www.novelsclubb.com
نامحرم کی محبت
ناولز کلب
از قلم سارہ عروج
:novelsclubb
:read with laiba
03257121842

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں، مگر آپ کے پاس کوئی ذریعہ نہیں ہے۔۔تو ہم سے رابطہ کریں۔

ہماری ٹیم آپ کو قدم قدم پر رہنمائی فراہم کرے گی اور آپ کی لکھی ہوئی تحریر دنیا تک لائے گی۔

آپ اپنا لکھا ہوا ناول، افسانہ، شاعری، ناولٹ، کالم یا آرٹیکل پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو اپنا مسودہ ہمیں ورڈ فائل یا ٹیکسٹ فارم میں میل کریں

novelsclubb@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک، انسٹا پیج اور واٹس ایپ کے ذریعے بھی ہم سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

FB PAGE:

NOVELSCLUBB

INSTA:

NOVELSCLUBB

WHATSAPP:

03257121842

نامحرم کی محبت

از قلم

سارہ عروج

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

FB/INSTA:NOVELSCLUBB

چھوڑ۔۔دو مجھے۔۔۔پلیز رحم کرو مجھ پر۔۔۔جانے دو مجھے۔۔وہ لڑکی روتے ہوئے اس شیطان صفت انسان کے آگے ہاتھ جوڑتے ہوئے بولی۔۔

ایسے کیسے جانے دوں؟

آخر اتنی مشکلوں سے تو چڑیا جال میں پھنسی ہے۔۔وہ مکروہنسی ہنستے ہوئے بولا۔۔اور اس کی جانب قدم بڑھائے۔

جبکہ وہ لڑکی اپنے بچاؤ کے لئیے ادھر ادھر کوئی چیز ڈھونڈنے لگی۔جیسے ہی اس کی نظر شیشے کے جگ پر گئی۔۔اس نے تیر کی تیزی سے وہ جگ اٹھا کر اپنی جانب بڑھتے اس لڑکے کے سر پر دے مارا۔اور دروازے کی جانب بھاگی۔۔اس سے پہلے کہ وہ دروازے کو کھولنے میں کامیاب ہوتی وہ اس تک پہنچا اس کا بازو پکڑ کے کھینچ کر ایک زوردار تھپڑ لگایا جس سے وہ نیچے گر گئی۔۔سالی تیری اتنی ہمت کہ مجھے مارے گی۔وہ اپنے سر سے نکلتے خون پر ہاتھ رکھتے ہوئے بولا۔۔قسم خدا کی تجھے اب ایسی جگہ پہنچاؤں گا۔۔کہ تیری سات نسلیں یاد کریں گی۔وہ غصے کے عالم میں کہتا کمرے سے نکل چکا تھا اور جاتے جاتے دروازا لک کرنا نہیں بھولا تھا۔اس لڑکے کے جانے کے

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

بعد اس نے آس پاس کو جگہ تلاشنی چاہی جس سے وہ باہر جا سکے پر اس کو ایسی کوئی جگہ نظر نہ آئی کیونکہ وہ ایک بند کمرا تھا۔ جس میں اوپر کی طرف صرف ایک چھوٹا سا روشن دان تھا۔۔ جس سے دن و رات کی خبر کا معلوم ہوتا تھا۔ بھاگنے کی کوئی جگہ نا پا کر وہ لڑکی نیچے بیٹھی اپنی بے بسی پر آنسو بہا رہی تھی۔ آج جو کچھ بھی تھا جن حالات سے وہ گزر رہی تھی اس سب کی وجہ وہ خود تھی۔ یہ خاردار راہ اس نے خود چُنی تھی۔

زینب یہ رحمت ابھی تک اٹھی کہ نہیں؟

سونیا بیگم نے کیچن میں کام کرتے ہوئے اپنی بڑی بیٹی زینب سے پوچھا۔۔

نہیں مما۔۔ وہ ابھی تک سو رہی ہے۔۔

ہائے اللہ میں اس لڑکی کا کیا کروں۔ ہاتھ سے نکلتی جا رہی ہے دن بادن۔۔

زیبی جاؤ۔۔ جا کر اس نالائق کو اٹھاو۔ پھر شور مچائے گی۔۔ وہ توے سے پرا اٹھاتے ہوئے بولیں۔

!! جی مما۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

بیٹا۔۔

جی بڑی مما۔۔

وہ جانے لگی تھی کہ رانی بیگم نے اسے آواز دی۔۔ یہ کافی حذیفہ کو دے دو گی بیٹا؟

جی۔۔لائیں میں دے دیتی ہوں۔وہ ان کے ہاتھ سے کافی لیتی حذیفہ کے کمرے کی جانب چل دی۔

زینب کافی لے کر حذیفہ کے کمرے میں داخل ہوئی۔اسے حذیفہ کہیں بھی کمرے میں نظر نہ آیا۔۔واشروم کی جانب دیکھا اس کا دروازہ بھی کھلا تھا۔۔

پتہ نہیں کہاں چلے گئے ہیں؟

چلو کوئی نہیں۔۔کافی یہاں رکھ دیتی ہوں۔۔خود ہی پی لیں گے۔وہ خود سے کہتی کافی رکھ کر دروازے کی طرف بڑھ گئی۔

زینی۔۔۔تم یہاں؟؟

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

حذیفہ جو ڈریسنگ روم سے چینج کر کے آیا تھا اپنے کمرے میں زینب کو دیکھ کر کوفی حیران ہوا۔۔ جبکہ وہ جو باہر جا رہی تھی۔۔ اپنے پیچھے حذیفہ کی آواز سن کر اس کے باہر کی جانب بڑھتے قدم تھمے۔۔

۔جی۔۔ وہ آپ کو کوفی دینے آئی تھی۔

وہ حذیفہ کی جانب دیکھتے ہوئے بولی جو کہ گرے ڈریس پینٹ پر ڈارک بلو شرٹ پہنے اس پر ڈاکٹر کوٹ ویر کیے کافی وجیع لگ رہا تھا۔

میری مسسز مجھے کوفی دینے آئی ہیں۔۔

جی۔۔

پر مجھے تو مجھے تو کوئی کوفی نہیں ملی کہاں ہے؟ وہ انجان بنتا ہوا بولا۔۔

وہ وہاں ٹیبل پر رکھی ہے۔۔ آپ یہاں نہیں تھے اس لئیے میں نے وہاں رکھ دی۔

اچھا۔۔۔۔۔ پر اب میں آ گیا ہوں۔۔ تو کوفی لا کر دو۔ وہ بظاہر سنجیدگی سے بولا۔۔

ہنہہ!! مجھے تو ایسے بول رہے ہیں جیسے خود کے ہاتھ کہیں کرائے پر دے کے آئے ہوں۔۔ وہ دل میں سوچتے ہوئے بولی۔۔ اور ٹیبل سے کوفی کا کپ اٹھانے لگی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

یہ لیں۔۔وہ حذیفہ کو کوفی کا کپ پکڑاتے ہوئے بولی۔کپ پکڑتے وقت خذیفہ کا ہاتھ زینب کے ہاتھ سے مس ہوا۔۔زینب نے جلدی سے اپنا ہاتھ پیچھے کیا۔۔

چلو شکر ہے کوفی دینے ہی صحیح مسسز نے اپنا دیدار تو کروایا۔ورنہ نکاح کے بعد تو تم مجھ سے ایسے چھپتی پھرتی ہو۔جیسے میں نے تمہیں کھا جانا ہے۔۔وہ کوفی کا گھونٹ بھرتا اس پر گہری نظر ڈالتے ہوئے بولا۔۔جو کہ اس وقت گرے رنگ کی شلوار کمیز میں ملبوس تھی۔

نہیں۔۔ایسی بات نہیں ہے۔۔وہ دراصل گھر کے کام ہوتے ہیں۔۔تو بس۔۔

اوو..!!مطلب بہت مصروف ہوتیں ہیں ہماری بیگم۔۔وہ اس کے قریب آتا ہوا بولا۔۔

زینب نے اپنے قدم پیچھے کی جانب لیے۔

وہ۔۔وہ۔۔!!میں جاؤں مجھے رحمت کو بھی اٹھانا ہے۔۔

وہ اس کو اپنے قریب آتے دیکھ گھبرا کر بولی۔۔

اتنی جلدی کیا ہے مسسز۔۔؟

ابھی تو میں نے اسٹارٹ کیا ہے۔۔وہ زینب کو شوخ نظروں سے دیکھتے ہوئے بولا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

بڑے آئے اپنی طرف سے ٹائیگر شروف بن رہے ہیں۔۔وہ دل میں سوچتے ہوئے مسکرانے لگی۔جس سے اس کے دائیں گال کا ڈمپل نمائیاں ہوا۔جو حذیفہ کے دل کی تاروں کو ہلانے کے لئیے کافی تھا۔

حذیفہ نے بے اختیاری طور پر جھک کر اس کے ڈمپل پر ہلکے سے اپنے لب رکھ دیے۔وہ جو اپنی سوچوں میں مگن مسکرا رہی تھی۔اس اچانک ہوئے حادثے پر ایک دم گھبرا گئی۔۔

حذ۔۔حذیفہ۔۔!!!جا۔نا ہے۔۔

جاؤ۔۔وہ اسے خود سے گھبراتے دیکھ جانے کی اجازت دیتے ہوئے بولا۔زینب اجازت ملنے پر سیکنڈوں میں وہاں سے غائب ہوئی۔۔۔جب کہ اس اچانک ہوئی بے اختیاری پر حذیفہ خود حیران تھا۔

www.novelsclubb.com

نواب مینشن میں دو فیملیز آباد تھیں۔

نواب صاحب اور سمینہ بیگم کے دو بیٹے اور ایک بیٹی تھی۔بڑا بیٹا ابرار، چھوٹا بیٹا کاشان اور بیٹی ماہرہ تھیں۔ابرار صاحب جن کی شادی ان کی خالہ زاد رانی بیگم سے ہوئی ان کے دو بیٹے اور ایک بیٹی تھی۔بڑے بیٹے کا نام حزیفہ تھا۔جو کہ ایک قابل ڈاکٹر کے عہدے پر فائز تھا۔۔

دوسرے بیٹے کا نام ایان تھا۔جو اپنے شوق اور لگن کے تحت آرمی جوائین کر چکا تھا۔

ان کی بیٹی کا نام اریبہ ہے۔۔سب پیار سے اسے عیبا کہتے ہیں۔جو کہ یونی کی طالبہ ہیں۔۔اور ان دونوں بھائیوں کی جان اپنی جان سے بھی پیاری بہن اریبہ میں بستی ہے۔۔

نواب صاحب کا دوسرا بیٹا کاشان جن کی شادی سونیا بیگم سے ہوئی۔ان کی دو بیٹیاں تھیں۔۔ بڑی بیٹی کا نام زینب اور چھوٹی بیٹی کا نام رحمت تھا۔زینب کا نکاح تین مہینے قبل اس کے تایازاد حذیفہ کے ساتھ ہوا تھا۔جبکہ رحمت کی تعلیم ابھی جاری تھی۔

نواب صاحب کی اکلوتی بیٹی ماہرہ جن کی شادی نواب صاحب کے دوست کے بیٹے محمود سے ہوئی ۔۔ماہرہ بیگم کا ایک بیٹا اور ایک بیٹی تھیں۔بڑا بیٹا روحان تھا۔اور بیٹی کا نام ہانیہ تھا۔

www.novelsclubb.com

زیبی رحمت کے کمرے میں داخل ہوئی جو کہ دنیا اور جہاں سے بے خبر گھوڑے گدھے بیچ کر سونے میں مصروف تھی۔

رحمت اٹھ جاؤ گڑیا۔۔زینب اس کے اوپر سے کمبل کھینچتے ہوئے بولی۔۔

آپی سونے دیں نا۔۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ کہتی کشن منہ پر رکھے دوبارہ کروٹ لے چکی تھی۔۔رحمت۔۔۔۔۔اٹھ جاؤاب۔۔بس بھی کرواور کتنا سو گی۔۔نو بج چکے ہیں پھر کہو گی۔۔لیٹ ہو گئے۔۔

زینب رحمت کی نقل اتارتے ہوئے بولی۔۔

جبکہ زینب کے بولتے ہی رحمت ہڑبڑاہ کر اٹھی۔۔کیا۔۔۔؟؟

نو بج گئے ہیں۔۔ہائے اللہ آج تو سر چھوڑیں گے نہیں۔۔رحمت کہتے ہی واشروم میں جا کر بند ہو گئ۔۔تقریباً پندرہ منٹ کے بعد وہ فریش ہو کر نیچے آئی۔جہاں عیبا بیٹھی مزے سے آلو کا پراٹھا کھانے میں مصروف تھی۔۔عیبا۔۔۔!!

ہم لیٹ ہو رہے ہیں اور تم مزے سے بیٹھی پراٹھا کھا رہی ہو۔۔اسے کافی حیرت ہوئی تھی۔عیبا کو ایسے بیٹھے دیکھ کر کیونکہ وہ ہمیشہ وقت پر تیار ہو جاتی تھی۔۔

کس نے بولا۔ابھی تو صرف آٹھ بجے ہیں۔۔

کیا۔۔آپی نے بولا تھا نو بج گئے ہیں۔۔

ہاہاہاہا۔۔۔زیبی آپی نے ضرور تمہیں اٹھانے کے لیئے کہا ہو گا۔۔

میں تو لیٹ ہونے کی وجہ سے صبح سے تیار بھی نہیں ہوئی۔وہ اداس ہوتے ہوئے بولی۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

مما مجھے بھی دے دیں ناشتی۔وہ عیبا کے ساتھ والی کرسی پر بیٹھتے ہوئے بولی۔یار تم میرے پراٹھے کو نظر لگا رہی ہو۔۔کھانا ہے صاف بول دو۔

میں نہیں کھاتی یہ تم ہی کھاو۔میں نے بھلا تمہاری طرح موٹے تھوڑی ہونا ہے۔وہ شرارتی انداز میں مسکراتے ہوئے بولی۔۔

میں کہاں سے موٹی ہوں۔۔جا کہ آنکھیں چیک کرواؤ اپنی۔

یہ لو نالائق لڑکی خود بھی کبھی کچھ کر لیا کرو۔

سونیا بیگم اس کے آگے ناشتہ رکھتے ہوئے بولیں۔

مما۔۔یار کرتی تو ہوں۔۔صبح صبح دل نہیں چاہتا۔۔نا۔۔یہ کہہ کر وہ ناشتہ کرنے لگی۔

۔تھوڑی دیر میں ناشتہ کرنے کے بعد وہ دونوں گھر سے یونی کے لئیے نکل چکی تھیں۔

مے آئے کم ان سر؟

یس کم ان۔

سر آپ نے بلایا۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

بیٹھیں میجر ایان ابرار۔

کیپٹن نے میجر ایان کو بیٹھنے کا کہا۔۔

میجر ایان آپ کو یہاں بلانے کا مقصد یہ ہے کہ آپ کے تمام پچھلے ریکارڈز کو مدِ نظر رکھتے ہوئے میں آپ کو ایک کیس سونپنا چاہتا ہوں۔مجھے اس کیس کے لیئے آپ سے قابل بندہ کوئی نہیں لگا۔یہ فائیل ہے آپ اس کیس کو اسٹڈی کریں۔یہ اوپن ہینڈڈ کیس ہے۔۔آپ جس طرح بھی ڈیل کرنا چاہیں کر سکتے ہیں۔۔جس کو اپنے ساتھ رکھنا چاہیں رکھ سکتے ہیں۔

بٹ مجھے رزلٹ ہنڈریڈ پرسنٹ چاہیے ہے۔

یس سر میں ضرور آپ کی امیدوں پر پورا اتروں گا۔یہ کہہ کر وہ اپنے بھاری بوٹ اٹھاتے ہوئے آفس سے جا چکا تھا۔

****

متہا کتنے دنوں بعد آئے ہو۔۔کہاں غائب تھے؟تمہارا موبائیل بھی اوف جا رہا تھا۔؟

۔کلاس ختم ہونے کے بعد متہا اور رحمت دونوں گراؤنڈ کی پچھلی طرف گھنے درخت کے سائے کے نیچے بیٹھے تھے۔۔کہ رحمت نے پوچھا۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

یار امی کی طبیعت صحیح نہیں ہے اس لئیے گاؤں گیا تھا۔اور میرا فون بھی راستے میں چوری ہو گیا تھا۔

او۔۔کیا ہوا آنٹی ہو؟وہ پریشان ہوتے ہوئے بولی۔

یار امی کو دمے کی بیماری ہے۔۔وہ چہرے پر اداسی تاری کرتے ہوئے بولا۔۔

کیا!!تو علاج کیوں نہیں کروا رہے۔

ڈاکٹر کے پاس تو لے کر گیا تھا۔انہوں نے فلحال کچھ دوائیاں دیں ہیں ابھی بہتر ہیں۔۔

چلو۔۔اللہ سب بہتر کرے گا۔۔

اچھا تم۔بتاو تمہاری وہ کھڑوس کزن کیوں نہیں آئی۔۔

اس کے سر میں درد تھا اس لئیے۔۔

اوو۔۔اچھا ہی ہے نہیں آئی۔۔ورنہ وہ ہمیں ساتھ وقت بھی گزارنے نہیں دیتی۔۔

وہ اس کی ناک دباتے ہوئے بولا۔۔

تم میرے سامنے میری ہی کزن+دوست کی برائی کر رہے ہو۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

۔

وہ آئیبرو اچکاتے ہوئے بولی۔۔

ہاں ٹھیک ہی تو بول۔رہا ہوں۔۔ورنہ وہ تو مجھ سے جلتی ہے۔۔وہ عیبا کے بارے میں سوچتے دانت پیستے ہوئے بولا۔۔

متہا۔۔وہ ایسی نہیں ہے۔۔وہ دل کی بہت اچھی ہے۔وہ اس کو صفائی پیش کرتے ہوئے بولی۔

خیر چھوڑو اسے تم اس وقت اپنی اور میری بات کرو۔۔وہ اس کا ہاتھ اپنے ہاتھوں میں لیتے ہوئے بولا۔۔اور اس کی گود میں سر رکھے لیٹ گیا۔

کافی دیر اس گھنے شجر کی ٹھنڈی چھاؤں تلے ایک دوسرے کے ساتھ وقت گزارنے کے بعد وہ دونوں واپس کلاس میں جا چکے تھے۔

زیبی آپی یہ لیں۔

زینب جھولن میں بیٹھی ناول پڑھ رہی تھی۔اپنے چہرے کے آگے سے کتاب ہٹاتے ہوئے عیبا کی جانب دیکھا۔۔۔جو اس کو تیل کی بوتل پکڑا رہی تھی۔۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM
FB/INSTA:NOVELSCLUBB

یہ کس لیئے۔۔

بتاتی ہوں۔۔وہ زینب کی کرسی کے آگے دوزانوں ہو کر بیٹھی اور پونی سے اپنے بال آزاد کرتے ہوئے بولی۔۔

میرے سر میں بہت درد ہے۔۔دوائی سے بھی آرام نہیں مل رہا۔۔اس لیئے آپ میرے سر کی مالش کریں۔۔

!!او۔۔اچھا۔۔

زینب کہتے ہی اپنے ہاتھوں میں تیل نکال کر عیبا کے سر کی مساج کرنے لگی۔۔

آپی۔۔آپ کے ہاتھوں میں کتنا سکون ہے۔۔

www.novelsclubb.com

وہ آنکھیں بند کرتے ہوئے بولی۔۔

واؤ یہاں تو ہیڈ مساج چل رہی ہے۔ناجانے وہ دن کب آئے گا جب ہمیں بھی کوئی اپنے ان خوبصورت ہاتھوں سے سر کی مساج کر کے سکون پہنچائے گا۔

بھائی بھول جائیں ابھی وہ دن بہت دور ہے۔

زیبی اس کے بعد میری باری پلیز۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM
FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کس خوشی میں۔۔کوئی نہیں۔

عیبا احتجاج کرتے ہوئے بولی۔

جس خوشی میں تمہاری ہو رہی ہے اسی خوشی میں۔۔کیوں بولو زینو کرو گی نا۔

زینب جوان دونوں بھائی بہن کی لڑائی سے لطف اندوز ہو رہی تھی۔حذیفہ کے زینو کہنے پر یکدم اس کی جانب دیکھا۔

میں۔۔وہ۔

ایک منٹ میری بہن ہیں وہ اسی خوشی میں کر رہی ہیں۔

عیبا زینب کی بات کاٹتے ہوئے بولی۔

www.novelsclubb.com

۔بتائیں آپ کی بھی بہن ہیں کیا۔۔

وہ مسکراہٹ دبائے بولی۔۔

!!استغفر اللہ۔۔

زینب اور حذیفہ یکدم بولے۔

عیبا کی بچی تم انسان بن جاو۔زیبی نے

عیبا کے ہاتھ میں پکڑے بال کھینچے۔

!!آہہہ۔۔۔آپی۔۔

تمہیں تو رکو میں بتاتا ہوں۔۔حذیفہ اس کو مارنے کے لیئے اٹھا۔۔وہ اٹھ کر دوسری طرف بھاگنے لگی۔۔بھاگتے بھاگتے سامنے سے آتے وجود سے ٹکرائی۔۔مقابل اس سب کے لیئے تیار نا تھا اس لیئے اس کے ہاتھ میں پکڑا بیگ زمین بوس ہوا۔عیبا نے جب اپنے سے ٹکرائے جانے والی ہستی کو دیکھا تو خوشی اور شاکٹ کے مارے اس کے منہ سے چیخ نکلی۔۔

۔۔۔۔بھیا۔۔۔

وہ منہ پر دونوں ہاتھ رکھتے ہوئے چیخی اور فوراً سے ایان کے گلے لگی۔۔

ارے بڈی۔۔کیسا ہے تو۔۔؟

حذیفہ بھی اس سے گلے ملتے ہوئے بولا۔

ٹھیک ہوں بھائی آپ سنائیں۔۔ہم بھی بالکل ٹھیک ہیں۔۔سامنے ہیں تیرے

۔۔وہ دونوں ہاتھوں کو کھڑا کرتا ہوا بولا۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اسلام و علیکم۔۔بھائی کیسے ہیں؟زینب نے بھی ملتے ہوئے کہا۔۔

الحمداللہ۔۔

تم سناؤ گڑیا کیسی ہو۔؟

جی شکر ہے۔۔۔وہ اندر جاتے ہوئے بولی۔۔

مما۔۔چاچی دیکھیں بھیا آئے ہیں۔

عیبا شور مچاتے ہوئے بولی۔

آسلام علیکم۔۔وہ سب بڑوں سے ملتے ہوئے بولا۔۔رانی بیگم تو روہی پڑی تھیں آخران کا بیٹا تین سال بعد جو لوٹا تھا۔ارے مما آپ رو کیوں رہی ہیں۔۔

پگلے۔۔یہ خوشی کے آنسوں۔۔ہیں۔۔اتنے سال بعد دیکھ رہی ہوں۔۔وہ اس کے چہرے پر پیار کرتے ہوئے بولیں۔۔

بھائی آپ کی نظریں جس کو ڈھونڈ رہی ہیں۔۔وہ یہاں نہیں ہے۔یونی میں ہے۔۔

عیبا نے اسے اِدھر اُدھر نظر گھماتے دیکھ کہا۔

میں وہ تو میں سیٹینگ دیکھ رہا ہوں کافی بدل گئی ہے۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ ایک دم گڑبڑا کر بولا۔۔

جب کے اس کی بات سن کر عیبا کی ہنسی نکل گئی۔

بس کر دیں بھائی۔بہن ہوں آپ کی سب جانتی ہوں۔

بیٹا فریش ہو جاؤ میں کھانا لگاتی ہوں۔

رانی بیگم نے ایان سے کہا۔۔

نہیں مما۔۔کھانا نہیں۔۔میں بس ابھی سوں گا۔۔کھانا رات کو کھاؤں گا۔وہ کہتا سب سے ملتا کمرے میں چلا گیا۔

---

www.novelsclubb.com

وہ کمرے کا دروازا کھول کر اندر داخل ہوا۔آج پورے تین سال بعد وہ اس کمرے میں داخل ہوا تھا۔جسے اس کو اپنے شوق اور لگن اپنے جنون کو پورا کرنے کے لئیے چھوڑنا پڑا۔

آج بھی وہ کمرا بالکل ویسا ہی تھا جیسا وہ تین سال پہلے چھوڑ کر گیا تھا۔کمرے میں داخل ہوتے ہی ایک خوبصورت سا بیڈ،بیڈ کی دونوں طرف خوبصورت ڈیزائن والے سائیڈ ٹیبل جن پر رکھے واس اس کی خوبصورتی کو مزید بڑھا رہے تھے۔

پورے کمرے میں اس کی بچپن سے لے کر یونی تک کی تمام تصویریں موجود تھیں۔

بیڈ کی دائیں طرف اسٹڈی اور اسٹڈی کے ساتھ چینج روم تھا۔

بیڈ کے بالکل سامنے صوفے موجود تھے۔۔

کمرے کی بائیں جانب ایک چھوٹی مگر خوبصورت بالکنی تھی جس میں ایک لکڑی کی خوبصورت سی کرسی رکھی گئی تھی۔

کمرے میں آنے کے بعد ایک لمبا سانس ہوا میں خارج کیا۔اور اپنے بیگ سے فریم نکال کر دیوار کی زینت بنایا۔

دیوار سے تھوڑا دور ہو کر اس نے ہاتھ باندھ کر دیوار کی جانب دیکھا جس میں اس کی فوجی یونی فارم کی تصویر تھی۔

www.novelsclubb.com

گندمی رنگت، کالی گہری آنکھیں، کھڑی ناک ہلکی ہلکی بیرڈ، مونچھوں تلے کٹاؤ دار لب۔۔اس کی شخصیت میں ایک کشش تھی۔جو دوسروں کو اپنی جانب متوجہ کرتی تھی۔

تصویر لگانے کے بعد الماری میں کپڑے رکھے اور ایک سوٹ لیئے فریش ہونے چلا گیا۔۔

تھوڑی دیر میں فریش ہونے کے بعد بستر پر لیٹا اپنے عزم کے بارے میں سوچتا آہستہ آہستہ نیند کی آغوش میں چلا گیا۔

مما۔۔ مما

ایمر جنسی کیس آیا ہے مجھے ہسپتال جانا پڑے گا میرا سوٹ ریڈی کر دیں۔

حذیفہ کچن میں آیا جہاں رانی بیگم، سونیا بیگم اور زینب رات کے کھانے کی تیاری کر رہی تھیں۔۔

بیٹا میں تو کھانا کی تیاری کر رہی ہوں۔۔

تھوڑی دیر صبر کر جاو۔ یا پھر عیبا کو بول دو۔۔

مما۔۔ عیبا کو بولا ہے وہ اسٹڈی کر رہی ہے۔

آپ کو پتا ہے اگر تنگ کیا تو اس نے سوٹ جلا دینا ہے۔۔

ایسے کیسے۔۔ جلا دے گی۔۔ رانج بیگم غصّہ کرتے ہوئے بولیں۔

بھابھی فکر نا کریں پڑھنے دیں بچی کو۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

زینب جاؤ جا کر حذیفہ کو ڈریس ریڈی کر دو۔

زینب جو پیاز کاٹ کر رہی تھی۔۔ہاتھ روک کر اپنی ماں کی جانب دیکھا۔پھر حذیفہ کی جانب۔جو مسکراہٹ دبائے اسی کو دیکھ رہا تھا۔۔حذیفہ کی کل کی گئی حرکت یاد کر کے یک دم اس کا دل تیز رفتار سے دھڑکا۔

میں جا رہا ہوں۔جس نے بھی کرنا ہے پلیز جلدی کر دیں۔۔وہ کہتا اپنے کمرے میں چلا گیا۔۔

کیا ہوا تم ابھی تک ہوں ہی مراقبے میں کھڑی ہو۔۔بچے کو دیر ہو رہی ہے۔۔جلدی جاو۔۔

سونیا بیگم نے اس کو جھڑکا۔۔

جی جا رہی ہوں۔۔وہ اپنے دل کی دھڑکنوں پر قابو پاتی اوپر اس کے کمرے کی جانب چل دی۔

کمرے میں داخل ہوئی تو وہ اسے کہیں نظر نا آیا واشروم کی جانب دیکھا جس کا دروازا بند تھا۔وہ شکر کا سانس بھرتی ڈریسنگ روم میں گئی۔وہاں سے بلیک رنگ کی شرٹ نکال کر آئرن اسٹینڈ پر لا کر انہیں آئرن کرنے لگی۔

ابھی تھوڑی دیر ہی گزری تھی زینب کو اپنے کندھے پر پانی گرتا محسوس ہوا۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اس نے اوپر کی جانب دیکھا پھر دماغ میں یک دم کچھ کلک ہوا اور وہ فوراً پیچھے مڑی جہاں حذیفہ اپنی چوڑی جسامت کے ساتھ وائیٹ بنیان مسٹرڈ پینٹ پہنے گلے میں تولیا ڈالے کھڑا تھا۔

آپ کو زرا شرم نہیں ہے۔ لڑکی کمرے میں ہے اور آپ یوں باہر آ گئے ہیں۔ وہ اس سے نظریں چراتے ہوئے بولی۔

لو بھلا بیوی سے کون پاگل شرمائے گا۔

وہ اس کی عقل پر ماتم کرتے ہوئے بولا۔

اور تھوڑا سا اس کی جانب جھکا۔

اس کو یوں خود پر جھکتا دیکھ کر اس کی دل کی دھڑکنوں نے سپیڈ پکڑی تھی۔۔

حذیفہ نے ہلکا سا جھک کر سٹینڈ سے اپنی شرٹ اٹھائی اور پہننے لگا۔

وہ اس کو شرٹ اٹھائے واپس اپنی جگہ پر دیکھ کر اس کی جان میں جان آئی۔

کیا ہوا تم اتنی گھبرائی ہوئی کیوں ہو؟

وہ اس کی حالت سے انجان بنتے ہوئے بولا۔

نہی۔۔ نہیں تو۔۔ میں بالکل ٹھیک ہوں آپ کو غلط فہمی ہوئی ہے۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

سائیکٹریس ہوں دیکھ کر پہچان لیتا ہوں۔

وہ کلائی پر گھڑی باندھتے ہوئے بولا۔

جلد ہی رخصتی ہونے والی ہے۔اپنا۔مائنڈ ریڈی کر لو۔۔اور مجھ سے گھبرایا نا کرو۔۔

ابھی لیٹ ہو رہا ہوں آ کر بات کرتا ہوں۔

وہ کہتا کوٹ لئیے۔۔اس کے ماتھے پر پیار کر کے ہاتھ سے اس کے گال کو سہلا کر جا چکا تھا۔

جب کہ زینب کا دماغ ابھی تک رخصتی پر ہی اٹکا تھا۔

****

رات کے تقریباً بارہ بجے کا وقت تھا۔پورے گھر میں خاموشی کا راج تھا ایسے میں ایان کے کمرے کی مدھم روشنی جل رہی تھی۔جس میں وہ بیٹھا کسی گہری سوچوں میں محو تھا اچانک اس کو چائے کی شدید طلب محسوس ہوئی۔۔کافی دیر سوچنے کی وجہ سے اس کے سر میں درد ہونے لگا تھا۔وہ رات کے اس پہر اپنے لئیے کیچن میں چائے بنانے لگا۔تھوڑی دیر ہی گزری تھی ایان کو اپنے پیچھے آہٹ محسوس ہوئی ایک ہیولہ سا اپنی جانب آتا دیکھائی دیا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

رحمت جو یونی سے لیٹ اوف اور لیکچرز زیادہ ہونے کی بنا پر تھک چکی تھی۔گھر پہنچ کر کسی سی بھی بات کیے بنا اپنے کمرے میں جاکر سو چکی تھی۔تھکاوٹ اور نیند کا زیادہ غلبہ چھائے ہونے کی بناپر رات کے کھانا پر بھی نا اُٹھ سکی۔۔جس کی وجہ سے اس پہر اس کی آنکھ شدید بھوک کی وجہ سے کھل چکی تھی۔کچھ کھانے کی نیت سے وہ کیچن کی جانب آئی تھی اور وہاں پر پہلے سے جلتی کیچن کی لائٹ کو دیکھ کر چونکی۔۔کیونکہ پوراگھر اس وقت نیند کی وادیوں میں کھویا تھا۔

جہاں کوئی چوڑی جسامت والا شخص پہلے سے کیچن میں کام کرتا نظر آیا۔اس لڑکے کو وہ دیکھ نا سکی کیونکہ اس کی جانب اس کی پیٹھ تھی۔

یہ۔۔کون ہے؟اور اتنی رات کو ہمارے کیچن میں کیا کر رہا ہے؟

رکو زرہ ابھی مزا چکھاتی ہوں۔۔

وہ خود سے دل میں سوچتی دھیمے دھیمے قدم اٹھاتی اندر کی جانب آئی اور بنا سوچے سمجھے ریکنگ پر رکھا گلاس آہستہ سے بنا آواز کیے اٹھایا اور اس پر وار کیا۔۔

اس سے پہلے کہ وہ گلاس ایان کو لگتا اس نے ایک ہی جست میں گھوم کر گلاس کو تھاما اور رحمت کو گھما کر ایک ہاتھ اس کے گلے میں جبکہ دوسرے ہاتھ سے اس کے دونوں ہاتھوں کو پیچھے کی

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

طرف پین کیا۔۔یہ سب اتنی اچانک ہوا کہ رحمت کو کچھ سمجھنے کا موقع ہی نہیں ملا کہ اس کے ساتھ ہوا کیا ہے۔۔

ک۔۔۔کو۔۔کون ہے۔۔؟

وہ کانپتی آواز میں بولی۔ کیونکہ چہرا سامنے ہونے کی وجہ سے وہ ایان کو دیکھ نہیں پائی تھی۔

ایان یہ آواز لاکھوں میں بھی پہچان سکتا تھا۔تین سال بعد یہ آواز سن کر ایان کو یہ آواز کانوں میں رس گھولتی معلوم ہوئی۔اپنی محبت،اپنی چاہت کو آج وہ تین سال بعد محسوس کر رہا تھا۔

ڈارلنگ۔۔۔۔

ایک گھمبیر سی آواز رحمت کو اپنے کان کے پردوں سے ٹکراتی ہوئی محسوس ہوئی۔ جسے سن کر اس کی ریڑھ کی ہڈی میں سنسنی سے دوڑھی۔۔ تین سال پہلے ہوا وہ سب واقعہ اس کے ذہن کے پردوں پر جھلملایا۔آنسوں ایک دم اس کی آنکھوں سے جھلک پڑے۔۔

ا۔۔ای۔۔ایان۔۔۔۔۔

وہ اٹکتے اٹکتے بولی۔۔

!!جی۔۔جان۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ بوجھل لہجے میں بولا۔۔

جبکہ وہ اس کی سانسیں اپنی گردن پر محسوس کرسکتی تھی۔۔

ایان۔۔۔ جس۔۔ جسٹ لیوم۔۔ می۔۔ پلیز۔۔

وہ روتے ہوئے اپنے آپ کو اس کی گرفت سے آزاد کروانے کی کوشش کرتے ہوئے بولی۔اس روتے دیکھ ایان نے گرفت اس پر گرفت ڈھیلی کی۔جبکہ اس کی گرفت ڈھیلی ہونے پر اس کو دھکا دیتی بنا پیچھے مڑے بھاگتی ہوئی اپنے کمرے میں جا کر بند ہوگئی۔وہ جو کیچن میں کھانا لینے گئی تھی ایان کو وہاں موجود دیکھ اس کی ساری بھوک بھک سے اُڑھی تھی۔

جبکہ دوسری طرف ایان اپنی سنڈریلا کو دیکھ کر بہت خوش تھا۔

www.novelsclubb.com

عیبا تمہیں پتہ ہے آج ہمارے نیو سر آئیں گے۔۔ سر فرقان کچھ دن کے لیئے چھٹی پر گئے ہیں ان کی جگہ پر کوئی نیو سر آئے ہیں۔

او۔۔ پتہ نہیں یار یہ نیو سر کیسے ہوں گے۔۔

دعا کرو سر فرقان جیسے ہوں۔

نہیں بھئی۔۔ سر فرقان جیسے بالکل نہ ہوں۔

وہ تو اتنا لمبا لیکچر دیتے تھے۔۔

رحمت کانوں کو ہاتھ لگاتے ہوئے بولی۔

عیبا اور رحمت کلاس کی سیکنڈ بینچ پر کھڑکی والی سائڈ پر بیٹھیں باتیں کر رہی تھیں کہ ان کو کلاس میں پرنسپل کے ساتھ ایک نوجوان شخص کلاس کی اندر داخل ہوتا نظر آیا۔۔پوری کلاس کی نظریں اس نوجوان ہستی پر موجود تھیں۔

جو کہ بلیک کوٹ سوٹ میں موجود، ہاتھ میں گھڑی پہنے، بالوں کو جیل کی مدد سے سیٹ کیے، آنکھوں پر پروفیشنل گلاسیز لگائے پورے ماحول پر چھایا ہوا تھا۔

www.novelsclubb.com

یار یہ سر تو کتنے ڈیشنگ ہیں؟

کلاس میں موجود ایک لڑکی نے کہا۔۔

جبکہ عیبا اپنے نیو سر کو دیکھ کر سناٹوں کی زد میں تھی۔

(فلیش بیک)۔۔

اُف یہ رحمت کی بچی نے سب کچھ مجھے پکڑا دیا ہے۔۔ خود پتہ نہیں کہاں غائب ہو گئی ہے۔۔

عیبا ہاتھوں میں بیگ اور کتابیں پکڑے سیڑھیاں چڑھتے ہوئے اوپر کلاس کی جانب جا رہی تھی کہ سامنے سے آتے وجود سے ٹکرائی۔۔بیگ اور کتابوں کے ساتھ خود نے بھی زمین کو سلامی پیش کی۔۔۔

ہائے اماں!!کمر توڑ دی میری۔۔۔اللہ پوچھے تم سے۔۔ نظر نہیں آتا کیا۔۔مجھ بیچاری کو گرا دیا۔

وہ زمین پر بیٹھی دہائیاں دیتی ہوئی بولی۔

ایم سو سوری مس۔۔

مقابل اس کا سامان اٹھاتے ہوئے بولا۔۔

لائیں ہاتھ دیں۔۔وہ اس کو زمین پر بیٹھے دیکھ ہاتھ اس کی جانب بڑھاتے ہوئے بولا۔۔

جب کہ اس کے بڑے ہوئے ہاتھ کو اریبہ نے ناسمجھی سے دیکھا پھر یہ دم ایک شیطانی مسکراہٹ نے اس کے ہونٹوں کا رخ کیا۔۔

عیبا نے مقابل کا ہاتھ تھاما اور پوری قوت لگا کر اس کو نیچے کی جانب کھینچا جس سے وہ بری طرح زمین بوس ہوا۔۔

اور عیبا جلدی سے کھڑی ہوئی۔۔

www.novelsclubb.com

واٹ دا ہیل۔۔؟؟؟

وہ غصے کے عالم میں بولا۔۔

او۔۔۔ مسٹر بیٹری عیبا سے پینگا از نوٹ چنگا۔۔

میں کبھی بھی کوئی چیز ادھار نہیں رکھتی۔۔

وہ کہتی اپنا سامان اٹھا کر ایک دل جلا دینے والی مسکراہٹ مقابل کی جانب اچھالتی۔۔اوپر کی جانب چل دی۔۔

بھلائی کا تو زمانہ ہی نہیں رہا۔۔

تمہیں تو دیکھ لوں گا۔۔آفت کی پڑھیا۔۔وہ کہتا اپنے کپڑے جھاڑتا آفس کی جانب چل دیا۔

آج اس کا یونی میں پہلا دن تھا۔۔اور پہلے دن ہی اس کی تکرار عیبا سے ہو چکی تھی۔اب یہ تکرار عیبا کے لیئے مشکلات لائیں گی۔۔یا نہیں۔۔یہ تو وقت ہی بتائے گا۔۔

(حال)۔۔

اسلام و علیکم بچو۔۔۔

کیسے ہیں آپ سب۔۔؟

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

یہ آپ کے نیو ٹیچر ہیں۔ سر ازلان جو کہ آج سے آپ کو فزکس پڑھائیں گے۔

پرنسپل کہتے ہی واپس جاچکے تھے۔۔۔

جی تو کلاس ہم لیکچر کی طرف آتے ہیں۔۔آج ہم ایلیکٹرو میگنٹیزم کے بارے میں سیکھیں گے۔۔

وہ ڈائیگرام اور ڈیفینیشن کے زریعے انہیں سمجھا رہا تھا۔۔

ازلان نے ایک طائرانہ نظر پوری کلاس پر گھمائی ایک نظر اس کی نظر ٹھہر سی گئی جہاں وہی آفت کی پڑیا رحمت سے باتیں کرنے میں مصروف تھی۔یا یہ کہنا زیادہ بہتر ہو گا کہ اپنی پریشانی شئیر کر رہی تھی۔

www.novelsclubb.com

ایکسکیوزمی مس۔۔

یو بوتھ۔۔۔سیکنڈ بینچرز۔۔

ازلان نے دونوں کو متوجہ کرتے ہوئے کہا۔۔

کیا سمجھایا ہے میں نے ابھی کیا آپ بتاسکتی ہیں۔۔؟

وہ عیبا کو دیکھتے ہوئے بولا۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ن۔۔ن۔۔نوس۔۔ سر۔۔۔

وہ سر جھکائے شرمندگی سے بولی۔

آوٹ۔۔۔

سر۔۔

آئے سیڈ آؤٹ۔وہ غصے کی زیاتی سے چیختے ہوئے بولا۔۔

جبکہ اریبہ سر جھکائے اپنے آنسوں پیتی کلاس سے باہر جاچکی تھی۔۔

سر اس میں اریبہ کی کوئی غلطی نہیں تھی۔۔رحمت اس کو روتا ہوا جاتا دیکھ بولی۔۔

مس اگر آپ میں زیادہ ہمدردی جاگ رہی ہے تو آپ بھی جاسکتی ہیں۔۔ہاں اور یاد رکھیے گا دوبارہ کبھی میری کلاس میں مت آیئے گا۔۔

وہ کہتا دوبارا لیکچر کی طرف متوجہ ہوچکا تھا۔جبکہ رحمت خاموشی اختیار کر کے عزت سے بیٹھ چکی تھی۔

ہوش ناخبر ہے،

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

یہ کیسا اثر ہے،

تم سے ملنے کے بعد دلبر،

اوو تم سے ملنے کے بعد دلبر،

دلبر۔۔دلبر۔۔ہاں۔۔دلبر۔۔دلبر۔۔

ویرانے علاقے میں بنا یہ نائٹ کلب جہاں اس وقت امیر والدین کی بگڑی ہوئی اولادیں ہاتھوں میں حرام مشروب لیئے نامحرم شخصیتیں ایک دوسرے میں مگن بانہوں میں بانہیں ڈالے ڈانس فلور میں ڈانس کرنے میں مصروف تھے۔

کتنے کا مال (ڈرگز) ہے؟

کون سا مال؟

مقابل انجان بنتے ہوئے بولا۔۔

انجان مت بنو۔۔منہ مانگی رقم دوں گا۔۔

بس مجھے خالص مال چاہیے ہے۔۔

وہ اس شخص کے سامنے بلینک چیک رکھتے ہوئے بولا۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM
FB/INSTA:NOVELSCLUBB

چلو میرے ساتھ۔۔۔وہ بلینک چیک کو للچائی ہوئی نظروں سے۔دیکھتے ہوئے بولا۔۔

اور کلب کے ایک کمرے کی جانب گیا جو کہ حالت سے کوئی اسٹور روم معلوم ہو رہا تھا۔۔اس شخص نے وہاں موجود کارپیٹ کو ہٹایا۔۔جس کے نیچے ایک بٹن تھا۔۔اس بٹن کے دباتے ہی زمین پر لگا ڈھکن دو حصوں میں بٹ گیا۔

وہ اس شخص کی تقلید کرتا ہوا اس کے ساتھ نیچے کی جانب گیا۔

نیچے ایک بہت ہی عمدہ ترز پر بنایا گیا ہال تھا۔۔جہاں پر ہو طرح کا سامان موجود تھا۔۔

صاحب یہ دیکھیں۔۔کون سا مال چاہیے ہے۔۔؟

وہ اس کے سامنے کئی طرح کے سیمپل رکھتے ہوئے بولا۔۔

www.novelsclubb.com

لگتا ہے کافی زیادہ خالص ہیں۔۔

وہ ہاتھ میں پکڑے سونگھتے ہوئے بولا۔۔

فکر نا کرو صاحب ہم مال گیرنٹی کے ساتھ دیتا ہے۔۔

اچھا ایک کام کرو دوست مجھے یہ اتنا دے دو کہ میرا ایک مہینہ نکل جائے۔۔

جی۔۔جی۔۔صاحب فکر کیوں کرتے ہو۔۔؟؟

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ابھی لایا۔۔۔وہ کہتے ہی اندر کی جانب گیا۔جب کہ اس ہی بات کا فائدہ اٹھاتے ہوئے ایان نے اپنے ہاتھ میں پہنی گھڑی کا بٹن دبایا۔۔

فولومائی لوکیشن۔۔اینڈ ایکشن۔۔۔

پولیس پولیس۔۔۔بھاگو۔۔۔ریڈ پڑھ گئی۔۔

باہر سے افراتفری کی آوازیں آنا شروع ہوگئیں۔۔

تھوڑی ہی دیر میں پولیس پورے کلب پر ریڈ ڈال چکی تھی جہاں سے کروڑوں کا مال برآمد ہوا ۔اس غیر قانونی کام میں ملوس کافی لوگ پکڑے جا چکے تھے۔

میڈیا پر ایک چیز کا باریک بینی سے معائینہ کرتے ہوئے مرچ مصالحوں کے ساتھ خبریں پیش کر رہی تھی۔لیکن ابھی بھی یہ جاننے سے سب ہی قاصر تھے کہ ان سب چیزوں کے پیچھے کس کا ہاتھ ہے۔۔؟

سو فائینلی۔۔فرسٹ میشن ہیو بین کمپلیٹڈ۔۔میر اور ایان ایک دوسرے کے گلے ملتے ہوئے بولے۔اور کلب کے پیچھے رکھی اپنی گرے رنگ کی گاڑی میں بیٹھتے ہی گاڑی فلیٹ کی جانب موڑ دی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کون ہے یہ؟

کس نے کیا یہ سب۔۔ کس میں اتنی ہمت کے وہ مجھ سے دلاور سے پنگا لے۔۔

وہ غصے اور تیش کے عالم میں قیمتی شو پیس کو اپنے غصے کی بنا پر چکنا چور کرتے بولا۔۔

یہ جو کوئی بھی ہے۔اس نے اچھا نہیں کیا۔۔

میرا کروڑوں کا نقصان ہوا ہے۔۔

ساحل۔۔۔ساحل۔۔

وہ اپنے خاص بندے کو آواز دیتا ہوے بولا۔۔

www.novelsclubb.com

جی۔۔ سر۔۔وہ بھاگتے ہوئے بوتل میں جن کی طرح حاضر ہوا۔۔

مجھے کل تک اس انسان کی ساری ڈیٹیل چاہیے ہیں۔۔ جس نے دلاور خان سے الجھنے کی غلطی کی ہے۔

دلاور خان دنیا کی نظر میں جانا مانا بزنس مین بزنس مین۔۔ لیکن بزنس کی آڑ میں کافی غیر قانونی کام سر انجام دیتا ہے۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM
FB/INSTA:NOVELSCLUBB

****

رات کے اندھیرے میں رحمت لال رنگ کی فراک زیب تن کیے سائڈ پر ڈوپٹہ ٹکائے بالوں کو کیچر لگا کر کھلا چھوڑے ایک ہاتھ میں پرس لیئے گھر سے باہر کی جانب نکلی جہاں پر پہلے سے موجود متہاہ اس کا کب سے انتظار کر رہا تھا۔۔

اس کے ساتھ بائیک پر بیٹھے وہ دونوں گھر سے اپنی مطلوبہ منزل کی جانب روانہ ہو چکے تھے۔

ٹرن۔۔ٹرن۔۔

مسکان جو ایف بی اکاؤنٹ بند کر کے سونے جا رہی تھی۔نوٹیفیکشن شو ہونے پر دوبارا میسینجر اوپن کیا۔جہاں پر کسی رضا نامی لڑکے کا میسج آیا تھا۔

ہائی۔۔

!اسلام و علیکم

وعلیکم السلام۔۔

آپ کون؟

میں رضا۔۔ کراچی سے۔۔۔

یہ ڈی پی پر تصویر آپ کی ہے۔۔؟

۔۔جی میری ہے۔۔

!!ماشاءاللہ ماشاءاللہ بہت خوبصورت ہیں آپ

شکریہ۔

کوئی کام تھا آپ کو؟

نہیں بس ایسے ہی آپ اونلاین تھیں آپ کی ڈی پی دیکھی اچھی لگیں تو ریکوئسٹ سینڈ کی۔۔۔

اواچھا۔۔ چلیں اب مجھے نیند آرہی ہے۔

انشاللہ بعد میں بات ہو گی۔۔

❤️ اوکے اللہ حافظ اپنا خیال رکھیے گا۔۔

www.novelsclubb.com

پورے ہال کو ریڈ اور وائٹ رنگ کے غباروں اور لائٹوں سے سجایا گیا تھا ہر طرف گلاب کے پھولوں کی مہک چھائی ہوئی تھی۔۔

یہ کیسی پارٹی ہے متہاہ۔۔

رحمت نے ہال میں داخل ہوتے ہوئے کہا۔ جہاں پر صرف اور صرف یونگ جنریشن تھی۔۔ لڑکیوں نے ہاف سلیوز، گہرے گلے، بالوں کو کھلے چھوڑے، تیز میک اپ کے ساتھ لڑکوں کو اپنی جانب متوجہ کرنی کی کوشش میں تھیں۔۔ کچھ لڑکیاں غیر محرم لڑکوں کے گلوں کا ہار بنی ہوئی تھیں۔

اوہو۔۔ جان آج رات بارہ بجے ویلن ٹائین ڈے شروع ہو گا۔۔ جس میں سب ایک دوسرے سے محبت کرنے والے اپنے اپنے محبوب سے محبت کا اظہار کرتے ہیں۔

پر یہ تو گناہ ہے۔۔ رحمت نے کہا۔

نہیں جانِ من یہ کوئی گناہ نہیں ہے۔۔ یہ دن تو محبت کرنے والوں کے لئیے بنایا گیا ہے۔۔

اور محبت کرنے والے اللہ کے بہت قریب ہوتے ہیں۔۔ وہ محبت اس کے گال سہلاتے ہوئے بولا۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

آؤ تمہیں اپنے دوستوں سے ملاتا ہوں۔۔

ہے گائیز۔۔۔میٹ مائی لائیف مائی گرل فرینڈ۔۔رحمت۔۔

اووو۔۔۔۔

ہائی۔۔۔رحمت ہاؤ آر یو۔۔

مائی نیم از سلیم۔۔۔

متہاہ کے دوست رحمت کی جانب ہاتھ بڑھاتے ہوئے بولے۔۔جسے اس نے جھجھکتے ہوئے تھام لیا تھا۔

نائیس ٹو میٹ یو۔۔وہ اس کو عجیب نظروں سے دیکھتے ہوئے بولا۔۔

چلو بیبی آؤ ڈانس کرتے ہیں۔وہ اس کا ہاتھ پکڑے اسے کمر سے تھامتے ہوئے بولا۔۔

ن۔۔نہیں۔۔متہاہ یہ ڈانس وغیرہ مجھ سے نہیں ہو گا۔۔

پلیز۔۔وہ فلور سے اترتے ہوئے بولی۔۔

اوہو۔۔جان۔۔کم اون۔۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ جیسے ہی مڑنے لگی اس نے اسکا ہاتھ تھامتے اس کو اپنی جانب کھینچا جس سے وہ سیدھا اس کے سینے سے آہ لگی۔۔

مت۔۔۔ متہاہ۔۔۔ وہ اس کے سینے پر ہاتھ رکھے اپنے اور اس کے درمیان فاصلہ قائم کرتے ہوئے بولی۔۔

متہاہ نے اس کے دونوں ہاتھ اپنے کندھے پر رکھے اور اس کی کمر کو اپنے ہاتھوں کی گرفت میں لیا۔۔اور میوزک کے ساتھ آگے پیچھے موو کرنے لگا۔۔

دو آنکھیں غصے اور نفرت سے یہ سارا منظر دیکھ رہی تھیں۔۔

رحمت کو یہ سب تھوڑا عجیب سا لگا تھا۔

اس کا دل گھبرا رہا تھا۔۔ وہ یہاں آنے پر پچھتا رہی تھی۔۔اور یہ سب وہ متہاہ کو کہہ کر اس کا موڈ خراب نہیں کرنا چاہتی تھی۔

اس نے ڈانس کے دوران ہی رحمت کو مزید اپنے قریب کیا اور اس کے چہرے پر جھکنے لگا۔۔اس کو اپنے چہرے پر جھکتا دیکھ رحمت یکدم پیچھے ہوئی۔۔

ی۔۔یہ۔۔۔کیا۔۔۔کر۔۔رہے تھے۔۔ تم۔؟؟

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ اپنی حیرت پر قابو پاتے تھوڑے غصے سے بولی۔۔

کیا ہوا بے بی پیار ہی تو کر رہا تھا۔۔ناراض کیوں ہو رہی ہو؟

آج کے دن سب محبت کرنے والے اپنے محبوب سے پیار ہی کرتے ہیں۔۔

کیا تمہیں مجھ پر بھروسہ نہیں ہے؟

خود سے زیادہ بھروسہ ہے۔۔پر ان سب چیزوں سے ڈر لگتا ہے۔۔یہ سب پسند نہیں ہے مجھے۔۔۔وہ یکدم نرم پڑتے ہوئے بولی۔

اوکے چلو جیسے میری جانم کی مرضی وہ اس کو شانوں سے تھامتے فلور سے نیچے کا چکا تھا۔

یہ لو جوس ہی پی لو۔۔

www.novelsclubb.com

وہ اس کے سامنے اورنج جوس کرتے ہوئے بولا۔۔

وہ ویٹر کے ہاتھوں سے جوس کے گلاس تھامتے ہوئے بولا۔

یار اس کا ٹیسٹ کچھ عجیب سا نہیں ہے؟

وہ منہ کے زاویے بیگاڑتے ہوئے بولی۔۔

نہیں جان اس کا فلیور ہی ایسا ہوتا ہے۔اگر دل نا کرے تو دوسرا لے لو۔۔

نہیں صحیح ہے۔۔وہ کہتے ہی پورا گلاس جلدی سی پی گئی۔۔

تقریباً تھوڑی دیر بعد اسے اپنا سر گھومتا محسوس ہوا۔

مت۔۔متہاہ۔۔۔تم مجھے گھر چھوڑ آؤ لگتا ہے مجھے بہت نیند آ رہی ہے۔

اچھا میں تمہیں چھوڑ آؤں گا۔پہلے جاؤ جا کر تھوڑا فریش ہو لو۔۔

وہ پیچھے کی طرف روم ہے آؤ میں تمہیں لے چلتا ہوں۔۔

جاؤ تم فریش ہو جاؤ میں باہر تمہارا ویٹ کر رہا ہوں۔۔وہ کہتا روم سے باہر چلے گیا۔

فریش ہونے بعد جب وہ باہر آئی تو بیڈ پر سلیم کو بیٹھے پایا۔۔جو کہ خود نشے میں تھا۔وہ کافی شیطانیت سے اسے دیکھ رہا تھا۔۔اسے یوں خود کو دیکھتا پا کر وہ اگنور کرتی سن ہوتے دماغ کے ساتھ باہر کی طرف جانے لگی اس سے پہلے کہ وہ باہر جاتی وہ جلدی سے اس کی جانب آیا

کدھر چلی جانِ من۔۔۔؟؟

وہ اس کا ہاتھ تھامتے ہوئے بولا۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

جنگلی انسان دور رہو مجھ سے۔۔وہ چیخنے کی کوشش کرتے ہوئے بولی۔۔نشہ اس پر تھوڑا تھوڑا حاوی ہونے لگا تھا۔۔

متہاہ۔۔۔متہاہ۔۔

کوئی نہیں۔آئے گا یہاں اسلیئے چپ چاپ اپنا منہ بند رکھو۔۔وہ پیچھے کی جانب جانے لگی کہ سلیم نے اس کے بالوں سے پکڑ کے بیڈ کی جانب پٹکا۔۔اس کے وجود سے ڈوپٹے کو اچھال کر دور پھینکا۔وہ اپنے بچاؤ کے لیئے اس کے چہرے پر اپنے نوکیلے ناخنوں سے وار کرنے لگی۔اس کی اس حرکت پر سلیم نے کھینچ کر کہ تھپڑ اس کے چہرے پر دھرا۔۔

یو بیچ۔۔۔بہت پارسا بنتی ہو۔۔اگر اتنی ہی پاکباز ہوتی ہو تو گھر پر نہیں رہ سکتی۔رات کے پہر اپنے عاشقوں کے ساتھ پارٹیوں میں جاتی ہیں، ہمیں خود دعوت دیتی ہیں اور بعد میں معصوم ستی ساوتری ہونے کے ڈھونگ رچاتے ہیں۔۔۔وہ کیتا اس پر جھکنے لگا۔۔

اس سے پہلے کہ وہ اپنے شیطانی ارادوں میں کامیاب ہوتا کوئی دھاڑ سے دروازا کھولتا اندر کی جانب آیا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ایان اور میر جو کہ پارٹی میں اپنے روپ بدل کے یہاں پارٹی میں آئے تھے کیونکہ انہیں انفورمیشن ملیں تھیں کہ یہاں پر پارٹی کے نام بہت برے قسم کے فعل ہونے والے ہیں۔۔پر ایان یہاں پر رحمت کے ساتھ کسی غیر لڑکے کو دیکھ کر بھونچکارہ گیا۔۔غصے سے اس کی تھیں تننے لگیں۔آنکھیں یکدم لال سرخ ہونے لگیں تھیں۔۔وہ ان کو یوں بے حد ایک دوسرے کے قریب دیکھ غصے سے ان کی جانب جانے لگا تھا کہ میر نے اس کا ہاتھ تھاما تھا۔۔

تھوڑا صبر سے کام لے۔۔یہاں دیکھ سب دیکھ رہے ہیں۔۔سب کو شک ہو جائے گا۔۔

ایان نے میر کی جانب غصے سے دیکھا تھا۔اس سے پہلے وہ کچھ کہتا متہاہ اور رحمت انہیں کہیں دوسری سمت جاتے نظر آئے ایان میر کو وہیں چھوڑتا ان کی تقلید میں چلتا وہاں تک آیا۔۔

یہاں آکر اسنے غصے سے دروازا کھولا اور سامنے کا منظر دیکھ کر اس کی آنکھوں سے لہو چھلکنے لگا۔وہ غصے سے بپھرا ہوا اس کی جانب آیا وہ اس پر گھونسوں اور لاتوں سے مارنے لگا۔وہ سلیم کو مارتے ہوئے بالکل جنونی لگ رہا تھا۔اس کا بس نہیں چل رہا وہ اس کی جان لے لیتا۔

اس کا مار مار کے بہوش کر چکا تھا۔مارنے کے دوران اس کی نظر ٹیبل پر رکھے کمرے کی جانب گئی جہاں ہر چیز کی ریکاڈنگ ہو رہی تھی وہ جلدی سے کیمرے کی جانب گیا اور اس کے ٹکڑے

ٹکڑے کر کے اس میں موجود چیپ اپنی جیب میں رکھی۔اور پھر رحمت کی جانب گیا جو کہ لال سوٹ میں ڈوپٹے سے بے نیاز بستر پر پڑی منہ ہی منہ میں کچھ بڑبڑا رہی تھی۔۔

اس نے جلدی سے اس کا ڈوپٹہ اٹھایا اپنی لیدر کی جیکٹ اس کو پہنائے بانہوں میں اٹھاتے ہوئے پیچھلے دروازے سے باہر کی جانب چل دیا کیونکہ وہ نہیں چاہتا تھا کہ کوئی بھی اس کو اس حالت میں دیکھے۔وہ میر کو کال کیے آگے کے پلین کے بارے میں بتاتا وہاں سے نکلتا چلا گیا۔۔

تم۔۔۔۔تم تو۔۔۔۔وو۔وہی۔۔۔کھڑوس۔ہونا۔۔۔؟؟

مت۔۔۔متہاہ۔۔۔متہاہ کہاں ہے۔؟؟

اس کو گاڑی میں بیٹھا کر ایان جیسے ہی گاڑی ڈرائیو کرنے لگا رحمت نے شور شروع کر دیا۔۔

مت۔۔متہاہ بچاؤ بچاؤ۔

یہ مجھے چوری کر رہا ہے۔۔۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

متہاہ کہاں ہو؟ چیکو آگیا ہے۔۔۔ہم۔۔ہم دونوں کو مارے گا۔۔۔۔یہ پنِش کرے گا۔۔۔وہ چیخ چیخ کر روتے ہوئے بولی۔۔۔

چُپ ایک دم چپ خبر دار اگر اب تمہاری آواز آئی تو۔۔۔اور یہ کیا بار بار متہاہ متہاہ لگائے رکھا ہے۔۔۔

خاموش بیٹھنا ایک دم۔۔ورنہ اب سچ میں پنِش کرونگا۔۔

ایان جو خاموشی سے کار ڈرائیو کر رہا تھا اس کی چیخوں اور بار بار متہاہ نامی بلا کا نام سن سن کر اس کا دماغ گھم گیا تھا۔۔

ہاں۔۔۔چپ۔۔۔۔میں چپ۔۔تم۔۔چپ۔۔ہم سب چپ۔۔

وہ منہ پر انگلی رکھتے ہوئے بولی۔۔

!!!ہمم۔گڈ۔۔

کار میں میوزک بجا میوزک بجانا چوں گی،

کار میں میوزک بجا میوزک بجانا چوں گی۔۔

مشکل سے اسے تھوڑی ہی دیر گزری تھی خاموش ہوئے کہ وہ کار میں گانا گنگنانے لگی۔۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اس کو یوں گانا گنگناتے دیکھ ایان نے اپنا ماتھا پیٹا تھا۔اسے غصہ تو رحمت پر بھی بہت آرہا تھا کہ یہ یوں جھوٹ بول کر گھر سے نکلی تھی۔۔اگر آج وہ وہاں نہ پہنچتا تو کیا کچھ ہو سکتا تھا۔سب سوچوں کو جھٹلائے اس سے بعد میں نمٹنے کا سوچ کر،اس کو اس کے حال پر چھوڑتا ڈرائیونگ کی جانب متوجہ ہوا۔۔

باہر نکلو۔۔۔پورچ میں گاڑی کھڑے کرتے ہی اس نے رحمت سے کہا جو کہ ابھی تک اپنی دنیا میں مست تھی۔۔

ن۔۔نا۔۔۔میں باہر۔۔نہیں آؤں گا۔۔۔مجھے۔۔اور۔۔جھولا جھولنا ہے۔۔۔

وہ اپنے دونوں ہاتھوں سے گاڑی کے دروازے کو پکڑتے ہوئے بولی۔۔

تمہاری تو ایسی کی تیسی کیسے باہر نہیں آؤ گی۔۔اب کیا میں پوری رات تمہاری رکھوالی کے لیئے کھڑا رہوں۔۔؟؟

اس نے کہتے ہی فوراً رحمت کو اپنی بانہوں میں بھرا اور اندر کی جانب قدم بڑھانے لگا۔۔

چھوڑو۔۔مجھے کھڑوس انسان۔۔۔

وہ سینے پر مکے برساتے ہوئے بولی۔۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

خاموش۔۔۔اگر ایک اور آواز بھی نکلی تو تمہیں یہیں پھینک جاؤں گا۔۔

وہ گھر میں داخل ہوا ہر کوئی نیند کے مزے لے رہا تھا۔۔

صاف راستے کو دیکھتا ہوا جلدی سے وہ رحمت کو اس اوپر اس کے کمرے میں لے کر آیا اور بیڈ پر آرام سے لٹا کے جانے لگا کہ یکدم رحمت نے اس کا ہاتھ تھاما۔۔

کہاں جا رہے ہو مسٹر کھڑوس؟

تم۔ابھی سو جاؤ صبح بات کریں گے۔۔وہ پیار سے اس کا گال سہلاتے ہوئے بولا۔۔

ن۔۔نا۔۔مجھے ابھی بات کرنی ہے۔۔تم بیٹھو یہاں!

وہ اس کا ہاتھ کھینچتے ہوئے بولی۔۔۔

تمہیں پتہ ہے تم بہت بڑے والے کھڑوس ہو۔۔ابھی تک چیکو ہو۔۔تمہاری سینڈریلا تم سے ناراض ہے پرنس۔۔

تم نے اپنی سنڈریلا کو ناراض کیا تھا نا۔۔

تم نے اپنی سینڈریلا اپنی دوست کو وائف بنالیا پرنس اس لئیے اب تم سنڈریلا کو بھول جاؤ۔۔

وہ نیند میں دھت ہاتھوں کے اشاروں کے ساتھ اسے سمجھاتی ہوئی بولی۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

جی نہیں۔۔ سینڈریلا اب بھی پرنس کی ہی ہے۔۔پرنس کی وائف بن کر سنڈریلا اپنے پرنس کے پاس ہمیشہ کے لئیے آ گئی ہے۔۔اور اب سنڈریلا کبھی بھی دور نہیں جائے گی پرنس سے اور نا ہی اس کا پرنس اسے اپنے آپ سے دور جانے دے گا۔۔

وہ محبت سے چور لہجے میں کہتا اس کا ہاتھ تھام کر اسے اپنے بے حد قریب کر گیا کہ وہ دونوں ایک دوسرے کی سانسیں اپنے چہرے پر محسوس کر سکتے تھے۔

ایان نے ایک نظر اس کے سراپے پر ڈالی جو کہ بے ترتیب گلے میں ڈوپٹہ اوڑھے مٹے میکاپ اور کھلے بالوں کے ساتھ اس کا امتحان لینے پر تلی تھی۔

ایان کو اپنے کندھے پر رحمت کی بھاری سانسیں محسوس ہوئی جس کا مطلب تھا کہ وہ سو چکی تھی۔۔

www.novelsclubb.com

وہ اس کو ترتیب سے لٹاتا اس کو کمفرٹر اوڑائے محبت سے اس کے گالوں پر بوسہ دیتا جا چکا تھا۔۔

ایان کی ٹرینگ پر جانے سے پہلے گھر والوں نے ایان اور رحمت کا نکاح کروا دیا۔۔ کروانا تو وہ زینب اور حذیفہ کا بھی چاہتے تھے مگر حذیفہ کی خواہش تھی کہ وہ ایک قابل ڈاکٹر بن کر نکاح جیسے رشتے میں آئے گا اور تب تک زینب کی بھی تعلیم مکمل ہو جائے گی۔۔ جبکہ ایان نکاح کے

لئیے بہت خوش تھا اس کی سنڈریلا اس کی دوست ہمیشہ کے لئیے اس کی ہونے والی تھی۔۔ جبکہ رحمت اس سب سے بہت خفا تھی اس نے بہت شور کیا تھا۔۔ کہ وہ دونوں دوست ہیں۔۔اور دوست سے شادی نہیں کرتے یہ تھی رحمت کی کچے دماغ کی سوچ۔۔

نکاح سے پہلے اس نے ایان کو دھمکی بھی دی تھی۔۔۔

دیکھو پرنس ہم تو دوست ہیں نا۔۔ پھر یہ نکاح کیوں کر رہے ہو منع کر دو۔۔اگر یہ نکاح ہو گیا تو" "ہم دوست نہیں رہیں گے اور۔ سنڈریلا بھی تم سے ناراض ہو جائے گی۔

نہیں۔۔۔ سنڈریلا۔۔۔ ہم ہمیشہ دوست رہیں گے بلکہ اس سے ہماری دوستی پکی والی ہو جائے گی اور کبھی بھی نہیں ٹوٹے گی۔۔۔

ایان اس کے ذہن کے مطابق اسے سمجھاتے ہوئے بولا۔۔۔

رحمت ایان سے ناراض ہو چکی تھی نکاح کے بعد وہ کمرے میں بند ہو گئی تھی یہاں تک کے وہ ایان کو الوداع کہنے بھی نہیں آئی تھی۔ پر ایان کو خود پر اتنا یقین تھا کہ وہ اپنی جان اپنی سنڈریلا کو ضرور منا لے گا۔۔

****

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کیا ہوا؟ کچھ پتہ چلا !!

رحمت نے عیبا سے پوچھا جو کہ کافی دیر سے نیچے سیٹنگ روم کے باہر باتیں سننے کے لئیے کھڑی تھی جہاں گھر کے سب بڑے موجود بات کر رہے تھے۔ لیکن بد قسمتی سے وہ کچھ سن نا پائی تھی۔۔

کہاں یار۔۔!!

دروازا انہوں نے بند کیا ہوا ہے۔

وہ منہ لٹکاتے ہوئے بولی اور بیڈ پر گرنے کے انداز میں بیٹھی۔۔

اندر پتہ نہیں وہ سب کیا کھچڑی پکا رہے ہیں۔۔

www.novelsclubb.com

رحمت منہ میں ناخن ڈالے کمرے میں ادھر سے ادھر پریشانی کے عالم میں چکر کاٹتی بولی۔

تم دونوں کو کیا ہوا ہے۔۔؟؟

زینب نے کمرے میں آتے ہوئے ان دونوں کے الجھن زدہ چہروں کو دیکھتے ہوئے کہا۔۔

کچھ نہیں آپی ..

اچھا یہ بتائیں نیچے سب کیا باتیں کر رہے ہیں؟ آپ کو کچھ آئیڈیا ہے۔۔؟ ۔!!

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

نہیں۔۔رحمو یہ تو مجھے بھی نہیں پتہ میں تو کیچن میں تھی۔۔اور تم دونوں کو نیچے سب بلا رہے ہیں جلدی آو۔

وہ تینوں نیچے ہال میں آئیں جہاں سب گھر والے بیٹھے آپس میں باتیں کر رہے تھے۔۔

پاپا آپ نے بلایا۔۔رحمت اور عیبا نے ایک ساتھ کہا اور ان کے ساتھ ہی رکھے ٹو سیٹر صوفے پر بیٹھ گئیں۔

جی گڑیا ہم نے ہی بلایا ہے دراصل ہم سب گھر والوں نے ایک فیصلہ کیا ہے؟

ک۔۔کیسا فیصلہ ؟

ہم چاہتے ہیں کہ اس مہینے زینب کی رخصتی کے ساتھ آپ کی بھی رخصتی کر دیں۔۔

کیا۔؟

رخصتی کو لفظ سن کر رحمت کو اپنی سماعتیں مفلوج ہوتی محسوس ہوئیں۔وہ کسی سے بھی بنا کچھ کہے اپنے کمرے میں آ گئی۔سب نے اس کے اس طرح جانے کو شرمانے کا نام دے دیا۔جبکہ رخصتی کے نام پر زینب کے چہرے پر ایک خوبصورت سی مسکراہٹ نمایاں ہوئی تھی اس نے اپنے سامنے بیٹھے حذیفہ کی جانب دیکھا جس نے سب نظریں بچا کر اس کو آنکھ ماری

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

تھی۔۔زینب نے یکدم اپنے آس پاس دیکھا جہاں کسی بھی اپنی طرف متوجہ نہ پاکر اس نے شکر کا سانس لیا تھا اور مصنوعی غصے سے حذیفہ کو گھورا تھا۔

....

کنگ سارا مال گودام میں رکھو چکا ہوں۔۔

شاباش میرے شیر۔۔کنگ منہ میں مہنگا سگار جلائے صوفے پر ٹانگ پہ ٹانگ چڑھائے ساحل کو داد دیتے ہوئے بولا۔

ساحل میں نے تمہیں ایک کام دیا تھا۔۔؟

جی کنگ میں نے معلوم کروایا تھا مگر صرف یہ پتہ چلا ہے کہ وہ کوئی نوجوان کا شخص تھا جس نے ڈرگس لینے تھے۔اس کے چہرے پر ماسک تھا جس کی وجہ سی چہرا نہیں دیکھ سکے۔اور سی سی ٹی وی فوٹیج کا سسٹم اس وقت خراب تھا۔اور۔۔۔۔

ٹرن۔۔۔ٹرن۔۔۔۔۔

اس پہلے کے وہ مزید کچھ بولتا فون کی گھنٹی نے ان کی توجہ اپنی جانب مبذول کروائی۔۔مقابل سے ملنے والی خبر نے ساحل کے ہوش اڑا دیئے تھے۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کیا؟؟؟

کیاہوا ساحل سب ٹھیک ہے نا؟ کنگ ساحل کی اُڑھی رنگت دیکھتے ہوئے بولا۔۔

کنگ۔۔وہ گودام میں آگ لگ گئی ہے۔۔۔

یہ کیا بکواس ہے گارڈز کہاں تھے کس کی اتنی ہمت ہوئی ہے؟ کیونکہ گودام میں ایسا کوئی نظام نہیں ہے جس سے خود بخود آگ لگ سکے ضرور یہ کسی کی سازش ہے وہ دھاڑتے ہوئے بولا۔۔

اس کے دھاڑنے پر ایک پل کے لیئے ساحل بھی کانپ کر رہ گیا۔۔

کنگ وہ ہمارے دس لوگ بھی آگ میں جل گئے ہیں۔۔۔

وہ ڈرتے ڈرتے ہوئے بولا۔۔

www.novelsclubb.com

ڈیم ایٹ۔۔۔یہ جو کوئی بھی ہے جو چھپ کے وار کر رہا ہے ایک بار سامنے آہ جائے کتے کی موت ماروں گا

۔وہ شراب کا گلاس سامنے رکھی ٹیبل پر پٹختے ہوئے بولا۔۔

کنگ کے آدمی مال کو گودام میں رکھ کر گئے تھے جن کی ایک ہفتے بعد اسمگلنگ ہونی تھی ۔۔کنگ کے آدمیوں کے جانے کے بعد ایان اور میر دونوں چھپ کر گودام میں داخل ہوئے

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

۔۔اور سارے گودام کو آگ کی نظر کر دیا۔۔ تھوڑی دیر پہلے جہاں ایک عمارت کھڑی تھی اچھی وہاں پر اگ شعلے اٹھ رہے تھے۔

اگلا دن۔۔۔

متہاہ تم کب اپنی مما سے بات کرو گے؟

یہاں سب میری رخصتی کا سوچ رہے ہیں۔اس مہینے آپی کے ساتھ ہی میری رخصتی ہے۔

کیا۔۔۔اتنی جلدی۔۔وہ حیران ہوتے ہوئے بولا۔۔

تم اس سے شادی کے لئیے مان بھی گئی کیا؟

میں کہاں مانی ہوں۔۔۔میں تم سے محبت کرتی ہوں۔۔

یہ سب میری مجبوری ہے۔۔وہ مایوس ہوتے ہقئےبولی۔

امی تو ابھی سفر نہیں کر سکتیں ہیں۔۔اس سب کے لئے ایک آئڈیا ہے اگر تم مان لو تو۔۔

کیسا آئیڈیا۔۔؟؟

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ابھی نہیں رات کو بتاوں گا۔۔فون پر۔۔میری کال کا انتظار کرنا۔۔

اب چلتا ہوں بعد میں بات ہو گئی وہ اس کا گال تھپتپاتے ہوئے بولا۔۔

کہاں۔؟؟کلاس نہیں لو گے۔ن؟

نہیں۔۔اج مجھے زرا ایک کام سے جانا ہے۔۔وہ کہتا اپنا موبائیل اٹھائے کینٹین سے چلا گیا۔۔

عیبا جو لائیبریری سے بک لے کر آئی تھی ان کی تمام تر گفتگو سن چکی تھی۔

کیا کہہ رہا تھا وہ چھچھندر۔۔؟؟

عیبا کرسی سیدھی کرتے اس پر بیٹھتے ہوئے بولی۔۔

کچھ نہیں۔۔۔بس ایسے ہی۔۔۔

www.novelsclubb.com

رحمو تم میری بات غور سے سنو ہم دونوں بہنیں ہیں دوستیں ہیں۔۔ایک دوست ہونے کے ناطے میں تمہیں کہونگی۔۔جو خوشی جو احساس آپ کو محرم کی محبت اور خوشی دے سکتی ہے۔وہ کسی غیر محرم سے حاصل کی گئی محبت سے نہیں ہوتی۔کیونکہ نامحرم کی محبت میں خوشی شیطان کو ہوتی ہے اور محرم کی محبت میں ہمارے خدا کو۔۔

اور یہ بات اب خود انسان پر منحصر کرتی ہے وہ کس کو خوش کرتا ہے۔۔

اللہ !!! کو یا پھر شیطان !! کو۔۔۔۔

اگر وہ تم سے سچ میں محبت کرتا ہے تو اس کو بولے مما بابا سے بات کرے۔۔یوں بے نام رشتے مت بناو۔۔

ویسے تمہیں اپنی بھابھی کے روپ میں تصور کر کے میں بہت زیادہ خوش تھی۔۔ مگر اب میں فیصلہ خدا کے سپرد کرتی ہوں۔۔اور اس سے امید لگاتی ہوں وہ جو بھی کرے وہ تمہارے حق میں بہتر ہو۔۔

عیبا کہتے ہی اٹھ کر کلاس میں چلی گئی۔جب کہ پیچھے بیٹھی رحمت کے لیئے کئی سوال چھوڑ گئی تھی اب یہ وقت ہی بتائے گا کہ اس پر ان باتوں کا اثر ہوا بھی ہے یا نہیں۔۔

www.novelsclubb.com

میں آئے کم ان سر؟

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ازلان جو کلاس میں لیکچر دے رہا تھا ایک نفسانی آواز پر اس نے دروازے کی سمت دیکھا جہاں عیبا غصے سے بھرے چہرے کے ساتھ کھڑی سی چھوٹی سی ناک لال سرخ ہو رہی تھی۔اس کو دیکھ کر لگ رہا تھا کہ وہ کسی سے لڑھ کر آئی ہو۔

کم ان۔!!۔ازلان اپنی مخصوص مردانہ وجاہت کے ساتھ اندر آنے کی اجازت دیتا واپس اپنے کام میں مشغول ہوا۔۔

میں نے آپ کو بیٹھنے کی اجازت دی مس اریبہ؟

وہ اریبہ کو ڈیسک پر بیٹھتے دیکھ بولا۔۔

کلاس میں آنے کی اجازت دی ہے بیٹھنے کی نہیں۔۔

کتنی دیر لیٹ آئیں ہیں آپ؟

وہ ڈائیس سے ہٹتا اپنی وقار مردانہ چال چلتا اس تک آیا۔۔

پن۔۔پندرہ منٹ۔۔۔

ہم۔۔تو آپ پورے پندرہ منٹ کھڑی رہیں گی۔وہ کہتا واپس اپنی جگہ پر گیا۔۔جبکہ عیبا نے خونخواز نظروں سے اس کی پشت کو گھورا تھا۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

آپ پورے پندرہ منٹ کھڑی ہوں گی۔۔وہ اس کی نقل اتارے اس کی پشت کو دیکھ کر زبان چڑھاتے ہوئے بولی۔۔ایک تو وہ پہلے ہی رحمت کی وجہ سے غصے اور غم میں گھری ہوئی تھی۔۔اوپر سے سر ازلان کی دی گئی پنیش۔۔اسکے موڈ مزید خراب کر گئی۔۔

بیٹا کھانا کھالو؟

مسکان کی دادو مسکان کو آواز لگاتے ہوئے بولیں۔

جی دادو کھاتی ہوں۔بس آہ ہی رہی ہوں۔۔

پتہ نہیں اس لڑکی کی مجھے سمجھ نہیں آتی۔خدا جانے کیا کیا کرتی رہتی ہے اپنے اس فون میں۔۔ایک تو آج کل کے بچوں کو اس نکمی چیز نے بیگاڑ کر رکھ دیا ہے۔۔وہ خود سے بڑبڑاتے ہوئے بولیں۔۔

مسکان۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

جی جی بس دادو جانی آہ گئی۔۔وہ آتے ہی پیار سے ان کے گلے میں بانہیں ڈالتی ہوئی بولی۔۔اور ان کے ساتھ مل کر کھانا کھانے لگی۔۔

مسکان اپنے والدین کی اکلوتی بیٹی تھی۔وہ اس کے مما بابا ایک ہنستی کھیلتی فیملی سے تھی۔ہر ویکینڈ پر وہ اپنی دادی کے پاس جایا کرتی تھی۔وہ بھی ایک ایسا ہی دن تھا جب وہ اپنے ویکنڈ منا کر اپنی دادی کے ساتھ واپس اپنے گھر آ رہی تھی لیکن سامنے اپنے مما بابا کی خون سے لت پت لاش دیکھ کر وہ دس سال کی بچی اپنے ہوش کھونے لگی تھی۔۔اپنے والدین کی موت کا صدمہ وہ ننی سی جان اپنے دماغ پر لے چکی تھی۔جوان بیٹے اور بہو کی موت نے تو مسکان کی دادی کو بھی غم دیا تھا۔۔لیکن انہوں نے خود کو صرف اپنی پوتی کے لئیے سنبھالا تھا۔مسکان کو اس ٹروما میں سے اس کی دادی نے باہر نکالا تھا۔۔اس کے والدین کی موت کے بعد اس کا خیال اس کی دادی نے رکھا تھا۔وہ دونوں ایک دوسرے سے بہت محبت کرتی تھیں۔

ٹرن۔۔ٹرن۔۔

ابھی اس نے مشکل سے آدھی پلیٹ ہی چاول کی کھائی تھی کہ اس کے موبائیل کی ٹون بجی جہاں رضا کے کئی میسیجز ایک ساتھ آئے ہوئے تھے۔۔وہ دادی سے ایکسیوز کرتی اندر کمرے میں جا چکی تھی جبکہ دادی تاسف میں سر ہلاتی رہ گئیں۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ان گزرے دنوں میں رضا اور مسکان کی دوستی کافی گہری ہو چکی تھی۔۔ ٹیکس سے میسیجز کا سفر بڑتے بڑتے وائس اور پھر کال تک جا پہنچا۔۔ جہاں وہ دونوں کئی کئی گھنٹے ایک دوسرے سے باتوں میں مشغول ہوتے تھے۔۔اور آج بھی دونوں سب سے بے خبر ایک دوسرے کے ساتھ باتوں میں مصروف ہو چکے تھے۔

غیر محرموں کے رشتے میں الگ ہی کشش ہوتی ہوئی۔۔ جب دو غیر محرم ہوں تو تیسرا ان کے درمیان شیطان ہوتا ہے۔۔ جوان کو ورغلاتا ہے۔۔ آج کل شوشل میڈیا کے وجہ سے بہت سے ایسے رشتے وجود میں آئے ہوئے ہیں۔۔

---

www.novelsclubb.com

زینب رات کے وقت بیبی پنک کلر کے سوٹ میں ملبوس، بالوں کو ڈھیلے جوڑے میں مقید کیے، جن میں سے کچھ آوارا لفیں نکل کر اس کے چہرے پر بوسہ لے رہی تھیں۔۔ وہ اس پہر لان میں لگے جھولے پر بیٹھی جھولا جھولتی کانوں میں ہینڈ فری لگائے ناول پڑھنے میں مصروف تھی کہ کسی نے پیچھے سے آکر جھولے کو روکا۔۔

وہ جو اپنی ناولوں کی خیالی دنیا میں کھوئی تھی تسلسل ٹوٹنے پر اس نے پیچھے کی جانب دیکھا جہاں حذیفہ بلیک پینٹ اور بلیک ہی شرٹ پہنے بالوں کو سائڈ پف میں سیٹ کیے، ایک ہاتھ میں ڈاکٹر کوٹ تھامے اپنی مکمل وجاہت کے ساتھ پیچھے کھڑا زینب ہی کو دیکھ رہا تھا۔وہ اپنی ڈاکٹرز والی شخصیت کے ساتھ کسی بھی لڑکی کا دل دھڑکا سکتا تھا۔

آپ۔۔کب آئے؟

وہ اس کو اپنے پیچھے کھڑے دیکھ جلدی سے کانوں سے ہینڈ فری نکالتے ہوئے بولی اور جھولے سے کھڑی ہوئی۔

جب آپ اپنے اس موبائیل میں کھوئی ہوئی تھیں۔۔

وہ گھومتا ہوا اس کی جانب آیا اور اس کا ہاتھ تھامتے ہوئے اپنے ساتھ جھولے پر لے کر بیٹھاتے ہوا بولا۔۔

ویسے کر کیا رہی تھیں اس میں کہ آپ کو اپنے مزاجی خدا کے آنے کی خبر تک نا ہوئی۔۔؟؟

وہ اس کے ہاتھ سے فون لیتے ہوئے بولا۔۔

!!وہ۔۔میں۔۔ناول پڑھ رہی تھی۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کون سا ناول؟؟

تیرا دل میرے پاس رہنے دو'۔۔راحیلہ خانزادی کا ناول ہے بہت ہی زبردست ناول" ہے۔۔اس میں تو میرا پسندیدہ کردار احمر اور ایمان ہیں۔۔ہائے اللہ!! احمر کتنا پیار کرتا ہے نا اپنی ایمان زارا سے۔کتنا پریسیو ہے وہ اپنی مولانی کے لیئے کاش ہر کسی کی قسمت میں ویسا ہی شوہر ہو۔۔۔وہ ایک دم چہک کر کہتے ہوئے یہ تک بھول چکی تھی کہ وہ کسی اور کے سامنے نہیں بلکہ اپنے محبت کرنے والے شوہر کے سامنے بول رہی ہے جو کہ خود اس سے کتنی محبت کرتا ہے۔

او تو مطلب تمہارے کہنے کا مطلب ہے میں تم سے محبت نہیں کرتا۔۔وہ مصنوعی غصے سے کہتا اس کی جانب تھوڑا سا جھکتے ہوئے بولا۔۔

ن۔۔نہیں تو۔۔میں نے ایسا کب کہا۔۔

کہنا تو یہی چاہ رہی تھیں نا۔۔ایک آئیر واُچکاتے ہوئے بولا۔۔

ن۔۔نہیں۔۔۔وہ سر نفی میں ہلاتے ہوئے بولی۔۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

چلیں پھر جلدی سے کھانا لگا دیں، میں فریش ہو کر آتا ہوں۔۔مجھے بہت بھوک لگی ہے مما سو چکی ہیں آپ اٹھی ہیں۔تو۔اب یہ کام آپ کریں۔۔وہ اس کی آوارا لٹ کو کان کے پیچھے اڑستے ہوئے بولا۔۔

جی۔۔وہ کہتی بھاگتے ہوئے اندر کی جانب گئی جبکہ بے خیالی میں اپنا موبائیل بھی اس کے پاس چھوڑ گئی۔۔

****

بھاگ چلتے ہیں۔۔۔۔

سپیکر میں سے چینگھاڑتی ہوئی آواز آئی۔۔

کیا؟

وہ حیرت کے عالم میں گویا ہوئی۔۔

ہاں رحمت میں سچ کہہ رہا ہوں۔۔میری بات تم غور سے سنو ہمارے پاس اس کے علاوہ اور کوئی راستہ نہیں ہے،

پر۔۔۔میں کیسے؟؟

www.novelsclubb.com

رحمت میں تم سے بہت محبت کرتا ہوں تمہیں کسی اور کی دسترس میں نہیں دیکھ سکتا۔۔ ہمیں یہ قدم اٹھانا ہوگا ورنہ یہ ظالم دنیا ہمیں ایک دوسرے سے دور کردیں گے۔۔اور میں تم سے دور نہیں جانا چاہتا۔۔

!! میں بھی تم سے ب۔۔بہت محبت کرتی ہوں۔۔ متہاہ

تمہارے بنا جینے کا تصور بھی نہیں کر سکتی۔۔

آئی لو۔۔۔

اس سے پہلے کہ وہ اپنے آگے کے لفظ مکمل کرتی کوئی دھاڑ کی آواز سے دروازا کھول کر اندر آیا۔۔اندر آنے والی ہستی کو دیکھ کر رحمت کو اوپر کا سانس اوپر اور نیچے کا سانس نیچے اٹک گیا۔۔

کس سے محبت کا اعتراف ہو رہا ہے ؟۔۔ایان دروازے کو لاک کرتا قدم بڑھاتے اس کی جانب آیا اور اس کے ہاتھ سے فون پکڑا۔۔

!! جان کہاں چلی گئی ہو۔۔۔ہیلو۔۔۔ہیلو۔۔۔

تمہاری جان اس وقت اپنے شوہر کے ساتھ مصروف ہے برائے مہربانی یہاں دوبارہ فون مت کیجیئے گا۔۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ دانت پیستے ہوئے کہتا فون بند کر چکا تھا۔۔

کون تھا یہ ؟؟

ایک ہاتھ پینٹ کی جیب میں ڈالے رحمت سے سوال کرتے ہوئے بولا جو کہ سر جھکائے کسی مجرم کی مانند کھڑی تھی۔۔

میں نے پوچھا کون تھا وہ ؟؟

شہادت کی انگلی سے اس کے چہرے کو اوپر اٹھاتے ہوئے بولا البتہ ایک ہاتھ ابھی بھی پاکٹ میں تھا۔۔

!!!م۔۔مت۔۔متہاہ۔۔۔

کون متہاہ۔؟؟

آئبرو اچکاتے ہوئے سوال کیا گیا۔۔۔

یونی میں پڑھتا ہے۔۔

اچھا اور۔۔؟؟وہ اس کے سراپے پر ایک نظر ڈالے بولا جو اس وقت لان کے سادہ سوٹ میں ملبوس تھی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ہم ایک دوسرے سے محبت کرتے ہیں۔۔۔اور۔۔اور شادی کرنا چاہتے ہیں۔۔۔

اس کی بات سن کر ایان نے غصے سے اپنی مٹھیاں بینچھیں تھیں۔۔

یہی وجہ تھی کہ تم رخصتی کا سن کر وہاں سے اٹھ آئی تھی۔۔لیکن میری ایک بات کان کھول کر سن لو۔۔

اس کے بائیں بازو کو اپنی سخت گرفت میں لیتے ہوئے بولا۔۔

اپنے آپ کو اس رخصتی کے لیئے تیار کر لو۔۔اور یہ بیکار کی کوششیں کرنا ترک کر دو۔۔کوئی فائدہ نہیں۔۔

اور ہاں۔۔۔۔

اگر تم نے کوئی انتہائی قدم اٹھانے کا سوچا تو مجھ سے برا کوئی نہیں ہو گا۔۔بہتر ہو گا مجھے ایان ہی رہنے دو، برا بننے پر مجبور نا کرو۔۔

ورنہ پریشانی تمہارے لیئے ہی کھڑی ہونی ہے۔۔

چلو شاباش اب سو جاو۔۔۔اب جاگتی ہوئی نظر نا آو۔۔

وہ بے تاثر چہرے کے ساتھ اس کے بالوں کی آوارا لٹ کو کان کے پیچھے اڑستے ہوئے بولا۔۔

www.novelsclubb.com

جبکہ رحمت حیرت کے عنصر میں اس کے چہرے کو تک رہی تھی۔۔کیا تھا وہ۔۔۔؟؟؟

!!!!پل میں تولا پل میں ماشا۔۔۔

فو۔۔۔فون؟؟؟

وہ جیسے ہی باہر جانے لگا رحمت نے اس کے ہاتھ میں موجود اپنے موبائیل کی جانب اشارہ کرتے ہوئے کہا۔۔

رحمت کی ہانک سن کر وہ پیچھے کی جانب مڑا اور ایک آئبیرو آچکا کر اس کی جانب دیکھا جیسا یہ جتلانا چاہ رہا ہو کہ۔۔اتنا سب کچھ ہو جانے کے باوجود تمہیں ایسا لگتا ہے کہ یہ میں دوں گا۔۔

فون چاہیے؟؟

یہ لو۔۔۔

کہتے ہی اس نے فون سامنے موجود دیوار پر دے مارا۔۔

چھناک۔۔ک۔۔۔کی آواز کے ساتھ فون زمین پر گر کے چکنا چور ہو چکا۔۔۔

اپنے اتنے مہنگے فون کی یہ حالت دیکھ کر وہ صدمے سے کبھی فون تو کبھی ایان کو دیکھتی جو کھڑا مسکرا رہا تھا۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اس کو یوں مسکراتے دیکھ اس کا دل چاہا کہ اس کے سارے بال نوچ دے۔۔

لیکن ہائے رے مجبوری۔۔۔

اوپس۔۔۔فون تو ٹوٹ چکا ہے۔۔

چلو کوئی بات نہیں شادی کے بعد نیا دلا دوں گا۔۔۔

وہ دل جلا دینے والی مسکراہٹ کے ساتھ رحمت کو دیکھتا باہر کی سمت چلا گیا۔۔

عیبا دیکھو کیسا لگے گا یہ مجھ پر؟

زینب خوبصورت سا پیلے اور ہرے رنگ کے امتیاز کا جالی کا ڈوپٹہ اپنے سر پر لیتے ہوئے بولی جس پر گولڈن رنگ کی خوبصورت موتیوں والی لیس سے کام ہوا تھا۔۔

واو۔۔۔

آپی یہ واو۔۔۔

ٹر۔۔ن۔۔۔ٹرن۔۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ایک منٹ اپیا آپ دیکھیں میں آتی ہوں۔۔عیبا کہتی ہوئی فون لے کر باہر کی سمت چلی گئی۔۔

!!ہیلو۔۔۔

!!ہیلو

کون بات کر رہا ہے؟؟

ٹوں۔۔ٹوں۔۔۔

فون کٹ چکا تھا۔۔

!!لو بھلا عجیب لوگ ہیں جب بات کرنی ہی نہیں ہوتی تو فون کرتے ہی کیوں ہیں۔۔

وہ سر کو بائیں جانب غصے سے ہلاتی اندر جانے لگی کہ اپنے عقب سے آتی بچے کی آواز پر پیچھے مڑ کے دیکھا جہاں چھوٹی سی عمر کا ایک بچہ کھڑا تھا۔۔

آپی۔۔یہ آپ کے لئیے ان بھائی نے دیا ہے۔۔

ایک بچے نے اس کے ہاتھ میں گلاب کا پھول تھماتے ہوئے کہا۔۔

عیبا نے اپنی نشیلی آنکھیں اٹھا کر دیکھا جہاں کوئی شخص کالے رنگ کے کپڑوں میں ملبوس چہرے پر ماسک لگائے کھڑا اسی کو دیکھ رہا تھا۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اس نے بچے کے ہاتھ سے ایک ادا سے پھول پکڑا اور ایک نظر اس انجان شخص کی جانب دوڑائی ، پھول لے جا کر شاپ کی سائڈ پر رکھے ڈسٹ بین میں ڈالا اور اندر کی جانب چلی گئی جہاں سب کپڑے سلیکٹ کرنے میں ہلکان ہو رہے تھے۔۔

عیبا کی اس حرکت پہ مقابل کے ماتھے پر بل پڑے تھے۔۔

پاوں رکھنا نا زمین پر،

جان رک جا تو گھڑی بھر،

تھوڑے تارے تو بجھا دوں،

میں تیرے واسطے۔۔۔۔

زینب شاور لے کر رات کے وقت چھت پر کھڑی دھلے ہوئے کپڑے رسی سے اتارتے ہوئے گا نا گنا رہی تھی۔۔ چھت پر چلتی ہوا کے باعث اس کے گلے میں موجود سلک کا دوپٹہ لہرا رہا تھا۔

میرے جیسا عشق میں پاگل،

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

پھر ملے یا نا ملے کل،

سوچنا کیا ہاتھ یہ دوں تیرے ہاتھ میں۔۔

حذیفہ زینب کو تلاش کرتا اوپر چھت کی جانب آیا اس کو گانا گنگناتا دیکھ اس کے آگے کے شعر کو مکمل کیا۔۔

اپنے عقب سے آتی گانے کی آواز پر زینب یکدم پیچھے مڑی جس سے اس کے لمبے سلکی بال سائے کی طرح اس کے چہرے پر پھیلے۔۔گیلے بالوں کے کچھ قطرے حذیفہ کے چہرے پر بھی گرے تھے۔۔

وہ دو قدم چلتا اس کے قریب ہوا۔۔اس کے چاند سے مکھڑے پر چھائے بالوں کو آرام سے ہٹایا۔۔

حذیفہ اس کے چہرے کے ایک ایک نقش کو دیکھتا اپنے دل کی گیلری میں اتار رہا تھا۔۔وہ دونوں ہی ہر چیز سے انجان ایک دوسرے کی آنکھوں میں کھوئے ہوئے تھے۔۔

چھناک۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

چھت پر کچھ گرنے کی آواز سے دونوں ایک دوسرے کے صحر سے نکلے اور ایک اس سمت دیکھا جہاں پر گلدان گراہوا تھا۔۔۔

ادھر آو۔۔

وہ اس کا ہاتھ پکڑتا چلنے لگا وہ بھی چپ چاپ اس کے ساتھ چلتی ہوئی آئی اور کونے پر رکھے بینچ پر بیٹھی۔۔جو چھت کی دیوار کے ساتھ رکھا گیا تھا۔۔

حذیفہ نے ایک شاپر کھولا اس میں سے دو آئس کریم کپ نکالے ایک اس کے ہاتھ میں پکڑایا اور ایک خود تھاما۔۔جب کہ۔آئس کریم دیکھ کر زینب کے چہرے پر بالکل بچوں جیسی خوشی چھائی تھی جسے حذیفہ نے پر شوق نظروں سے دیکھا تھا۔۔

وہ دونوں مل کر رات کی ٹھنڈی ہواوں کے زیرِ اثر

پورے چاند کی موجودگی میں بیٹھے آئس کریم کھاتے کھاتے ایک دوسرے سے محبت بھری باتوں میں مصروف تھے۔۔جس میں کبھی حذیفہ ایسی بات کر جاتا جس کی وجہ سے زینب شرما اپنا کر سر جھکا لیتی یا پھر مصنوعی گھوری سے نوازتی۔۔

کیسی لگی آیس کریم؟

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ محبت سے ایک ہاتھ اس کے شانوں کے گرد رکھتے ہوئے بولا۔۔

بہت ٹیسٹی تھی۔۔ویسے بھی آج دوپہر سے میرا دل چاہ رہا تھا آئس کریم کھانے کا۔۔

وہ اپنا سر اس کے کندھے پر ٹکاتے ہوئے بولی۔۔

زینب کی بات سن کر حذیفہ کے چہرے پر مسکان نمودار ہوئی۔۔

چلو پھر..ہنی مون پر ہم آئس کریم فیکٹری چلیں گے۔۔ جتنی دل چاہے کھا لینا۔۔یا پھر وہیں پر ہم اپنا گھر بنا لیں گے۔۔

جہاں تم، میں، ہمارے بچے۔۔(حذیمہ، اور زینیا) ہونگے۔۔

وہ اپنی ہنسی چھپاتے ہوئے بولا۔۔

www.novelsclubb.com

جبکہ اس کی بات سن زینب نے سر اٹھا کر حیرت سے اس کی جانب دیکھا۔۔

ہاہاہاہا۔۔۔مزاق کر رہا ہوں۔پر زینیا اور حذیمہ والی بات کو ہٹا کر۔۔۔

وہ اس کو آنکھ مارتے ہوئے بولا۔۔

حزیفہ!!!!!!۔۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM
FB/INSTA:NOVELSCLUBB

بولیں حذیفہ کی جان۔۔۔

آپ نا ایک نمبر کے __________ ڈیش ڈیش ہیں۔۔۔۔

کیا۔۔۔ہینڈ سم۔۔۔وہ بالوں میں ایک ادا سے ہاتھ پھیرتے ہوئے بولا۔۔

نہیں۔۔۔ٹھرکی۔۔

وہ آنکھیں گھماتے ہوئے بولی۔۔

ارے۔۔بیوی سے کیسا ٹھرک پن۔؟؟

وہ شانے اچکاتے آنکھوں میں شرارت سموئے بولا۔۔

چلو کوئی بات نہیں۔۔اگر تمہیں کوئی اعتراض ہے تو نہیں کروں گا۔۔

وہ اداس سا چہرا بنا کر بولا۔۔جب کہ چہرے پر سنجید گی اپنالی۔۔

ویسے بھی آج ہی ایک نیو ڈاکٹر نے جوائین کیا کافی خوبصورت ہیں وہ۔۔

موڈرن، بولڈ، کونفیڈینٹ، اور بیوٹیفل۔۔۔

کتنا اچھا لگانا۔۔۔مسٹر اینڈ مسسز ڈاکٹر۔۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

تو پھر کیا خی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

وہ جو اپنی دھن میں زینب کو چڑا رہا تھا آگے کے الفاظ مکمل نا کر سکا۔۔

کیونکہ بے اختیار اس کی نظر خاموشی سے آنسوں بہاتی زینب پر پڑی۔۔۔۔

زیبو۔۔۔۔۔؟؟

حذیفہ یکدم نرم پڑا اس کو یوں روتا دیکھ اس کو خود پر غصہ آیا کہ کیا ضرورت تھی فضول بولنے کی۔۔

زینو۔۔میری جان کیا ہو گیا ہے یار۔؟؟

تم تو سیریس ہی ہو گئی۔۔میں بس تمہیں تنگ کر رہا تھا۔۔وہ محبت سے اس کا چہرا اپنے ہاتھوں میں بھرتے ہوئے بولا۔۔

آ۔۔آپ۔۔۔ا۔۔اس۔۔ڈاکٹر کی۔۔۔ت۔۔تعریف۔۔۔کر۔۔کر۔رہے تھے۔۔۔

م۔۔میں۔۔۔آپ۔۔۔کو۔۔۔کو۔۔ب۔۔بری ل۔گتی ہوں۔۔؟؟؟

وہ ہیچکیوں کے ساتھ روتے ہوئے بولی۔۔

نہیں۔۔میری ڈیر وائفی وہ تو میں ایسے ہی بول رہا تھا۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

تم تو یہاں راج کرتی ہو۔۔میرے سینے میں دھڑکتے ہوئے دل کی دھڑکن ہو تم۔۔۔

وہ۔۔اس کے آنسوں کو لبوں سے چنتے ہوئے بولا۔۔

زینب کے دل کی دھڑکن یکدم تیز ہوئی کہ حذیفہ اسے باخوبی سن سکتا تھا۔۔

میری چلتی سانسوں کی گواہ ہو تم۔۔

اس کی روئی روئی آنکھوں پر محبت سے لب رکھتے ہوئے بولا۔۔۔

اس سے پہلے وہ کوئی اور محبت بھری گستاخی کرتا اس کی نظر دیوار کی پیچھے چھپے ہیولے پر گئی۔۔

ہیولے کی پہچان ہوتے ہی اس کو غصہ اور ہنسی دونوں ایک ساتھ آئے۔۔

!!عیبا۔۔۔

www.novelsclubb.com

شرافت سے باہر اجاو۔۔اب کوئی فائدہ نہیں ہے۔۔

وہ تھوڑے غصیلے لہجے میں بولا تھا۔۔

کیونکہ اس کے اچھے خاصے رومینس کا اس کی بہن صاحبہ کباڑا کر چکی تھیں۔۔

وہ۔۔وہ بھائی م۔۔میں تو پانی لینے آئی تھی۔۔

عیبا اپنی چوری پکڑے جانے پر آہستہ آہستہ سے دیوار کے اوٹ سے نکلی۔۔اور جان بخشی کے لئیے جو سمجھ آیا بول گئی۔۔

او۔۔سیریسلی۔۔تم چھت پر پانی پینے آئی تھی۔۔

سچ سچ بتاو۔۔کیا کر رہی تھیں۔۔یہاں۔؟؟

بھائی دیس سز نوٹ فیر۔۔آئس کریم کا میں نے بتایا تھا۔۔اور آپ دونوں یہاں اکیلے بیٹھے رومینس جھاڑ رہے ہیں۔۔۔

مم۔۔میرا مطلب تھا کہ آئس کریم کھا رہے ہیں۔۔

حذیفہ کے گھورنے پر وہ جلدی سے بات کو بدلتے ہوئے بولی۔۔

تم نا کبھی اپنی حرکتوں سے باز نا آنا عیبا کی بچی۔۔

یاد تھا مجھے ایک ٹھکر بھی بیٹھی ہے گھر میں لایا ہوں تمہارے لئیے بھی نیچے رکھی ہے۔۔

وہ کہتا سیڑھیوں کو ٹاپتہ نیچے چلا گیا۔۔

عیبا بھی ہنستی ہوئی حیران پریشان کھڑی زینب کے پاس آئی۔۔اور باریک سی چٹکی اس کے گالوں پر کاٹی۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

میری بہن+بھابھی بلش کررہی ہیں۔۔

چکر کیا ہے۔۔؟؟

وہ ایک انگلی ٹھوڑی پر رکھے سوچنے کے انداز میں بولی۔۔

—

کام کہاں تک پہنچا؟؟

کنک۔۔۔کام سو فیصد پکا ہے۔۔۔پلین بھی ترتیب دے چکا ہوں۔

بس عمل کرنا باقی ہے۔۔

گڈ!!۔۔

بس اب دھیان رکھنا کسی قسم کی کوئی غلطی ناہو۔۔

ورنہ تم دوبارا غلطی کرنے کے قابل نہیں رہو گے۔۔

وہ صاف وارننگ دینے والے انداز میں سامنے کھڑے لڑکے کے مخاطب ہوا۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ج۔۔جی کنگ۔۔ضرور۔۔اس بار آپ کو کوئی شکایت کا موقع نہیں ملے گا۔۔

اس لڑکے نے کنگ کی وارننگ کے بارے میں سوچ کر ہی جھرجھری لی تھی۔۔

****

مسکان ریسٹورنٹ میں بیٹھی بے صبری سے رضا کے آنے کا انتظار کر رہی تھی۔۔اس کا دل زور وشور دھڑک رہا تھا۔۔آج پہلی بار وہ اس سے برائے راست ملنے والی تھی۔

نواب ہاوس کے تمام مکین کاشان صاحب کے فارم ہاوس میں موجود فنکشن کی تیاریاں کر رہے تھے۔۔

ابرار صاحب اور کاشان صاحب نے مل کر یہ فیصلہ کیا تھا کہ شادی کے تمام فنکشن اِدھر ہی ہونگے۔

پورے فارم ہاوس کو مہندی مایوں کے لحاظ سے بہت خوبصورتی سے سجایا گیا تھا،ہر طرف موتیے اور گیندے کے پھول بیلوں کی صورت میں لگائے گئے تھے۔۔گارڈن میں جگمگاتی لائٹیں دن

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

۔۔ماحول کو اور (song) کا منظر پیش کر رہی تھیں۔۔ پیچھے سے چلتے مایوں سے سونگس دلفریب بنا رہے تھے۔۔

استغفراللہ !! لڑکی تم نے یہ کمرے کا کیا حال بنایا ہوا ہے۔۔رانی بیگم عیبا کے کمرے کی حالت دیکھ اپنا ماتھا پیٹتے ہوئے بولیں۔۔ جس نے پورے کمرے میں کپڑے اور میکاپ پھیلایا ہوا تھا۔۔

مما میرا جھمکا کھو گیا ہے۔۔ مل نہیں رہا۔۔

وہ رونے جیسے تاسرات چہرے پر سجا کر بولی۔۔

وہ ملنا بھی نہیں ہے۔۔وہ عیبا کو گھورتے ہوئے بولیں۔۔

کیوں ؟؟

کیونکہ جس جھمکے کو تم ڈھونڈنے کی کوشش کر رہی ہو وہ تمہارے ڈوپٹے پر اٹکا ہے۔۔

انہوں نے عیبا کے ڈوپٹہ کی جانب اشارا کیا جہاں اس کا جھمکا ڈوپٹے میں لٹکا ہوا تھا۔۔

ہائے اللہ یہ نواب زادے یہاں ہیں میں تو کب سے ڈھونڈ ڈھونڈ پاگل ہو رہی تھی۔۔

اب اپنے یہ ڈرامے بند کرو اور جلدی نے نیچے پہنچو بہت کام ہے۔۔۔وہ اس کو نیچے پہنچنے کا حکم دیے جا چکیں تھیں۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ بھی اپنی تیاری پر آخری نظر ڈالے ان کے حکم کی تعمیل کرتی نیچے آئی۔۔

ایکسکیوزمی!!!۔۔۔

مسکان جو کب سے بیٹھی رضا کا انتظار کر رہی تھی اپنے عقب سے آتی خوبرو نوجوان کی آواز پر مڑ کے دیکھا جہاں لگ بھگ تیئیس سال کی عمر کا نوجوان کھڑا تھا۔۔اس حسین لڑکے کو دیکھ وہ مبہوت سی رہ گئی۔۔اس نے سوچا بھی نہیں تھا کہ وہ حقیقت میں اتنا خوبصورت ہوگا۔۔

آپ مسکان ہیں نا؟

اس کے چہرے کی طرح آواز میں بھی ایک کشش تھی۔۔

ج۔۔جی۔۔۔وہ تھوڑا نروس ہوتے ہوئے بولی۔۔

جبکہ وہ سامنے رکھی کرسی پر بیٹھ چکا تھا۔۔

کیسی ہیں؟

وہی اپنے مخصوص انداز میں سوال کیا گیا۔۔جس کی مسکان دیوانی تھی۔۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ٹھیک۔وہ سر جھکائے بولی۔جبکہ مسکان کے سر جھکانے پر اس لڑکے کے ہونٹ مسکراہٹ میں ڈھلے تھے۔۔

نروس کیوں ہو رہی ہیں؟وہ اس کا بغور جائزہ لیتے ہوئے بولا۔

ن۔۔نہیں تو!!

میں نروس نہیں ہو رہی۔وہ اپنے دھڑکتے دل پر قابو پاتے ہوئے بولی تھی۔

عیبا یہ پھولوں کی ٹوکرہ باہر رکھ آو۔۔

سونیا بیگم نے اس کو آواز دیتے ہوئے کہا جو کہ اپنے پراندے کو لہراتی ہوئی باہر گارڈن میں ہی جا رہی تھی۔۔

جی۔۔چاچی لائیں۔۔

آہہ۔۔وہ جو پھولوں کا ٹوکرا ہاتھ میں پکڑے باہر جا رہی تھی سامنے سے آتے میر سے ٹکرائی جس سے اس کے ہاتھ میں موجود ٹوکری اچھل کر نیچے گری تھی اور اس ٹوکرے میں موجود تمام پھول ان دونوں پر۔۔۔۔۔۔

ہائے اللہ جی۔۔۔اب یہ کون سی نئی آفت ہے۔۔۔

وہ اپنا ماتھا سہلاتے ہوئے بولی۔

آپ کو نظر نہیں آتا۔۔۔

میرا سر پھوڑ دیا اور تو اور یہ سارے پھول تباہ کر ڈالے۔

اللہ پوچھے آپ کو۔۔۔۔وہ کہتی تن فن کرتی وہاں سے نکل چکی تھی۔۔

جبکہ میرا ابھی بھی اس چھوٹی سی پٹاخہ کو جاتے ہوئے دیکھ رہا تھا۔۔جو پٹر پٹر بولی جا رہی تھی۔ اس کو بولنے کا موقع بھی نہیں دیا۔۔۔پانچ فٹ نکلتا قد،ہرے رنگ کی پٹیالہ میں ملبوس، گوری رنگت پر کیا گیا ہلکا میکاپ، بالوں میں ڈالے گئے پراندے کو سلیقے سے کندھے کی دائیں جانب ڈالا گیا تھا۔۔

www.novelsclubb.com

انٹرسٹنگ!!وہ ہنستے ہوئے بولا۔۔

کنگ تہہ خانے میں موجود لڑکیاں بہت شور کر رہی ہیں۔۔

ساحل نے کنگ کے کمرے میں داخل ہو کر کہا جہاں وہ اپنے مخصوص انداز میں بیٹھا سگار پی رہا تھا۔۔

کون شور کر رہا ہے۔۔ہمارے پاس لے کر آو۔۔ویسے بھی کافی دن بیت چکے ہیں۔۔شباب کا مزا لیے۔۔

وہ کمینی ہنسی ہنستا ہوا بولا۔۔

جی کنگ۔۔

نہیں۔۔۔مجھے۔۔کہیں۔۔نہیں جانا۔چھوڑے م۔۔۔مجھے۔۔

!!چھوڑو۔۔۔

www.novelsclubb.com

رح۔۔رحم کو مجھ پر۔۔۔۔وہ لڑکی روتے ہوئے بولی۔۔جب کے کنگ کا آدمی اسے گھسیٹتے ہوئے۔۔کنگ کے پاس لے کر گئے اور اس کے قدموں میں پھینکا۔۔

یہ لیں سر۔۔

کیا مسلہ ہے لڑکی۔اتنا واویلہ کیوں مچا رہی ہو؟

وہ اس کے چہرے کو چھوتے ہوئے شیطانیت سے بولا۔۔

م۔۔مجھے جانے۔۔۔جانے دو۔۔۔وہ پھولی ہوئی سانسوں کے ساتھ بولی جو کہ کافی دیر سے چیخنے اور رونے کی وجہ سے پھول چکیں تھیں۔۔

ارے اتنی جلدی کیا ہے ابھی تو ہم نے آپ کے حسن کو خراج پیش کرنا ہے۔۔

وہ اپنی غلیظ نظریں اس کے وجود پر گاڑتے ہوئے بولا۔۔

ن۔۔نہیں۔۔۔وہ بندھے ہوئے ہاتھوں کے ساتھ نفی میں سر ہلاتے ہوئے بولی۔۔

جب کہ کنگ اس کی بے بسی پر ہنستا اس کی روح، اس کے وجود کی دھجیاں اڑا گیا۔اس لڑکی کی چیخیں پورے بنگلے میں گونج رہی تھیں۔۔لیکن وہاں اس کی التجائیں سننے والا کوئی نہیں تھا۔۔سب بے ضمیر لوگ تھے۔۔آج اس بنگلے میں ایک اور لڑکی کی عزت اجاڑی گئی تھی۔

www.novelsclubb.com

مایوں کا فنکشن اپنے عروج پر تھا۔سب بہت انجوائے کر رہے تھے۔۔حذیفہ زینب کے ساتھ جھولے پر بیٹھا کافی دیر سے اسے تنگ کر رہا تھا۔

جب کے ایان میر سے باتوں میں مصروف تھا۔یہ اس کا رحمت سے ناراضگی کا اظہار تھا۔وہ اس رات والے واقعے کے بعد رحمت سے بات نہیں کر رہا تھا اور نا رحمت نے بات کرنے کی کوشش کی تھی۔۔

عیبا ایان کی جگہ خالی دیکھ خود رحمت کے ساتھ جھولے پر بیٹھ گئی اور ہاتھ میں موجود آئس کریم کا کپ پکڑ کے مزے لے کھانے لگی۔۔

کھاو گئی۔۔؟؟

عیبا رحمت کو صلح مارتے ہوئے بولی۔۔

نہیں۔۔بہن تم ہی کھاو آگے اتنی مٹھایاں کھا کے میرا جی متلا رہا ہے۔۔

وہ برا سا منہ بناتے ہوئے بولی۔۔

ہاہاہا!!!

عیبا ہنستے ہوئے آئس کریم کا چمچ منہ میں ڈالنے لگی۔

اس پہلے کہ آئس کریم کا چمچ اس کے منہ میں جاتا کوئی برق رفتاری سے آیا اور چمچ پکڑ کے اپنے منہ میں ڈالا۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

بد تمیز ٹینڈے یہ کیا حرکت تھی۔۔ تم نے میری آئس کریم کیوں کھائی۔۔ وہاں سے لے نہیں سکتے تھے۔۔

یار تم کچھ بچاو گی تو کھائیں گے نا میں گن رہا تھا یہ دسواں کپ تھا تمہارا۔

اوئے ٹینڈے۔۔۔ خبردار جو میرے کھانے پر نظر لگائی دو۔۔

اوڑا دوں گی۔۔

آفٹر آل میجر کی بہن ہوں۔۔

وہ ہاتھ سے بندوق بنائے اپنے فرضی کالر جھاڑتے ہوئے بولی۔۔

یار سب باتوں کو چھوڑو سیلفی لیتے ہیں۔۔ ہماری بکری تو بندی ہے۔۔ ہم ہی چلتے ہیں۔۔

روحان چہرے پر افسردہ تاثرات سجائے بولا جب کہ چہرے پر شرارت نمایاں تھی۔

رحمت نے کھا جانے والی نظروں سے دونوں کو گھورا تھا۔۔

جب کہ وہ دونوں اس کی حالت کا مزا لیے ہنستے ہوئے نیچے آ گئے۔۔ اور ایک ساتھ مل کر سیلفیاں بنانے لگے۔۔

جب کہ اس منظر کو کسی نے غصے اور حسد سے دیکھا تھا۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کنگ کے آدمی اس لڑکی کے نیم بہوش وجود کو واپس تہہ خانے میں پھینک کر جا چکے تھے۔چہرے اور جسم پر موجود زخم اس کے ساتھ کی گئی درندگی کا منہ بولتا ثبوت تھے۔وہ بیچاری اکھڑا اکھڑ کر سانس لے رہی تھی۔

۔اس کی ایسی حالت دیکھ وہاں پر موجود لڑکیاں کانپتے ہوئے رونے لگیں تھیں، بعض خدا سے رہائی کی دعا مانگ رہی تھیں اور بعض موت کی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

یااللہ یہاں تو کتنا اندھیرا ہے۔۔اور پتہ نہیں سوئچ کہاں چلا گیا ہے۔۔

عیبا جو سونیا بیگم کے کہنے پر اسٹور روم میں رکھی اوبٹن کا ڈبہ لینے آئی تھی۔۔اندھیرا دیکھ کر چڑ گئ۔۔سونے پر سہاگا اسے سوئچ بھی نہیں مل رہا تھا۔

وہ بورڈ ڈھونڈ رہی تھی کہ اندھیرے میں کسی نے اس کا ہاتھ پکڑ کے اس کو اپنی جانب کھینچا۔اور دیوار کے ساتھ پِن کیا۔۔۔اس سے پہلے کہ وہ چیخ کر پورا محلہ اکٹھا کرتی مقابل نے اس کے منہ پر ہاتھ رکھ کے اس کی کوشش کو ناکام بنایا۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کھڑکی سے آتی چاند کی روشنی سے وہ سہمی ہوئی آنکھوں سے اپنے سامنے کھڑے مال والے نا قاب پوش شخص کو دیکھ رہی تھی۔ جس کی آنکھوں کے علاوہ کچھ بھی واضع نہیں ہو رہا تھا۔۔

چیخنا مت۔۔!! ہاتھ ہٹا رہا ہوں۔

اپنی گہری گرے رنگ کی آنکھوں سے اس کو وارننگ دیتے ہوئے بولا۔۔

میرا دیا ہوا پھول تم نے بین میں کیوں پھینکا؟

دونوں ہاتھ دیوار پر رکھے اس کے رائے فرار کے تمام راستے بند کرتا،اپنی پراسرار آنکھیں اس کی نشیلی آنکھوں میں گاڑتے ہوئے بولا۔۔۔

می۔۔میں اجنبیوں سے چیزیں نہیں لیتی۔۔۔

www.novelsclubb.com

وہ اپنے ڈر پر قابو پاتی اعتماد سے بولی۔۔

جبکہ عیبا کی بات سن کر مقابل کے چہرے پر جاندار مسکراہٹ آئی تھی جسے نقاب ہونے کے باعث وہ دیکھ نا سکی۔۔

گڈ۔۔۔یہ بہت اچھی بات ہے۔۔

کہ تم اجنبیوں سے کچھ نہیں لیتی۔

پر میں اجنبی نہیں ہوں۔۔پل میں اس کے چہرے کے تاثرات غصے میں ڈھلے تھے جسے دیکھ کر عیبا کی ہواشنٹ ہوئی تھی۔۔اس کا خوف سے برا حال تھا گھر مہمانوں سے بھرا تھا اگر کوئی اس کو یوں کسی غیر کے ساتھ دیکھ لیتا تو قیامت برپا ہو جانی تھی۔یہی سوچ کر اس کی آنکھوں سے آنسوں بہنے لگے تھے۔۔

اس کی خوبصورت آنکھوں سے بہتے آنسوں کو دیکھ کر مقابل کے غصے میں اضافہ ہوا تھا۔۔

ڈونٹ کرائے۔۔۔عیبا۔۔

آئے ہیٹ آہ گرل ہوز کرائے۔۔۔

آئے لائک بریو گرل۔۔۔

وہ اس کے آنسوں کو صاف کرتے ہوئے بولا تھا۔

پر آئندہ میری کسی تحفے کو ریجکٹ مت کرنا۔۔

وہ اپنی گہری آنکھوں سے اسے ڈراتے ہوئے بولا۔۔

جاواب فوراً۔۔

اس سے آزادی ملتے وہ دونوں ہاتھ دیوار پر رکھے اس کے رائے فرار کے تمام راستے بند کرتا

WWW.NOVELSCLUBB.COM
FB/INSTA:NOVELSCLUBB

فنکشن تقریباً اپنے اختتام کو پہنچ چکا تھا۔۔آدھے سے زیادہ مہمان جا چکے تھے۔فارم میں صرف نواب مینشن کے لوگ اور رحمت کی پھوپھو لوگوں کی فیملی تھی۔۔

سنڈریلا تمہارے ہاتھوں میں مہندی بہت اچھی لگتی ہے۔۔آو میں تمہیں مہندی لگاوں۔۔ایان چھوٹی سی رحمت کا ہاتھ پکڑتے ہوئے بولا۔۔

وہ واش بیسن کے سامنے کھڑی اپنی مہندی لگے ہاتھوں کو دیکھ کر ماضی میں کھوئی تھی۔۔اس کو اپنے چہرے پر کچھ نم سا محسوس ہوا۔۔غور کرنے پر معلوم ہوا کہ وہ رو رہی ہے۔۔تمام سوچوں کو جھٹکے مہندی اتار کر باہر آئی تھی۔۔

اس کی مہندی کا کلر کتنا ڈارک آیا تھا۔ایک اداسی سے بھری مسکان اس کے چہرے پر آئی تھی۔۔

دروازے پر ہوتی دستک سے وہ ہوش میں آئی۔۔گہری سانس بھر کے خود کو کمپوز کیا اور دروازا کھولا۔۔

سامنے ہی ایان اپنی مکمل وجاہت کے ساتھ کھڑا تھا۔۔

وہ اس کی نظروں کا اشارا سمجھتی سائڈ پر ہوئی۔۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ اپنی شاہانہ چلتا اندر آیا۔۔،اور بغور اسکا جائزہ لینے لگا جو سمپل سے سوٹ میں ملبوس بالوں کو بے ترتیب جوڑے میں قید کیے۔۔لال سوجی ہوئی آنکھیں جو اس کے روئی کی چغلی کھا رہے تھے۔۔

رنگ تو بہت گہرا آیا ہے۔وہ۔اس کے مہندی لگے ہاتھوں کو تھام،کر اسکی خوشبو اپنے اندر اتارتے ہوئے بولا۔۔

اپنی دائیں پاکٹ میں ہاتھ ڈالے ایک خوبصورت سی انگوٹھی نکال کر اس کے خوبصورت ہاتھوں کی زینت بنائی۔۔یہ اترنی نہیں چاہیے۔۔کہتے ہی اس نے اپنے لب رحمت کے ہاتھوں پر رکھے تھے۔۔

****

www.novelsclubb.com

خوبصورت پھولوں کے درمیان،وہ پری لال رنگ کی خوبصورت ساڑی میں ملبوس اپنے شہزادے کی بانہوں میں بانہیں ڈالے اس کے گلے کا ہار بنی ہوئی تھی۔۔

۔۔دائیں طرف آبشار بہہ رہی تھی۔۔پورے باغ میں تتلیاں اور پنچھی اڑتے ہوئے اپنا رقص دکھا رہے تھے۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

باغ میں رکھے مختلف اقسام کے پھول،ان سے نکلتی مہک ان دونوں کو بہت بھا رہی تھی۔۔۔

وہ دونوں اس خوبصورت مناظر سے لطف اندوز ہوتے ایک دوسری کی محبت میں گم تھے۔۔۔

لیکن یہ کیا۔۔۔۔!!!

منظر ایک دم بدلنا شروع ہوا۔۔۔کسی نقاب پوش شخص نے اس شہزادے کے سینے میں تیز دھار والا چاقو پیوست کیا۔۔سفید رنگ کا کوٹ پینٹ لال رنگ میں تبدیل ہو گیا۔۔۔

نقاب پوش۔۔اس معصوم شہزادی کا ہاتھ تھامے شہزادے سے دور لے جا رہا تھا۔۔۔

وہ چیختے ہوئے اپنے شہزادے کو پکار رہی تھی۔۔لیکن وہ سن نہیں پا رہا تھا۔۔۔آہستہ آہستہ وہ اپنے شہزادے سے دور ہوتی گئی۔۔

سہانے موسم کی جگہ اب ہر طرف اندھیرا ہی اندھیرا تھا۔۔۔پانی کی آبشار کی جگہ وہاں اب خون کی آبشار بہہ رہی تھی۔۔۔پھول ان دونوں کی جدائی پر مرجھا گئے تھے۔۔۔

نہیں۔۔۔۔۔۔

وہ ایک دم نیند میں سے گھبرا کر اٹھی اور اپنے ارد گرد نظر دوڑائیں یہ جان کر شکر ادا کیا کہ وہ اس وقت اپنے کمرے میں موجود ہے۔۔

www.novelsclubb.com

اس کا چہرا پورا پسینے میں بھیگ رہا تھا۔۔

نہیں۔۔۔میں ایسا نہیں ہونے دوں گی۔۔میں۔۔میں تمہاری زندگی سے بہت دور چلی جاوں گئی۔۔۔

وہ اپنا چہرا ہاتھوں میں بھرے روتے ہوئے بولی۔۔

آج زینب اور رحمت کی رخصتی تھی۔۔ہر طرف رونق ہی رونق تھی۔۔ہر کوئی اپنی باتوں میں مصروف تھا۔۔کچھ لوگ ڈانس کر رہے تھے، جبکہ کچھ سیلفیاں لینے میں مگن تھے۔۔

لڑکیوں جلدی کرو کتنی دیر لگاو گی۔۔باہر سب انتظار کر رہے ہیں۔۔جی مماز یہی آپی تیار ہیں آپ انہیں لے جائیں۔۔

رحمت کو میں لاتی ہوں۔۔

زینب رانی بیگم کے ہمراہ نیچے گارڈن میں آئی جہاں تقریب منعقد کی گئی تھی۔۔۔حذیفہ جو اپنے کولیگ کے ساتھ باتوں میں مصروف تھا اس دشمنِ جان کو آتا دیکھ سٹل ہو گیا۔۔۔پہلی بار اس نے زینب کو اتنے ڈارک میک اپ میں دیکھا تھا۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

!!ایک منٹ۔۔ایک۔۔منٹ۔۔۔

رانی بیگم اور زینب کے اسٹیج پر بڑتے قدم تھمے۔۔۔جب ان کو اپنے پیچھے سے عیبا کی آواز آئی۔۔

ایسے کیسے آپ آپی کو اوپر لے کر جارہی ہیں۔۔؟؟

ادھر آئیں بھائی۔۔۔

آپ آپی کا ہاتھ پکڑ کے اسٹیج پر بیٹھائیں۔۔

وہ حذیفہ کا ہاتھ پکڑ کے اس کو اسٹیج تک لائی اور کسی بڑی اماں کی طرح اس کو سمجھاتے ہوئے بولی۔۔

عیبا کی بات سن کر سب ہنسے تھے۔۔جبکہ ایک شخص عیبا کو چاہت لٹاتی نظروں سے دیکھ رہا تھا۔۔۔

www.novelsclubb.com

ارے ایسے کیسے ؟؟

وہ جیسے ہی زینب کا ہاتھ پکڑنے لگا عیبا نے پھر سے چیخ کر سب کو اپنی جانب متوجہ کیا۔۔

اب کیا ہے میری ماں ؟؟

وہ زچ ہو کر بولا۔۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

پہلے 10,000 نکالیں۔۔۔؟؟

وہ اپنے حِنائی ہاتھ آگے کرتے بولی۔۔۔۔

کون سے 10,000 ؟؟ وہ آئبیر واچکاتے ہوئے بولا۔۔۔

یہ اسٹیج چڑھائی کی رسم جو آپ کر رہے ہیں۔۔اس کے !!!!۔۔

او مطلب تم رومی بن رہی ہو؟؟؟

جی نہیں۔۔۔میں کوئی رومی (عشقکیاڈرامے کی ہیروئین) نہیں بن رہی۔۔۔ چلیں اب جلدی دیں۔۔مجھے ابھی ایان بھائی کی بھی باری آنی ہے۔۔وہ اپنی دونوں آنکھیں پٹپٹا کر بولی۔۔

عیبا تم میری بہن ہو؟؟ اور جہاں تک میرا خیال ہے یہ رسم رحمت گڑیا کو کرنی چاہیے۔۔۔

حذیفہ اپنی بہن کی چالاکی پر اسے آڑے ہاتھوں لیتے ہوئے بولا۔۔

ہاں۔۔تو۔۔رحمو تو خود دلہن بنی ہے اسلیئے یہ کام میں سرانجام دے رہی ہوں۔۔

وہ شانوں سے اپناڈوپٹہ سیٹ کر کے ایک ادا سے بولی۔

اپنی بہن کی اس لوجیک پر اسٹیج پر کھڑا حذیفہ عش عش کر اٹھا۔۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

پندرہ منٹ کی مزید بحث کے بعد حذیفہ نے عیبا کو اسکی مطلوبہ رقم دی۔۔ جسے لیتے ہی اس نے خوشی کا نعرہ مارا اور ساتھ ہی ایان کو بھی پیسے تیار رکھنے کا اشارہ کرتی رانی بیگم کے پاس کھڑی ہو گئی۔۔

حذیفہ نے زینب کا مہندی لگا ہاتھ تھاما اور اسٹیج پر لا کر بیٹھایا جب کہ پیچھے سب بیٹھے ہوٹنگ کر رہے تھے۔۔

حذیفہ نے ایک نظر اپنی متاعِ جاں پر ڈالی جس کی پلکیں شرم اور جھجک کے باعث جھکی ہوئی تھیں۔۔

عیبا جا اور رحمت کو لے آو۔۔۔۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

او شٹ!

رانی بیگم کی بات سن کر اس نے زور سے اپنا ہاتھ اپنے ماتھے پر مارا۔۔۔

کیا ہوا؟؟؟

رحمو نے مجھ سے پانی مانگا تھا اور میں پاگل ان سب ڈراموں میں لگ گئی۔۔ کہتے ہی اس نے کیچن میں دوڑ لگائی اور پانی لے کر اوپر کمرے کی جانب گئی۔۔

عیبا نے اندر جانے کے لیئے دروازے کا ناب گھمایا۔۔۔وہ اندر سے لاک تھا۔۔۔

فارم ہاوس میں سب فنکشن انجوائے کرنے میں مصروف تھے۔۔پورا فارم روشنیوں اور پھولوں میں نہا رہا تھا۔۔

ایسے میں فارم ہاوس کی بیک سائڈ پر جہاں روشنی کم ہی آ رہی تھی۔۔

ایک ہیولہ کسی سے فون پر محو گفتگو تھا۔۔۔

کام ہو گیا ہے۔۔

اوکے گڈ۔۔

اسے سیدھا خفیا اپارٹمنٹ میں لے جاو۔اور دھیان رہے کسی کی نظروں میں مت آنا۔۔

جیسا آپ کا حکم۔۔بھروسہ رکھیں۔۔

فارم ہاوس کی بیک سائڈ میں ایک ہیولہ کسی سے فون میں محو گفتگو تھا۔۔۔۔۔۔۔

رحمت۔۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

رحمت۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

ایک ہاتھ میں گلاس تھامے،دوسرے ہاتھ سے دروازا کھٹکھاتے ہوئے عیبا نے رحمت کو پکارا۔۔۔

لیکن۔جواب ندارد۔۔

کیا ہوا؟بیٹا۔۔۔

چاچی یہ رحمت دروازا نہیں کھول رہی پتہ نہیں کیا ہوا ہے۔عیبا پریشان ہوتے ہوئے بولی۔۔

تم ایک کام کرو کیچن سے دوسری کیی لے کر آو۔۔اور کسی کو کچھ مت بولنا۔۔

جی چاچی۔۔۔

یااللہ رحم۔۔۔عیبا کے جانے کے بعد وہ دل میں خدا سے رحم کی اپیل کرتے ہوئے بولیں۔۔

چابی لانے کے بعد اس نے جلدی سے دروازہ کھولا۔۔۔۔۔

وہ جو دروازہ کھول کر کمرے میں داخل ہوئیں تو خالی کمرہ منہ چڑا رہا تھا اس نے جلدی سے واشروم میں چیک کیا لیکن اسے وہاں بھی نہ پا کر کر وہ سر پکڑ کر بیٹھ گئی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اس کے جب حواس بیدار ہوئے تو اس نے خود کو ایک انجان کمرے میں پایا۔ وہ مندی مندی آنکھوں سے اپنے ارد گرد کی جگہ کا جائزہ لینے کی کوشش کر رہی تھی۔

اس کو اپنا سر گھومتا محسوس ہو رہا تھا۔۔

اسے یاد آیا آخری ٹائم وہ متہاہ کے ساتھ اس کے فلیٹ میں گئی تھی۔۔۔ پھر یہاں کیسے

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

کیونکہ یہ وہ جگہ نہیں تھی جہاں وہ اس کے ساتھ تھی یہ تو کوئی عالی طرز پر بنا ایک کمرا تھا۔۔ جس کے بیچ میں رکھے جہازی سائز بیڈ پر وہ اپنے دلہن کے جوڑے میں ملبوس تھی۔۔۔۔

ابھی وہ ماحول کو سمجھ ہی رہی تھی اس کو بھاری بوٹوں کی آواز سنائی دی۔۔ کوئی کلک کی آواز کے ساتھ دروازہ کھولتا اندر داخل ہوا۔۔

اس الجھی نگاہوں کے ساتھ اندر داخل ہونے والے شخص کو دیکھا۔۔۔ جو کہ کوٹ سوٹ میں ملبوس بھاری بھاری قدم اٹھاتا اس تک آ رہا تھا۔۔۔۔

ک۔۔۔۔کون ہ۔ہو ت۔۔تم۔۔۔؟؟

وہ خوف ذدہ نگاہوں کے ساتھ اس کو دیکھتے ہوئے بولی۔۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

دلاور خان۔۔۔۔وہ سگار جلائے اس کی جانب قدم بھرتے اپنا نام بتاتے ہوئے بولا۔

متہاہ کہاں ہے ؟؟؟ا۔۔اور م۔میں یہاں کیسے آئی ؟؟؟

متہاہ۔۔۔۔۔ہاہاہاہاہاہاہا۔۔

وہ تو میرا وفادار کتا ہے۔۔۔جو کہ تم جیسی پریوں کو اپنی محبت کے جھوٹے جال میں پھنسا کر لاتا ہے۔۔۔۔

وہ اس کو حقیقت سے آگاہ کرتے ہوئے بولا۔۔۔

جھ۔۔جھوٹ بول رہے ہو تم۔۔۔۔

وہ لڑکھڑاتی زبان کے ساتھ بے یقینی سے اس کی جانب دیکھتے ہوئے بولی۔اس کے لئے یقین کرنا مشکل ہو رہا تھا کہ متہاہ اس کے ساتھ ایسا کیسے کر سکتا ہے۔۔۔

م۔۔مجھے جانے دو۔۔۔خدا کے لئے۔۔۔وہ اس کو اپنی جانب بڑھتے دیکھ کر بولی۔۔۔

کہاں جاؤ گئی۔۔۔بیبی۔۔۔

تم جیسی لڑکیوں کے صرف دو ہی ٹھکانے ہوتے ہیں۔۔۔

ایک ہم اور دوسرا کوٹھا۔۔۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کیونکہ اپنے پاوں پر کلہاڑی تم لوگ خود مار کر سارے راستے اپنے لئے بند کر آتی ہو۔۔۔۔

وہ شیطانی مسکراہٹ چہرے ہر سجائے اس کا مزاق اڑاتے ہوئے بولا۔۔۔۔

چھوڑ۔۔دو مجھے۔۔۔پلیز رحم کرو مجھ پر۔۔۔جانے دو مجھے۔۔وہ روتے ہوئے اس شیطان صفت انسان کے آگے ہاتھ جوڑتے ہوئے بولی۔۔

ایسے کیسے جانے دوں؟

آخر اتنی مشکلوں سے تو چڑیا جال میں پھنسی ہے۔۔وہ مکروہنسی ہنستے ہوئے بولا۔۔اور اس کی جانب قدم بڑھائے۔

جبکہ وہ اپنے بچاؤ کے لئیے ادھر ادھر کوئی چیز ڈھونڈنے لگی۔جیسے ہی اس کی نظر شیشے کے جگ پر گئی۔۔اس نے تیر کی تیزی سے وہ جگ اٹھا کر اپنی جانب بڑھتے اس شخص کے سر پر دے مارا۔اور دروازے کی جانب بھاگی۔۔اس سے پہلے کہ وہ دروازے کو کھولنے میں کامیاب ہوتی وہ اس تک پہنچا اس کا بازو پکڑ کے کھینچ کر ایک زوردار تھپڑ لگایا جس سے وہ نیچے گر گئی۔۔سالی تیری اتنی ہمت کہ مجھے مارے گی۔وہ اپنے سر سے نکلتے خون پر ہاتھ رکھتے ہوئے بولا۔۔قسم خدا کی تجھے اب ایسی جگہ پہنچاؤں گا۔۔کہ تیری سات نسلیں یاد کریں گی۔وہ غصے کے عالم میں کہتا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کمرے سے نکل چکا تھا اور جاتے جاتے دروازا لاک کرنا نہیں بھولا تھا۔اس شخص کے جانے کے بعد اس نے آس پاس کوئی جگہ تلاشنی چاہی جس سے وہ باہر جا سکے پر اس کو ایسی کوئی جگہ نظر نہ آئی کیونکہ وہ ایک بند کمرا تھا۔ جس میں اوپر کی طرف صرف ایک چھوٹا سا روشن دان تھا۔۔ جس سے دن و رات کی خبر کا معلوم ہوتا تھا۔بھاگنے کی کوئی جگہ نا پا کر وہ نیچے بیٹھی اپنی بے بسی پر آنسو بہا رہی تھی۔آج جو کچھ بھی تھا جن حالات سے وہ گزر رہی تھی اس سب کی وجہ وہ خود تھی۔یہ خاردار راہ اس نے خود چُنی تھی۔

🔥🔥🔥🔥

جس گھر میں تھوڑی دیر پہلے شہنایاں بج رہی تھیں۔۔۔اب وہاں ہر طرف سوگ کا سا سماں تھا۔۔باہر اس بات کی خبر سب کو ہو چکی تھی کہ دلہن اپنے کمرے میں نہیں ہے،سونیا بیگم کا رو رو کر برا حال تھا۔۔

کاشان صاحب کا سر خود اپنے بڑے بھائی کے سامنے شرمندگی سے جھکا تھا۔۔۔

لوگ طرح طرح کی باتیں کر رہے تھے۔۔

ایان غصے کے عالم میں گھر سے نکل گیا۔۔۔

🔥🔥🔥🔥

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ چہرہ گھٹنوں میں دیے رو رہی تھی کہ باہر سے اسے کچھ شور سنائی دیا۔۔۔

کیونکہ تمام پولیس فارسز آچکی تھیں۔۔

ایان نے رحمت کو جو انگوٹھی پہنائی تھی اس میں پہلے سے ہی ایک ڈیوائس فٹ تھی جس سے پہنے والے کی لوکیشن معلوم کی جاسکتی تھی۔۔۔

اسے شک تھا کہ وہ ایسا کوئی کام ضرور کرے گی۔۔۔اس لئے اس کی گمشدگی کی خبر سن کہ وہ سیدھا۔اپنے اور میر کے مشترکہ فلیٹ پر آیا تھا اور وہاں سے پولیس فارسز کو اپنے ساتھ لئے اس لوکیشن کو ٹریس کرتا پہنچا۔۔۔۔

....!!!کنگ!!!کنگ

اب کیا موت آگئی ہے؟؟؟

کنگ جو ابھی اپنے سر پر پٹی کر کے ہٹا تھا اپنے بندے کی آواز پر غصے سے اس کی جانب دیکھ ناگواری سے کہا۔۔

کنگ۔۔۔پولیس فارسز نے اٹیک کیا ہے۔۔

کیا۔۔۔اب کون سی نئی مصیبت ہے۔۔۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

تیش کے عالم میں اس نے ہاتھ۔یں موجود باکس اٹھا کر نیچے پھینکا۔۔۔۔

صاحب آپ یہاں سے نکل جائیں ہم یہاں دیکھ لیں گے۔۔۔۔اگر آپ ان کے ہاتھ لگ گئے تو سب گڑبڑ ہو جائے گی۔۔۔۔

وہ اسے ڈراتے ہوئے بولا۔۔۔

ہاں۔۔ہاں۔۔۔کھولو دروازا۔۔۔۔جلدی کرو۔۔۔۔۔

وہ اپنے آدمی کو حکم دیتے ہوئے بولا۔۔۔۔

🔥🔥🔥

وہ اپنی گن تھامے سامنے کا نشانہ لگائے آہستہ آہستہ چل رہا تھا۔۔۔کہ ایک کمرے سے اسے رونے کی آواز آئی۔۔۔لاک کی جانب اس نے نظر دوڑائی جو کہ بند تھا۔۔۔

دروازہ کھولا تو سامنے کی وہ دشمنِ جاں سر جھکائے رونے میں محو تھی۔۔۔

رحمت۔۔۔۔۔

اس نے غصے سے بھری آواز میں اس کو پکارا تھا۔۔رحمت نے اپنی روئی روئی آنکھوں سے اس کی جانب دیکھا تھا۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

ایان قدم بھرتا اس تک آرہا تھا کہ اس کی نظر یکدم اس کی آستین پر گئی جو کہ کنگ سے کھینچا تانی میں پھٹ چکی تھی۔۔۔ڈوپٹہ اس کے وجود سے ڈھلکا ہوا تھا۔۔۔اس کو اس حلیے میں دیکھ اس کے غصے کو مزید ہوا ملی تھی۔۔

وہ منٹ میں فاصلہ طے کرتا اس تک پہنچا اور بازو سے کھینچ کر بنے کچھ کہے باہر لے جانے لگا تھا کہ دروازے تک پہنچ کر پھر رکا۔۔۔۔

ڈوپٹہ کوور کرو۔۔۔۔وہ اس پر نظریں جمائے حکم صادر کرتے ہوئے بولا۔۔۔

اس کی بات کی تائید کرتی کانپتے ہاتھوں سے اس نے اپنے آپ کو کوور کیا تھا۔۔۔

ایان نے باہر جھانک کر دیکھا جہاں کوئی بھی نہیں تھا مطلب راستہ صاف تھا۔۔اس کا ہاتھ پکڑے اس کو گاڑی میں لا کر پٹکا۔۔۔

اور خود ڈرائیونگ سیٹ پر آ کر بیٹھا،

میں گھر جا رہا ہوں۔۔فلیٹ میں ملتے ہیں۔۔۔

بلو تو تھ پر وہ میر کو آگاہ کیے گاڑی زن سے بھگاتا ہوا لے گیا۔۔۔جبکہ وہ ابھی تک آنسوں بہا رہی تھی۔۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ایان نے گاڑی جنگل کی طرف بنے ایک مینی بنگلے میں روکی اور اسے کھینچتا ہوا اندر لے کر گیا۔۔۔۔

****

وہ اسے کھینچتا ہوا اندر لایا اور لا کر صوفے پر پٹخا۔۔

!! منع کیا تھا نا۔۔۔مت جانا اس راسکل کے ساتھ پھر کس سے پوچھ کر نکلی تھی۔۔۔بولو۔۔

وہ پوری شدت سے چیخا تھا۔آنکھیں غصّے اور جنون کے باعث لال انگارا ہو رہی تھیں۔۔اس کا بس نہیں چل رہا تھا کہ سب کچھ تہس نہس کر دے۔اور اس کا غصہ سامنے ٹیبل پر رکھے پھولوں کے گلدان پر نکل چکا تھا جسے وہ پوری شدت کے ساتھ زمین پر پٹخ کر چکنا چور کر چکا تھا۔جب کہ سامنے بیٹھی رحمت نے خوف سے اپنی آنکھیں بھینچی تھیں۔۔

تم نے ہمارے خاندان کی عزت مٹی میں ملانے کی کوئی کسر نہیں چھوڑی

۔دیکھ لیا تھا نا اپنی وہ سو کولڈ محبت کا نتیجہ۔۔

سسی۔۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ اس کے بالوں کو اپنے ہاتھوں کی گرفت میں لیتے ہوئے بولا کہ یکدم اس کی سسکی نکلی اور آنکھیں جو پہلے ہی اشق بار تھیں ان سے درد کی شدت سے مزید آنسوں بہہ کر بے مول ہونے لگے۔۔

میرے منع کرنے کے باوجود تم اس کے ساتھ گئیں تم نے اپنی مرضی کی

۔اب جو میں کروں گا وہ میری مرضی ہو گی۔۔جو تمہیں تمام عمر یاد رہے گی۔بہت جی لی تم نے اپنی زندگی بہت آزادیاں منالیں۔۔اب سے تم یہیں رہو گی۔۔سب سے دور اس ویرانے میں تاکہ تمہاری عقل جو کہ کھو چکی ہے لوٹ آئے۔۔وہ اس کا اس کا چہرا اپنے چہرے کے مزید قریب کرتے ہوئے بولا۔۔

جب کہ ایان کے اس جنونی اور غصے بھرے انداز سے اس کی ریڑھ کی ہڈی میں ایک سنسنی سی دوڑی۔۔

🔥🔥🔥🔥🔥

مسکان کدھر ہو؟؟

......کب سے انتظار کر رہا ہوں تمہارا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ بیزار سی حالت میں حقیقتاً کھیجتے ہوئے بولا۔۔

ہاں رضا بس آگئی۔۔۔

اتنا لیٹ۔۔۔۔!!!!!وہ حیرانی کے عنصر میں بولا۔۔۔۔

دادو کو دوائی دینی تھی۔۔۔سوری۔۔۔

شہادت کی انگلی سے ہلکا سا کان دبائے بولی۔۔۔

اب چلو بھی۔۔۔وہ اس کی ادا پر ہنستا اس کا ہاتھ پکڑے گاڑی کی جانب بڑا۔۔۔

واہ۔۔۔رضا یہ تمہاری گاڑی ہے؟؟؟

وہ حسرت سے اس کی بلیک کار کو دیکھتے ہوئے بولی۔۔۔

!!!نہیں۔

یہ ہماری گاڑی ہے۔۔۔۔محبت سے کہتے ہوئے اسے گاڑی میں بیٹھا چکا تھا۔۔کچھ ہی دیر میں گاڑی ہواؤں سے باتیں کرتی ساحلِ سمندر کے پاس آ کر رکی۔۔۔

!!!!!اف۔۔۔کیا خوبصورت نظارہ ہے۔۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ ستائشی نظروں سے دیکھ کر بولی۔۔

اور میرے۔۔۔۔۔اس سے پہلے وہ اپنی بات مکمل کر پاتی رضا نے اسے پانی میں دھکا دیا۔۔

آہھہ۔۔۔

ہاہاہاہاہا۔۔۔۔۔۔۔۔

جنگلی انسان یہ کیا کیا؟؟؟

وہ لہروں سے بچنے کے لئے خود کو ڈھیلا کر کے بولی۔۔۔

ہاہاہا۔۔۔مسکان کتنی فنی لگ رہی ہو رکو تمہاری وڈیو بناتا ہوں۔۔۔

وہ بامشکل اپنا قہقہ روکے جیب سے موبائل نکال کر اس کی وڈیو بنانے لگا۔۔۔

رضا تم پٹو گے مجھ سے۔۔۔وہ وارن کرتی ہوئی۔۔۔اپنا چہرہ چھپانے کی کوشش کر رہی تھی۔۔۔

ادھر آو تمہیں بتاتی ہوں میں وہ بھاگتے ہوئے اس تک گئی اور اس کا ہاتھ تھامے پانی میں لے جانے لگی۔۔۔

وہ دونوں پانی کی اٹھتی لہروں میں ایک دوسرے پر پانی ہاتھوں سے اچھالتے، بچوں کی طرح کھیل رہے تھے۔۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

آو۔۔۔مسکان سیلفی لیتے ہیں۔۔جب وہ دونوں تھک ہار کر بیٹھ چکے تھے تو رضا نے اپنا موبائل ریت سے پکڑتے ہوئے کہا۔۔۔۔

چلو یہاں پر لیتے ہیں۔۔۔یہ جگہ مست ہے۔۔۔

وہ اس کو لئے کونے پر آتے ہوئے بولا۔۔۔ڈھلتے سورج کے شاندار موسم کے تلے وہ دونوں بہت سی تصاویر موبائل کے کیمرے میں قید کر رہے تھے۔۔۔

اس بات سے انجان کے یہ تصویریں کس کی بربادی کا سبب بنتی ہیں۔۔۔؟؟؟؟

!!!!!!!مسکان کی یا پھر رضا کی۔۔

🔥🔥🔥🔥🔥🔥

حذیفہ باہر کے تمام معاملات صحیح کیے کمرے میں داخل ہوا تو اپنی جانِ حیات کو اداس نگری بنے روتے پایا۔۔

وہ ہوا میں لمبا سانس خارج کرتا اس تک آیا اور تکیہ سیٹ کیے وہیں بیٹھ گیا۔

رو کیوں رہی ہو؟؟؟

اس کا ہاتھ محبت سے اپنے ہاتھوں میں لیتے ہوئے بولا۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ان سب کی ہمت کیسے ہوئی میری رحمت کے بارے میں ایسا کہنے کی۔۔۔؟؟؟؟

مجھے پورا یقین ہے اپنی بہن پر وہ کبھی ایسا نہیں کر سکتی۔۔۔۔۔

وہ ہچکیوں کے ساتھ روتے ہوئے بولی۔۔۔۔

میری جانِ حیات تم بالکل فکر نہ کرو۔۔۔ہماری رحمت بالکل ٹھیک ہے اور وہ ایان کے پاس ہے۔۔۔

وہ ہلکا سا اس کے ہاتھ کو جھٹکا دیتے ہوئے بولا جس سے اسکا سر حذیفہ کی گود میں گرا۔۔۔۔

!!!!!کیا۔۔۔۔سچی۔۔

وہ دوبارا کھڑے ہوتے ہوئے بولی۔۔۔۔

!!!!!جی۔۔۔ہاں۔۔۔

وہ اثبات میں سر ہلاتے ہوئے بولا۔۔اور زینب کا ہاتھ پکڑ کے اس کو اپنے قریب کیا۔۔۔

جانتی ہو۔۔۔آج کا دن میرے لئے بہت خاص ہے۔۔

www.novelsclubb.com

آج تم ہمیشہ کے لئے میری دسترس میں داخل ہو چکی ہو۔۔۔میں چاہتا ہوں ہم میاں بیوی ہونے کے ساتھ ساتھ اچھے دوست بھی رہیں۔۔۔اپنا ہر دکھ، غم، خوشی محبت ایک دوسرے سے بانٹیں۔۔۔

باتوں ہی باتوں میں ایک خوبصورت سا بریسلٹ اس کے ہاتھوں میں پہنا چکا تھا۔۔

میں غالب و فراز نہیں جو بیان کروں لفظوں میں،

کہاں الفاظ کا وزن،اور کہاں میرے یار کا حسن۔۔۔۔۔۔۔

وہ محبت پاش نظروں سے اس کے حسین چہرے کو دیکھتے ہوئے مدہوش کی آواز میں گنگنایا تھا۔۔۔اس کی لودیتی نظریں اور مدہوش لہجے میں زینب کو پلکوں کے جھالڑوں کو جھکانے پر مجبور کر دیا تھا۔۔۔

www.novelsclubb.com

ہزار بار مرنا چاہا نگاہوں میں ڈوب کر ہم نے فراز۔۔۔،

وہ نگاہیں جھکا لیتی ہے، ہمیں مرنے نہیں دیتی۔۔۔

اس کی پلکیں جھکانے کی ادا پر مسکرا کر شعر پڑھتا اپنی محبت اس پر نچھاور کرنے لگا تھا۔۔۔جس پر اس کی ننی سی جان کانپ سی گئی تھی۔۔۔

بادلوں کی اوٹ میں چھپے چاند اور قدرت کے اس حسین نظاروں نے بھی ان کی نظر اتاری تھی۔۔۔۔

🔥🔥🔥🔥🔥🔥

ایان گھر سے نکل کر سید ھا میر کے پاس پہنچا۔جہاں اس کی اگلی خبر سنتے ہی اس کا غصہ سوا نیزے پر پہنچا تھا۔۔۔

جتنی بھی لڑکیاں تھیں سب کو ان کی فیملیز میں باحفاظت پہنچا چکے ہیں۔۔۔

جب وہ۔۔۔۔وہاں سے بچ کر نکل چکا تھا۔۔۔

شٹ۔۔۔۔وہ ہاتھ کا مکا بنائے اپنے دوسرے ہاتھ پر مارتے ہوئے بولا۔۔۔

باقی کے سارے دھندے اسی کے انڈر میں ہیں۔۔اب کے جو اٹیک ہوا ہے اس پر وہ خاموش نہیں بیٹھے گا۔۔۔ہمارے پاس بہت کم وقت ہے اس مشن کو مکمل کرنا ہے جلد از جلد۔۔۔

وقت تیز رفتار سے گزر رہا تھا۔رحمت کو اس گھر میں رہے پورے ایک ہفتے کا وقت بیت چکا تھا۔۔ایان بھی اس کو کام کی وجہ سے مکمل طور پر فراموش کر چکا تھا۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ہر کوئی اپنی زندگیوں میں مصروف ہو چکا تھا۔۔۔نواب مینشن میں بھی سب اپنے معمول میں آ چکے تھے کیونکہ ایان انہیں فون پر رحمت کی اپنے پاس ہونے کی اطلاع دے چکا تھا۔۔ جسے سن کر وہ کافی پر سکون ہو چکے تھے۔۔۔

🔥🔥🔥🔥🔥🔥

رحمت کے جانے کے بعد عیبا نے بھی دوبارا یونی جوائن کی تھی۔۔۔اکیلے آنے کا اس کا بالکل دل نہیں چاہتا تھا لیکن وہ صرف حذیفہ کے سمجھانے پر آئی تھی۔۔۔۔

آج بھی وہ اداس تنہا سی کتاب کھولے بیٹھی تھی کہ ایک نسوانی آواز سن کر ہوش میں آئی۔۔۔

ہیلو!!ڈریمی گرل۔۔۔

پینٹ شرٹ میں وائٹ کوٹ پہنے ایک لڑکی اس کے ساتھ بینچ میں آ کر بیٹھی۔۔۔۔

آر یو آلون۔۔۔؟؟؟

اس نے مسکراتے ہوئے سوال کیا۔۔۔

عیبا نے ایک نظر اس کی جانب دیکھا اور واپس اپنے آپ کو کتاب میں مشغول کر لیا۔۔۔

کیا ہم دوست بن سکتے ہیں؟؟

WWW.NOVELSCLUBB.COM
FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ اپنا ہاتھ اس کی جانب بڑھاتے بولی تھی۔۔۔

میں دوست نہیں بناتی۔۔۔۔۔

وہ آرام سے جواب دیے اپنی جگہ سے اٹھ کر جانے لگی تھی۔۔۔

!!!!او۔۔۔۔۔ایٹیٹیوڈ۔۔۔۔

امبرین نے اپنے ہونٹوں کو گول شکل دیتے ہوئے کہا۔۔

****

ایان تھک ہار کر گھر میں داخل ہوا تو کیچن میں سے آتی کھٹ پٹ کی آوازوں سے اندر کی جانب گیا۔۔۔

www.novelsclubb.com

جہاں رحمت اس ہی کی کالی رنگ کی شلوار قمیص زیب تن کیے قیامت برپا کر رہی تھی۔۔۔ بالوں کا میسی جوڑا بنائے جن میں سے کچھ آوارہ زلفیں نکل کر اس کے چہرے پر بھکر رہی تھیں جنہیں وہ ہاتھوں کی مدد سے پیچھے کرتی اور وہ واپس سرک کر چہرے پر آجاتی تھیں۔۔۔

میرا سوٹ کس خوشی میں پہنا ہے تم نے؟

اپنے پیچھے سے ایان کی روبداد آواز سن کر وہ جھٹکے سے مڑی تھی۔۔

جہاں وہ سنجیدہ چہرہ لیے اسی کو دیکھ رہا تھا۔۔۔

و۔۔وہ۔۔۔۔م۔۔میرے پ۔پاس۔۔ک۔کوئی سوٹ نہیں تھا۔۔۔۔ت۔۔تو۔۔۔۔

اس کے بے تاثر چہرے کو دیکھ اٹک اٹک کر کہا۔۔

ایک نظر اسے دیکھ بنا کچھ کہہ وہ کمرے میں جا چکا تھا۔۔۔

اس کے جانے کے بعد کافی محنت سے بنائے گئے اپنے سینڈوچ کو لے کر وہ وہیں قریب ٹیبل پر رکھ کر کھانے لگی تھی۔۔

بدلی ہوئی نظروں سے اب بھی انداز پرانے مانگے ہے

www.novelsclubb.com

دل میرا کتنا مورکھ ہے وہ بیتے زمانے مانگے ہے

مدت ہوئی دل تاراج ہوئے مدت ہوئی رشتوں کو ٹوٹے

دنیا ہے کہ ظالم آج بھی وہ رنگین فسانے مانگے ہے

دل ہے کہ وہ ہے مرجھایا سا ہر آس کا چہرہ ہے اترا

ہر دوست مرا پھر بھی مجھ سے خوشیوں کے زمانے مانگے ہے

حالات نے آنسو بخشے ہیں تقدیر میں رونا لکھا ہے

اور وقت نہ جانے کیوں مجھ سے ہونٹوں پہ ترانے مانگے ہے

عقل اور خِرد دونوں مجھ کو دیتی ہیں دعائیں جینے کی

احساس مرا مجھ سے لیکن مرنے کے بہانے مانگے ہے

بستی کیسی محفل کیسی، کیسے کُوچے کیسے بازار

دنیا سے جہاں چھپ کر رو لے دل ایسے ٹھکانے مانگے ہے

ہر چاہ کا بدلہ چاہت ہو ہر پیار کا پیارا ہو انجام

کچھ سوچ ذرا تو دنیا سے کیا چیز دِوانے مانگے ہے

(قادر صدیقی)

🔥🔥🔥🔥

کل رات حذیفہ نے زینب سے وعدہ کیا تھا وہ اسے ڈینر پر لے کر جائے گا لیکن ہسپتال سے ایمر جنسی کیس کی کال آنے کی وجہ سے اسے ارادہ ملتوی کرنا پڑا۔۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

آج وہ تھکاہارا نائٹ ڈیوٹی ادا کر کے گھر لوٹا تو سب سے پہلی نظر اپنی جانِ حیات پر گئی جو آس پاس سے لاپرواسی شیلف صاف کر کے کتابیں ترتیب سے رکھ رہی تھی۔۔

زینب نے آہٹ کی آواز پر پیچھے کی جانب دیکھا جہاں حذیفہ کھڑا محبت پاش نظروں سے اسی کو دیکھ رہا تھا۔۔ وہ کتابیں ایک طرف رکھتی اس تک آئی سلام کرنے کے بعد اس کے ہاتھ میں موجود کوٹ

لے کر ہینگ کرنے لگی تھی۔۔ حذیفہ اپنی جان کے خفا خفا سے چہرے کو دیکھ رہا تھا جس کے چہرے پر ناراضگی صاف ظاہر تھی۔۔

کچھ خفا خفا سے دکھتے ہیں سرکار ہمارے۔۔۔۔

اس کو دیکھ گنگناتے ہوئے بولا۔۔۔

ناراض ہو؟؟

اس کے دودھیا ہاتھ تھام کر بولا جن پر بیبی پنک کلر کی نیل پینٹ لگی تھی۔۔۔

نہیں تو۔۔۔۔

وہ سامنے ٹیبل پر نظریں جمائے بولی تھی۔۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB
www.novelsclubb.com

پھر یہ نظریں کیوں چرا رہی ہو؟

میری طرف دیکھ کر بولو۔۔۔۔

اس کا چہرا محبت سے اپنی جانب کرتے ہوئے بولا۔۔اس نے حذیفہ کی آنکھوں میں دیکھا تھا جو کہ رات جاگنے کی وجہ سے سرخ ہو رہی تھیں۔۔۔

دیکھو زینو۔۔۔۔۔۔مجھے پتہ ہے تم غصہ ہو گی مجھ سے پر میری بھی مجبوری تھی۔۔۔

میں ایک ڈاکٹر ہوں۔۔۔ڈاکٹر مسیحا ہوتا ہے۔۔اگر میں نہ جاتا تو شائد اس شخص کی جان چلی جاتی۔۔ہم نے ہلف اٹھایا ہے۔ہمیں اس زمہ داری کو پورا کرنا ہوتا ہے۔۔۔

اور پکا والا وعدہ ہم آج شام میں چلیں گے۔۔۔وہ اس کا چہرا محبت سے اپنے ہاتھ میں بھر کر پیار والی گستاخی کر کے بولا جس سے زینب کا چہرا لال اناری ہوا تھا۔۔۔

جب کہ اس کے چہرے پر پھیلے حیا کے رنگوں کو دیکھ مسکراتے ہوئے وہ فریش ہونے چلے گیا۔۔۔

🔥🔥🔥🔥🔥🔥

مس نور رپورٹنگ سر

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ لڑکی سر پر حجاب لیے جینس شرٹ پر بلیک جیکٹ ویر کیے سامنے بیٹھے آفیسر کو سلوٹ کرتے ہوئے بولی۔۔

مس نور آپ کا مشن کیسا جا رہا ہے؟

آفس کی آرام دہ کرسی پر بیٹھے اس شخص نے کہا۔۔

سر پرفیکٹ۔۔۔ ہم انقریب ان تک پہنچ جائیں گے۔۔

ہمم گڈ۔۔۔۔

کوئی مسئلہ یا پریشانی ہو تو آپ جانتی ہیں نا آپ نے کیا کرنا ہے؟؟

یس سر آئے نو۔۔۔

وہ مسکراتے ہوئے بولی۔۔

اوکے گڈ باقی آپ ہمیں اپڈیٹ کرتی رہیے گا کیونکہ آگے جا کر ہمارا مشن کمبائن ہونا ہے۔۔

!!!!! یس سر۔۔۔

🔥🔥🔥🔥🔥🔥

رضا تم اپنی موم کو لے کر کب آو گے؟

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

یہاں دادو میرے پیچھے پڑی ہیں شادی کر لو۔۔۔شادی کر لو۔۔۔

اگر تم رشتہ لے کر نہ آئے ناتو میں نے پکا کسی اور کی ہو جانا ہے۔۔۔

وہ الجھے ہوئے لہجے میں بولی۔۔۔

ڈارلنگ فکر نہ کرو۔۔میں موم کو منا رہا ہوں بس اس ویک تک آجائیں گے مگر تم پلیز کسی اور کی ہونے والی بات نہ کیا کرو۔۔

وہ تنبیہہ کرنے والے لہجے میں بولا۔۔

میں کون سا کسی اور کی ہونا چاہتی ہوں۔۔

تمہاری یہ لاپرواہی مجھے ایسا کہنے پر مجبور کرتی ہے۔۔

www.novelsclubb.com

اچھا یہ بتاو آرہی ہو؟؟

کہاں؟؟؟

جہاں ہم ہمیشہ ملتے ہیں۔۔۔۔

اف۔۔۔!!رضا ہم کب تک یونہی چھپ چھپ کر ملتے رہیں گے؟

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ اداسی سے بھرپور لہجے ہیں بولی تھی۔۔

جان آج چھپ کر ملنے کی ہماری آخری ملاقات ہو گی۔۔۔

مسکان کو اس کا لہجہ کافی عجیب لگا لیکن وہ نظر انداز کر گئی۔

🔥🔥🔥🔥🔥

ایان کام فائنل کرنے کے بعد کیچن میں کچھ کھانے کی نیت سے آیا تو کھالی برتن اس کو منہ چڑا رہے تھے۔۔۔اور سونے پر سوہگا کیچن میں موجود گندے برتن اس کا دماغ گھوما گئے۔۔ مطلب مجال ہے یہ لڑکی کوئی کام ہی کر لے۔۔۔

اس سے بعد میں نمٹنے کا سوچ سب سے پہلے اس نے اپنے لئے کنور سوپ بنایا اور ساتھ میں ایگ بوائل کیا۔۔ جسے وہ کھا کر اپنی بھوک مٹا سکے۔۔

رحمت !!!!

وہ کمرے میں آیا تو بیڈ پر بیٹھی رحمت کو دیکھ اسکو پکارتے ہوئے بولا۔

اس نے سوالیہ نظروں سے اس کی جانب دیکھا تھا۔۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

میری ایک بات تم کان کھول کر سن لو۔۔۔تم جانتی ہو گند گی مجھے بالکل پسند نہیں ہے ہر کام مجھے بالکل پروپر چاہیے ہوتا ہے۔۔۔

یونی تو تم نے اب ویسے بھی نہیں جانا۔۔۔

وہ تلخی سے مسکراتے ہوئے بولا۔۔

توکل سے گھر کی تمام زمداریاں تمہاری ہیں۔۔مثلاً، کھانا، صفائی، برتن، کپڑے سب کچھ

یہ سب تم سنبھالو گی ایک سگھڑ بیوی کی طرح۔۔۔

!!!!!!گوٹ اٹ۔۔۔۔

پر مجھے کھانا بنانا نہیں آتا۔۔۔

وہ دھیمی سی آواز میں احتجاجاً بولی تھی۔۔۔

اس نے تو سوچا تھا ایسا کہنے سے کھانا بنانے سے وہ دستبردار ہو جائے گی مگر اس کی اگلی بات سن کر اس کی خوشی کہیں دور جا سوئی تھی۔۔۔

www.novelsclubb.com

یہ میرا مسئلہ نہیں ہے۔۔۔کوکنگ بک رکھی ہے اسٹڈی میں ماشاللہ سے تھوڑی بہت پڑھی لکھی ہو۔۔۔وہاں سے دیکھ کر بناو۔۔

اور صفائی کپڑے دھونے وغیرہ مشکل کام نہیں۔۔۔

اس کو حیرتوں کے سمندر میں چھوڑتا خود بستر پر دراز ہو چکا تھا۔۔

🔥🔥🔥🔥🔥🔥

بیبی گرل؟؟

کنگ اپنے سامنے بیٹھی اس نو عمر دوشیزہ سے مخاطب ہوا جو آتشی رنگ کی لانگ چست میکسی میں ملبوس تھی۔۔۔

واٹ ناٹ !!!

وہ ادا سے کہتی کنگ کے پہلو میں آ بیٹھی تھی۔۔۔

تم جانتی ہو خوبصورتی کنگ کی کمزوری ہے۔۔اس کے ہاتھ میں مشروب کا گلاس تھمائے اس حسنِ سراپا کو اپنے مزید قریب کرتے بولا تھا۔۔۔

اور اس وقت تم مجھے اپنی کمزوری معلوم ہو رہی ہو۔۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ اس کا بغور جائزہ لیتے ہوئے بولا تھا جس پر اس لڑکی تھی ایک ادا سا قہقہ لگایا تھا۔۔

🔥🔥🔥🔥🔥🔥🔥🔥

کدھر؟؟؟؟

رحمت کو بیڈ سے اٹھتا دیکھ سوال کرتے ہوئے بولا۔۔۔

صوفے پر۔۔۔

کیوں پوری رات بیٹھنے کا ارادہ رکھتی ہو۔۔

یا کوکنگ بک ریڈ کرنی ہے۔۔

وہ اس کا مزاق اڑاتے ہوئے بولا۔۔۔

www.novelsclubb.com

وہ اس کو بات کو نظرانداز کیے تکیہ اٹھا کر صوفے پر جانے لگی تھی کہ ایان نے ہاتھ کھینچ کر اس کی اس کوشش کو ناکام بنایا تھا ہاتھ کھینچے جانے پر وہ بیڈ پر ایک بازو کی سائڈ گری تھی۔۔

جہاں تک میرا خیال ہے ناول زینب آپی پڑھتی ہیں تم نہیں۔۔۔۔

تو یہ ناول کی ہیروئن بننے کی کوشش نہ کرو شرافت سے یہاں لیٹی رہو۔۔

مجھے ایک پریکٹیکل لائف پسند ہے فضول کی یہ ڈرامے بازی مجھے پسند نہیں۔۔۔

اب بے فکر ہو کر سو جاؤ آفٹر آل کل سارے کام تم نے ہی تو کرنے ہیں۔۔

کہتا وہ لائٹ آف کر کے نیم دراز ہو چکا تھا۔۔ جبکہ رحمت بھی ایک نظر اس کو دیکھ برا سا منہ بنائے سائڈ پر ہی لیٹ چکی تھی۔۔

****

چلو عیبا کیفے چلتے ہیں امبرین بیگ کی زیب بند کرے اپنی سیٹ سے کھڑے ہوتے ہوئے بولی۔

ہاں چلو مجھے بھی بک اسٹور کی سائڈ جانا ہے نوٹس کاپی کروانے ہیں وہ بھی اس کے ہمقدم ہوتے ہوئے بولی۔۔۔

دو دن پہلے عیبا کامرس ڈیپارٹمنٹ کی سائڈ سے گزر رہی تھی کہ وہاں پر کھڑے کچھ اوباش لڑکوں نے اس کا راستہ روک لیا اور اس کو اکیلا دیکھ کر اپنی فطرت سے مطابق تنگ کرنے لگے۔ وہ کافی زیادہ گھبرا چکی تھی کیونکہ اس طرف ان کے علاوہ اور کوئی نہیں تھا۔۔ باقی اسٹوڈنٹس کافی دور تھے۔

وہ عیبا کو زیادہ تنگ نہ کر سکے تھے کیونکہ وہاں امبرین نے آکر ان لڑکوں کی اچھی عزت افزائی کی تھی اور اس کو ان کے چنگل سے بچایا تھا جس پر عیبا اس کی کافی مشکور ہوئی تھی امبرین نے

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

مسکراتے ہوئے دوبارا اس کی جانب دوستی کا ہاتھ بڑھایا تھا جس کو اس نے بخوشی قبول کر لیا تھا

اور دو دن سے وہ دونوں ہر جگہ ساتھ پائی جا رہی تھیں۔۔

لیکن ان کی یہ دوستی کسی دوسرے کو بہت کھٹک رہی تھی۔۔

🌳🌳🌳🌳

یہ غم کیا دل کی عادت ہے؟ نہیں تو

کسی سے کچھ شکایت ہے؟ نہیں تو

ہے وہ اک خوابِ بے تعبیر اس کو

بھلا دینے کی نیت ہے؟ نہیں تو

حذیفہ کل رات زینب کو اپنے وعدے کے مطابق ایک بیسٹ ڈینز پر لے کر گیا تھا وہاں پر اس

نے کافی خوبصورت اہتمام کروایا تھا۔۔ جسے دیکھ کر وہ کافی خوش ہوئی تھی۔

گول ٹیبل پر وائٹ کپڑا چڑھایا تھا اس کے بیچ میں کانچ کے واز میں سرخ گلاب کے پھول رکھے

تھے جن کی مہک سے ماحول خوبصورت لگ رہا تھا۔۔ حذیفہ زینب کا ہاتھ پکڑ کر اس کو ٹیبل تک

لے کر گیا تھا اور کھانا بھی اس کو اپنے ہاتھ سے کھلا رہا تھا۔۔ جس پر زینب بوکھلاہٹ کا شکار ہوئی

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

تھی کیونکہ اس خوبصورت جوڑے کو دیکھ وہاں کے لوگ رشک بھری نظروں سے ان کو دیکھ رہے تھے۔۔۔وہ دونوں لگ بھی مکمل رہے تھے قدرت نے اس حسین جوڑے کی نظر اتاری تھی۔

🌳🌳🌳🌳

کسی کے بن، کسی کی یاد کے بن

جیئے جانے کی ہمت ہے؟ نہیں تو

کسی صورت بھی دل لگتا نہیں؟ ہاں

تو کچھ دن سے یہ حالت ہے؟ نہیں تو

رحمت کافی دیر سے کیچن میں کھڑی آٹا گوندھنے کی کوشش کر رہی تھی لیکن اس سے گوندھا ہی نہیں جا رہا تھا اور اب اس کو رونا آنے لگا تھا۔۔

یہ کیا تم ابھی تک بچوں کی طرح اس سے کھیل رہی ہو؟

ایان اس کو آٹے کے ساتھ کشتی کرتے دیکھ بولا تھا جو کہ اس کو صحیح کرنے کی کوشش کرتی مگر ٹھیک ہونے کے بجائے مزید خراب ہو جاتا۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

م۔۔مجھ س۔۔سے نہیں ہو رہا۔۔۔

وہ رونی صورت بنا کر بولی تھی۔۔

کیوں۔۔۔۔تم نے صرف غیروں سے یاریاں بنانا سیکھی تھیں۔۔۔؟؟

وہ اس پر طنز کے نشر چلاتے ہوئے بولا تھا۔۔۔

کیٹل پکڑو۔۔

وہ اس کو حکم دیتے ہوئے بولا۔۔

اب اس میں دو کپ پانی ڈالو۔۔

اب ڈیڑھ چمچ پتی ایڈ کرو۔۔کیچن کی سلیپ کے ساتھ ٹیک لگائے ہاتھوں کو باندھے اس پر نظر رکھتے ہوئے بولا۔۔

اب اس میں ۲ چمچ چینی ایڈ کرو۔۔۔

اور کوور کر لو بوائل آنے پر اس میں ایک کپ دودھ ڈالنا اوکے۔۔۔

پھر اچھے سے بوائل آنے پر 2 منٹ کے لئے ہلکی آنچ پر رکھنا پھر سامنے رکھے کپوں میں نکال پر پیش کرنا گوٹ اٹ۔۔۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

جی۔۔۔۔

اب جیسا جیسا میں بولتا جاوں ویسا کرتی جاو۔۔

ہمممم۔۔۔۔۔

تھوڑی دیر میں ایان کی بدولت اس نے ناشتہ بنایا اور دونوں نے مل کر ناشتہ کیا۔۔۔ایان اس کو گھر کے سارے کام سمجھا کر خود جاچکا تھا۔

🌳🌳🌳🌳🌳

زینب کی آنکھ صبح پرندوں کے چہچہانے پر کھلی تھی جو کہ باہر بالکنی میں کھڑے صبح ہونے کا سندیشہ دے رہے تھے۔اس نے انگڑائی لے کر کروٹ بدلی تو اس کی نظر حذیفہ پر گئی جو کہ مگن سا کسی معصوم شہزادے کی طرح سونے میں مصروف تھا۔اس کے چہرے پر نظر پڑتے ہی ایک خوبصورت سی مسکان اس کے چہرے پر پھیلی تھی۔۔۔

یا خدایا! آپ لاکھ لاکھ شکر ہے کہ آپ نے میرے نصیب میں اتنا پیار کرنے والا خوبصورت "آئیڈیل شوہر دیا ہے"

وہ محبت سے اس کے ماتھے پر بوسہ دیے بولی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اور اٹھ کر جانے لگی کہ اچانک حذیفہ نے اس کا ہاتھ کھینچا وہ اس سٹیوشن کے لئے تیار نہ تھی جس سے وہ سیدھا اس کے سینے پر آ گری

حذیفہ نے اس کے گرد بازو حل کر کے راہ فرار بند کیا۔۔۔

یااللہ! بہت شکر اس حسین صبح کا۔۔کاش ایسی ہی صبح روز ہوجایا کرے۔

وہ جان لٹاتی نظروں سے اس کے چہرے کو دیکھتے بولا۔

آ۔۔آپ اٹھے تھے۔۔۔

وہ شرم و حیا سے دوہری ہوتی بولی۔۔

ہاں جاناں ہم تو تب ہی اٹھ گئے تھے جب ہم آپ ہماری تعریف کرتے ہوئے ہمیں ملانے والے کی مشکور ہو رہی تھیں۔۔

چہرے پر پھیلے ان سایہ فگن کو کانوں کے پیچھے کرتے ہوئے بولا۔۔

ہاں نا ہمیں اللہ کا شکر ادا کرنا چاہیے جس نے ہمیں اتنے خوبصورت پاک بندھن میں باندھا ہے اور مغرور انداز میں بولی تھی۔۔۔

اچھا چھوڑیں مجھے فریش ہونا ہے۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ اس کے سینے پر ہاتھ رکھے اٹھنے کی کوشش کرتے ہوئے بولی۔۔

ایک شرط پہ۔۔۔

وہ کیا !!!!!

کہ آج تم مجھے اپنے ہاتھ کے بنے کوفتے اور مچھلی کی بریانی کھلاو گی۔۔۔

ہم پکا۔۔اب چھوڑیں ویسے بھی بہت لیٹ ہو گئے ہم سب نیچے کیا سوچ رہے ہونگے۔۔۔

ارے۔۔۔کیا سوچ رہے ہونگے کا کیا مطلب ؟؟؟

وہ اس کے سر پر چپت لگاتے ہوئے بولا۔۔

سب جانتے ہیں ہماری شادی ہوئی ہے۔۔اس لئے تم فکر نہ کرو یہ سوال کوئی نہیں کرے گا۔۔۔

وہ دانتوں کی نمائش کرتے بولا تھا۔۔

حذیفہ۔۔۔

وہ مصنوعی غصے سے اس کا نام لیتے بولی تھی۔۔

ہاہاہاہا مسز۔۔۔تم بھی نا بہت کیوٹ ہو۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ اس کو گال پر بوسہ لیتے بولا اور اس کو نجات دی۔۔

!! کنگ

ڈین کا فون آیا تھا وہ بول رہا ہے کہ یا تو مال بھیجو ورنہ رقم واپس کرو۔۔۔

ساحل ناشتہ کرتے کنگ سے مخاطب ہوا۔۔

یہ سالے ان پولیس والوں کی وجہ سے ہمارا سارا کام خراب ہو گیا۔۔۔

وہ غصے سے کپ ٹیبل پر رکھتے بولا۔۔۔

میری بات دھیان سے سنو ساحل۔۔

ڈین والے کام کو ایک طرف رکھ کر جو اپنا دوسرا کام ہے اسے پورا کرو اور اس دفع کوئی کوتاہی نہیں۔۔۔

سب کام بہت ہوشیاری سے کرنا ہے۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

عیبا اور امبرین دونوں کیفے سے ہوتی اندر کلاس میں جا رہی تھیں کہ عیبا کے موبائل پر کال آنے لگی۔۔امبرین کو کلاس میں جانے کا کہہ کر خود کال سننے پیچھے کی طرف آئی ابھی کال اٹینڈ بھی نہیں کی تھی کہ کٹ گئی۔۔

اس نے نمبر دیکھا تو کوئی جانا پہچانا سا لگا تھا اس سے پہلے کے وہ مزید ذہن پر زور ڈالتی کسی نے اس کے بازوں سے کھینچ کر دیوار کے ساتھ پین کیا۔۔

یونی کیا کرنے آتی ہو؟

مقابل بلیک لونگ جیکٹ سر کو ہوڈی سے کور کیے چہرے پر ماسک لگائے آتشیں آنکھوں سے استفسار کرتے بولا۔۔۔

میں نے پوچھا یونی کیا کرنے آتی ہو؟

اس کو جواب نہ دیتے دیکھ وہ دباد باسا غرایا تھا۔۔مقابل کی آگ برساتی آنکھیں دیکھ عیبا کا ننھا سا دل کانپ سا گیا تھا

پ۔۔پڑ۔۔پڑھنے۔۔۔۔۔وہ اٹک اٹک کر بولی تھی۔۔

تو یہاں پر دوستیاں کیوں بنائی جا رہی ہیں۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

؟؟؟

مجھے تم آج کے بعد اس لڑکی کے ساتھ نظر نہ آو۔۔۔

وہ حکم دیتے اٹل لہجے میں بولا۔۔۔

کیوں تم میرے بھائی ہو؟ بابا ہو یا امی ہو؟؟؟

وہ غصے سے کہتی اس کو خود سے دور کرتے ہوئے بولی تھی مقابل کے حکم دینے والے انداز نے اس کو غصہ ہی تو دلایا تھا۔۔

ماں تمہاری بن نہیں سکتا، تمہارا بنے کا شوق نہیں اور بھائی تمہارا میں بننا نہیں چاہتا ۔۔۔۔!!!!!

www.novelsclubb.com

وہ اس کا منہ دبوچے بولا تھا۔۔۔عیبا کی بات سن کر اس کی آنکھوں میں غصہ ابھرا تھا۔۔

جب کوئی رشتہ نہیں تو حق کیوں جتا رہے ہو؟

وہ چہرے میں ہونے والی درد کو نظر انداز کیے مقابل کو لاجواب کر گئی تھی۔۔۔ جس سے عیبا پر اس کی گرفت ڈھیلی ہوئی۔۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

لیکن پھر کچھ سوچ مسکراہٹ اس کے چہرے پر چھائی تھی جسے نقاب ہونے کے باعث وہ دیکھ نہ سکی لیکن آنکھوں میں اڈتی چمک وہ بخوبی دیکھ سکتی تھی۔۔۔

حق نام کروانے میں کون ساوقت لگتا ہے؟؟

عیبا کے نقوش پر انگلی پھیرتے وہ گویا ہوا تھا جس سے اس کی دل کی دھڑکن تیز ہوئی تھی

یاد رکھنا اگر اب تم مجھے اس کے ساتھ نظر آئی تو جو میں کروں گا اس کی زمہ دار تم خود ہو گی۔۔بظاہر مسکراتے لیکن آنکھوں میں سنجیدگی لیے اس کے کانپنے پر مجبور کر گیا۔۔

****

کہاں رہ گئی تھی تم؟اور یہ تم اتنا گھبرا کیوں رہی ہو؟؟

عیبا کا ڈرا چہرا دیکھ امبرین بولی تھی جو کہ آتے ساتھ ہی بیگ سے بوتل نکالے پانی پینے لگی تھی۔۔

ک۔۔کچھ۔۔ن۔۔نہیں۔۔ہوا۔۔

وہ اپنے آپ کو نارمل رکھنے کی کوشش کرتے بولی تھی۔۔

۔۔اچھا۔۔وہ ایک نظر عیبا کے چہرے کو دیکھ بولی۔۔

عیبا آج تم میرے ساتھ چلو گی میرے گھر؟

www.novelsclubb.com

تھوڑی دیر کی خاموشی کے بعد وہ عیبا کو نارمل ہوتے دیکھ بولی۔۔

ن۔۔ نہیں امبرین آیئم سوری گھر سے اجازت نہیں ملے گی۔

یار۔میں کون سا تمہیں ہمیشہ کے لئے لے کر جا رہی ہوں۔۔

وہ ناراضگی ظاہر کرتے بولی تھی۔۔

دیکھو ناراض نہ ہو۔۔میں بھائی کے ساتھ آجاوں گی یا گھر سے کم از کم اجازت تو لے لوں۔۔

ٹھیک ہے جیسے تمہاری مرضی ویسے اب تم بڑی ہو گئی ہو خود اعتماد بنو۔۔

امبرین!!!!!

ہم بے شک جتنے بھی بڑے ہو جائیں والدین کے لئے بچے ہی رہتے ہیں۔

www.novelsclubb.com

میری یہ بات یاد رکھنا ہمیشہ۔۔۔

ہم زندگی میں کوئی بھی کام، کوئی بھی فیصلہ کرنے جا رہے ہوں۔اس کا علم ہمارے بڑوں کو لازمی ہونا چاہیے۔۔شادی سے پہلے والدین اور شادی کے بعد شوہر کی اجازت لازمی درکار ہوتی ہے۔۔اور یقیناً وہ جو آپ کے لئے فیصلہ کریں گے اس میں آپ ہی کی بھلائی ہوتی ہے۔۔

وہ سمجھداری کا مظاہرہ کیے امبرین کو لاجواب کر گئی۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

@@@@

میر۔۔۔

ہنہہ۔۔۔میر ہاتھ میں سیگریٹ جلائے ٹانگ پر ٹانگ چڑھائے ہوئے کسی سوچوں میں گم تھا

ایان کے پکارنے پر سوالیہ نگاہوں سے اس کی جانب دیکھا۔۔۔

کن مراقبوں میں ہے؟؟

کسی میں نہیں یار۔۔۔۔یہ بتا سب تیاریاں مکمل ہیں؟؟۔۔۔۔

ہاں۔۔۔

چلنا کب ہے؟؟؟

جب تم خیالی دنیا سے واپس لوٹو؟؟

وہ اس کے سوچنے پر طنز کرتا بولا۔۔

بہت بڑا والا ہے تو۔۔۔باز نہیں آئے گا نہ؟؟؟

وہ ہنستے ہوئے ایان کی کمر میں دھمو کا رسید کرتے بولا وہ دونوں فلیٹ کو لاک کیے جا چکے تھے۔

www.novelsclubb.com
WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

@@@@

روحان وہ دیکھ وہاں سارا کراؤڈ ہے۔

چل۔۔۔دیکھ کر آتے ہیں !! آخر معملہ کیا ہے۔۔

چھوڑ یار ہم جاکر کیا کریں گے۔۔گھر چلتے ہیں۔۔

وہ بے زاری ظاہر کیے بولا

ابے آیار۔۔۔وہ اس کو کھینچے اپنے ساتھ لے گیا وہاں پہنچتے ہی ان دونوں کی آنکھیں باہر ابل آنے کو تیار تھیں جہاں نور ایک لڑکے کو پکڑے بیلٹ سے پیٹ رہی تھی۔

نور اپنی کچھ دوستوں کے ساتھ شاپنگ پر آئی تھی دکان پر کھڑی وہ سب مل کر ڈریس ڈیسائڈ کر رہی تھیں کہ ایک لڑکا دندناتا ہوا اس کے پاس سے گزرا، جاتے جاتے اس کے شولڈر کو جان بوجھ کر اپنے شولڈر سے ٹچ کیا جسے نور نے غلطی سمجھ کر اگنور کر دیا۔لیکن کچھ وقفے کے بعد اس نے دیکھا وہی لڑکا سامنے کھڑی لڑکی کو بھی چھیڑ کر گزرا اور یہی عمل اس کا دماغ خراب کرنے کے لئے کافی تھا وہ ہاتھ میں موجود شرٹ کو کاونٹر پر پٹخنے اس لڑکے کی جانب بڑی اور گھما کر ایک

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

مکا اس کے منہ پر مارا جس سے اس لڑکے کے چودہ طبق روشن ہوئے تھے۔۔اور مال میں موجود لوگ حیرانی کے عالم میں یہ سب دیکھ رہے تھے۔۔

یو بلڈی۔۔۔وائے یو ہٹ می؟؟؟

وہ لڑکا اپنی ناک پر ہاتھ رکھے بولا تھا۔۔۔

نور نے گالی دینے پر ایک اور مکا جڑا تھا جس سے وہ لڑکا کراتا ہوتا نیچے بیٹھا ہے۔۔۔

تم جیسے چھنچھندرو نے لڑکیوں کو اپنے باپ کا مال سمجھا ہے۔۔۔وہ کمر میں باندھی اپنی بیلٹ کو ہاتھوں میں لپیٹے بولی۔۔۔۔

جس کا دل چاہے چھیڑ کر نکل جائے۔۔۔

بول۔۔۔بہت ذیادہ آگ لگی ہوتی ہے تم چوہوں کو۔۔۔آج تم لوگوں کی یہ آگ بجھاتی ہوں کہ اپنی ماں بہن کے سامنے جانے سے بھی خوف کھاؤ گے۔۔کہتے ہی بیلٹ سے ایک گہری ضرب لگائی تھی اس نے جس سے فضا میں اس لڑکے کی چیخ بلند ہوئی تھی۔۔

آہھھہ۔۔۔۔۔۔۔چھو۔۔۔چھوڑ دو۔۔۔۔

وہ لڑکا دھمو ہوتے ہوئے بولا تھا۔۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

نہیں۔۔۔اور لے۔۔۔اور لے۔۔۔کہتے ہی در بے در مارتی چلی گئی تھی۔۔

مع۔۔معاف کر دو۔۔۔معا۔۔معاف۔۔۔وہ لڑکا خون سے لت پت ہوتے ہوئے بولا تھا جب کہ نور کی آنکھوں میں جنون دیکھ کسی کی آگے بڑھنے کی ہمت نہیں ہو رہی تھی۔۔۔

آج کے بعد اگر کسی نے لڑکیوں کی ساتھ کوئی غیر اخلاقی حرکت کرنے کی کوشش کی تو اس راسکل کی جگہ وہ اپنے آپ کو تصور لازمی کر لے۔۔۔ہجوم میں کھڑے لوگوں سے مخاطب ہونے کے بعد اس لڑکے کو لات رسید کیے وہاں سے اپنی مغرور چال چلتی روانہ ہوئی۔۔

جب کہ روحان اس لڑکی کی بہادری کا صحیح معنوں میں دیوانہ ہو چکا تھا۔۔۔

نور یار تو نے لڑکے کا بھرتا ہی بنا ڈالا۔۔

اس کی دوست اور نور انڈر کنسٹرکشن ایریا میں موجود تھے۔۔۔

نور جو پانی کی بوتل سے پانی کی چھینٹے اپنے چہرے پر ڈال رہی ایک پل کو رک کر اس کی جانب دیکھا۔۔

تو کیا خیال تھا تمہارا اس کو ایسے ہی جانے دیتی تا کہ وہ ہر آنے جانے والی لڑکی کو بے دھڑک ہو کر چھیڑ تا۔۔۔ہم لوگوں کو خود مضبوط ہونا ہو گا ورنہ ان کا تو کام ہی یہی ہے۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

رومال سے اپنے ہاتھ پونچھتے وہ نخوت سے بولی تھی۔۔۔

اب گھر چلو نہیں تو ہم لوگوں کی کلاس پکی، وہ بوتل پر ڈھکن واپس لگاتے ہوئے بولی اور گھر کی جانب روانہ ہوئیں۔

روحان جو نور کا پیچھا کرتے وہاں تک آیا تھا اس کا چہرا دیکھ ساکت ہو گیا کیونکہ جب وہ لڑکے کو دھور ہی تھی تو اس کے چہرے پر سرجیکل ماسک لگا تھا۔۔۔ گوری رنگت، کاجل لگی بھوری آنکھیں جن پر گھنی پلکوں کا سایہ تھا گلابی ہونٹ اور چہرے پر پڑتے پانی کی قطرے اس کو شبنم ہو رہے تھے۔۔

🌳🌳🌳🌳🌳

ہاں شاید ہوتے ہونگے انجان سی راہوں میں ملنے والے انجان سے لوگ،

اپنو سے بڑھ کر خیال کرنے والے خوبصورت دل کے لوگ،

آپ کے راستے میں آنے والے کانٹوں کو خود سے چُن لینے والے لوگ،

🔥 خوش نصیب ہوتے ہیں جن کو بھی ملتے ہیں ایسے لوگ

مریم عباس~

WWW.NOVELSCLUBB.COM
FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کہاں ہو زینو؟؟

میں کب سے تمہیں ڈھونڈ رہا ہوں۔۔

حذیفہ زینب کو پورے گھر میں ڈھونڈنے کے بعد کیچن میں آیا جہاں زینب اس کو کھیر کھاتے ہوئے نظر آئی۔۔

ہاں تو آپ ہی کی فرمائش کے مطابق کام کر رہی ہوں۔۔۔

وہ کھیر کا نوالہ منہ میں ڈالنے کے ساتھ بولی۔۔

!!! بیگم ویسے بڑی وہ ہو تم۔۔۔

وہ کیا؟؟؟؟

اس نے سوالیہ نگاہوں سے اس کی جانب دیکھا

شوہر سامنے کھڑا ہے اور خود مزے لے لے کر کھیر کھائی جا رہی ہو۔۔

او سوری میں بھول گئی تھی۔۔۔

آپ کھائیں گے۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ شرمندگی مٹانے کے لئے اس کو آفر دیے بولی۔۔

!!!ہاں کیوں نہیں۔۔۔

واپس آجاو بیگم !!!!کوئی فائدہ نہیں ہے۔۔۔۔۔کیونکہ میں اسی میں اسی چمچ سے کھاوں گا جس سے میری زینو نے کھایا ہے۔۔۔وہ اس کو کھیر نکالتے دیکھ بولا تھا اور ٹائل پر رکھا باول اٹھا کر کھیر کھانے لگا۔۔۔

واؤ۔۔۔کتنی سوادشت ہے۔۔۔۔

آج تک ایسی کھیر کھانا نصیب نہیں ہوئی۔۔۔

وہ کھیر کا چمچ منہ میں بھرتا بولا۔۔۔

لو تم بھی کھاؤنا۔۔۔

وہ چمچ اس کی جانب کیے بولا۔۔

نہیں۔۔۔آپ کھائیں وہ چکن کے ریشیو کرتے مصروف سے انداز میں بولی۔

ن۔۔نہیں۔ نہیں۔اس کے نہیں نہیں کرتے اس کے منہ میں وہ چمچ ڈال چکا تھا۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

رکو۔۔

یہ شپ تب تک نہیں چلے گا جب تک ہم اس کی چیکنگ نہ کر لیں۔۔

شپ کے پاس کھڑی آفیسر ٹیم نے کہا تھا۔۔

پر صاحب اس میں کچھ نہیں ہے۔۔

وہاں پاس کھڑے ایک آدمی نے جواب دیا۔۔

ہم نے پوچھا نہیں ہے۔۔

ہم نے حکم دیا ہے اگر واقعی کچھ نہیں ہے تو چیک کیوں نہیں کرنے دیتے۔۔

!! صاحب رکیں۔۔

ہٹو سائڈ پر۔۔۔

وہ آفیسر اس آدمی کو دھکیل کر اندر جانے والا تھا کہ اپنے پیچھے ایک کڑکدار آواز سن کر رکا۔۔۔

اسٹاپ آفیسر۔۔

جہاز کو جانے دو۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

پرسر۔۔آٹس مائیے اوڈر۔۔

اوکے سر۔۔۔

یو مے گو۔۔

وہ جہاز وہاں سے روانہ ہو چکا تھا۔

ون

ٹو

تھری

ایٹ

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ٹین۔۔

آفیسر نے جیسے ٹین کہا تھا ویسے ہی دور جاتے سمندری جہاز میں دھماکا ہوا تھا

اور ساحل پر موجود ان پوری ٹیم کا قہقہ گونجا تھا۔۔

!!!!!!! مشن کمپلیٹڈ

جہاز کے تباہ ہونے پر جہاں کچھ لوگ خوشی منا رہے تھے وہیں کنگ کا غصے سے برا تھا کیونکہ پھر سے اس کو مات دی گئی تھی یہ اس کا آخری چانس تھا جو کہ پھر سے برباد ہو گیا وہ غصے میں اتنا پاگل ہو گیا تھا کہ اپنے ہی گھر کی چیزوں کو توڑ پھوڑ رہا تھا۔

****

www.novelsclubb.com

مسکان کہاں رہتی ہو آج کل؟؟

اپنی دادی کو تو مکمل فراموش کر چکی ہو تم؟

مسکان کی دادی صوفے پر بیٹھی مسکان سے شکوہ کیے بولی۔۔

کہیں نہیں میری پیاری دادو آپ کو میں کیسے بھول سکتی ہوں۔۔

آپ تو میری جان ہیں۔۔ وہ ان کی گود میں سر رکھے بولی۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

بس زیادہ مکڑیاں مت کرو۔۔

سب پتا ہے مجھے دو پل تو ساتھ بیٹھتی نہیں ہو۔ جس دن میں بوڑھی جان چلی گئی نا تو بہت یاد کرنا ہے تم نے۔۔۔

وہ اپنا عینک درست کیے بولیں تھیں جبکہ ان کی بات پر مسکان نے تڑپ کر ان کی جانب دیکھا تھا۔۔

دادو ایسے تو نہ بولا کریں مما بابا کے بعد آپ ہی ہیں جن سے میرا دلی لگاؤ ہے۔۔ اگر آپ بھی ایسے کریں گی تو میں کبھی بات نہیں کروں گی آپ سے۔۔

وہ بچوں کی سی معصومیت کے ساتھ روٹھ کر بولی تھی۔۔ کہ دادی کو یکدم اس پر پیار آیا تھا۔

🔥 بچھڑ گیا ہے تو اب اس کا ساتھ کیا مانگو

💜 ذرا سی عمر ہے اب غم سے نجات کیا مانگوں

💥 وہ ہوتا تو ہوتی ضرور تیں بھی بہت

✨ اکیلی ذات کے لیے میں کائنات کیا مانگوں

مس نور آپ نے کل کیا کیا تھا پبلک پلیس پر؟

www.novelsclubb.com

سر۔۔ایک پنچ لڑکے کی دھلائی۔

وہ دانت کچکچا کر بولی جیسے وہ لڑکا اس کے سامنے ہو اور اس کا اب بھی بھرتا بنا دے۔

وہ مجھے بھی پتا ہے۔۔بٹ آپ کو دھیان رکھنا چاہیے ہم میشن پر ہیں بہت سے دشمن ہماری تاک میں بیٹھے ہیں۔۔آپ کو اپنا فیس ایسے شو نہیں کرنا ورنہ نظروں میں آئیں گی آپ۔۔

سوری سر اگر میں اس کو سبق نہ سکھاتی تو اس نے ہر کسی کو ایسے تنگ کرنا تھا اور ہم لڑکیاں کھلونا تو نہیں۔۔جس کا دل چاہے کھیل لیا۔۔۔اینڈ میں نے ماسک ویر کیا تھا۔۔

اوکے گڈ تھینکنگ بٹ آئندہ دھیان رکھیے گا کیونکہ ایک چھوٹی سی غلطی ہماری ٹیم کا بنا بنایا کام بگاڑ دے گی۔۔

انڈراسٹینڈ۔۔؟؟

یس سر۔۔

اوکے گڈ۔۔۔

❤️ یہ جو آنکھوں کے گرد ہالے ھیں

💥 ہجر کے مستند حوالے ھیں

www.novelsclubb.com

💢 تیری آنکھیں تو دیکھتی ہوں گی

💔 میری آنکھوں نے خواب پالے ھیں

ایان کے حکم کے مطابق آج وہ مشین لگا کر بیٹھی کپڑے دھو رہی تھی بیچاری دوپہر کی لگی ابھی شام ہونے والی تھی مگر ابھی تک اس سے صحیح سے کپڑے نہیں دھل پائے تھے۔۔

وہ دل ہی دل میں ایان کو بھی کئی القابات سے نواز چکی تھی اور ساتھ ہی ساتھ متہاہ کو بھی کوس رہی تھی جسکی وجہ سے آج اسکا یہ حال تھا۔۔نہ وہ گھر سے بھاگتی اور نہ اس کو یہ دن دیکھنے پڑتے۔۔

ایان جو تھوڑی دیر پہلے گھر لوٹا تھا رحمت کو کپڑے دھوتا دیکھ کونے میں کھڑا فرست سے اسکا جائزہ لے رہا تھا جو کپڑوں کے ساتھ خود بھی دھل رہی تھی۔۔۔اس کو رحمت کی حالت دیکھ کر ہنسی آ رہی تھی لیکن وہ کمال مہارت سے ضبط کر گیا۔۔

!!!!آ۔۔۔چھوں۔۔۔۔آ۔۔۔آچھوں۔۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اس کے چھینکنے پر وہ جلدی سے آگے بڑا تھا زیادہ دیر پانی میں رہنے کی وجہ سے اس کو ٹھنڈ لگ چکی تھی۔۔ چھینکنے کی وجہ سے اس کی کانچ سی آنکھوں میں پانی آگیا تھا چھوٹی سی ناک لال سرخ ہو رہی تھی۔۔

چھوڑو اسے۔اور جاو فریش ہو جاو۔۔۔اس کے ہاتھ سے کپڑے لے کر بالٹی میں ڈالتے ہوئے بولا۔۔

پر ابھی تو دھلے ہی نہیں۔۔۔

وہ معصومیت سے اس کی جانب دیکھتے ہوئے بولی تھی۔۔

بعد میں دھو لینا، کل بھی ہونی ہے۔۔۔

بیمار ہو جاو گی تو میری لئے مصیبت،اپنی پریشانی چھپاتا وہ تلخی سے بولتے ہوئے سامنے کھڑی رحمت کی خوش فہمی ہوا کر چکا تھا۔

رحمت شاور لے کر باہر نکلی تو اتنی دیر میں وہ بھی کافی اور فروٹ کیک بنا کر لا چکا تھا کیونکہ وہ جانتا تھا ان میڈم نے کپڑے دھونے کے چکروں میں کچھ بنایا نہیں ہونا۔۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

یہ لو کافی!! پیو بستر میں بیٹھی رحمت کے آگے چائے کرتے بولا تھا۔۔۔جو اس نے بنا کچھ کہہ تھام لیا۔۔

وہ کافی کے سپ لیتے لیتے اس کے وجیع چہرے کا معائنہ کر رہی تھی۔۔کتنا خوبصورت تھا اس کا پرنس جس کی وہ قدر نہ کر سکی۔۔وہ خود کو ایان کے قابل نہیں سمجھتی تھی۔کاش وہ تلخ لمحات اپنی زندگی سے نکال پاتی۔۔وہ دونوں آج مکمل زندگی جی رہے ہوتے۔۔

کیا دیکھ رہی ہو؟؟

خود پر رحمت کی نظریں محسوس کیے بولا تھا۔۔

!! ک۔۔کچھ ن۔۔نہیں

وہ گڑبڑا کر بولی تھی جبکہ دل اس کا رونے کو بے تاب تھا۔

✨✨✨✨

ڈین تم مجھے تھوڑا سا وقت دو میں تمہیں مال لوٹا دوں گا۔

نہیں۔۔۔کنگ تم ویسے ہی میرا بہت وقت لے چکے ہو۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اب تمہارے پاس صرف ایک ہفتے کا وقت ہے یا تو مال لوٹا دو یا پھر میری قیمت مجھے بھیجو ورنہ ایک ہفتے بعد تم ہر نیوز پر اپنا چہرہ دیکھو گے جو کہ دنیا سے چھپا ہوا ہے۔۔۔

یاد رکھنا صرف ایک ہفتہ۔۔۔!!!

کہتے ہی ڈین نے فون بند کر دیا تھا۔۔۔

کنگ اب سے تمہارا زوال شروع ہو چکا ہے۔۔

نفرت سے کہتے اس نے فون کو دیکھا تھا۔۔

✨✨✨✨✨

عیبا کی آنکھ رات کو کوئی چیز گرنے کی آواز سے کھلی اس نے بوجھل آنکھیں کھول کر دیکھا تو ٹیبل پر رکھی گھڑی نیچے گری ہوئی تھی۔۔

وہ سستی سے کھڑی ہوئی اور گھڑی اٹھا کر واپس ٹیبل پر رکھ کر پلٹی ہی تھی کہ سامنے صوفے پر بیٹھے اس نقاب پوش کو دیکھ اس کے حواس صحیح معنوں میں بیدار ہوئے تھے۔

عیبا کی خوف سے جان جانے لگی تھی رات کے اس پہر اجنبی شخص اس کے روم میں۔۔۔

اس کو خود سے یوں خوف زدہ ہوتا دیکھ مقابل کے ہونٹ مسکراہٹ میں ڈھلے تھے۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ت۔۔ت۔۔تم۔۔ی۔۔یہاں۔ک۔۔کیوں آ۔۔آئے ہ۔۔ہو؟؟

خوف سے کانپتی وہ اٹک اٹک کر بول رہی تھی۔۔

میرے منع کرنے باوجود تم اس لڑکی کے ساتھ پائی گئی۔۔اس کی بات کو یکسر فراموش کیے اس کے گرد گول دائرہ بناتے ہوئے بولا۔۔

میں نے تمہیں وارن کیا تھا کہ اگر اب تم مجھے اس کے ساتھ دیکھائی دی تو اچھا نہیں ہوں گا۔۔

شائد تم نے میری بات کو مزاق میں لیا ہے۔۔

وہ اس کو دیوار کے ساتھ پین کیے بولا

جبکہ عیبا کی زبان کو قفل لگ چکا تھا۔۔وہ صدمے میں گھری کھڑی تھی کہ ایک نامحرم اس کی کمرے میں۔۔۔۔۔

جواب دو۔۔۔۔!!!!

انگلی سے اس کا چہرا اوپر کرتے بولا

جو کہ ڈر سے اپنے نین کٹوروں کو جھکائے کھڑی تھی۔۔

جب کوئی کسی کام سے بار بار منع کرے تو سن لیا کرتے ہیں۔نافرمانی نہیں کرتے۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ویسے بھی مجھے فرمانبردار بیوی پسند ہیں۔۔

وہ اس کے چہرے کو نظروں سے دل کی دنیا میں اتارتے بولا۔۔

م۔۔میں۔۔ک۔کب۔۔بی۔۔ی بیوی۔۔؟؟؟؟

وہ حیرت سے اس کی جانب دیکھتے ہوئے بولی۔

ہاہاہاہا۔۔۔ہو۔نہیں تو بن جاوگی۔۔۔

وہ اس کو بلینک چھوڑے جس راستے سے آیا تھا اسی راستے سے واپس چلا گیا جبکہ وہ پیچھے ابھی تک سن تھی۔۔

****

www.novelsclubb.com

کھڑکی سے آتے تیز ہوا کے جھونکے سے وہ ہوش میں آئی تھی کالا مونسٹر سمجھتا کیا ہے خود کو (کالے لباس کی وجہ سے کالے کا القاب دیا گیا)۔۔میں بھی اب جاوں گی امبرین کے ساتھ

۔۔۔

وہ ضد میں آکر اٹل فیصلہ کر چکی تھی یہ جانے بغیر کبھی کبھار فضول کی ضد انسان کو لے ڈوبتی ہے۔

آج میں دیر سے آوں گا،اسلئے گھر کی دروازے کھڑکیاں وغیرہ بند ہی رکھنااور باہر نکلنے کی غلطی بالکل نہ کرنا کیونکہ یہاں ہر طرف جنگل ہے باہر نکلی تو واپسی آنا مشکل ہے۔۔

اور میرے پاس اتناوقت نہیں ہے تم کوڈھونڈنے مین وقت ضائع کروں۔۔

وہ جو بہت غور سے اس کی بات سن رہی تھی اس کی آخری بات پر شکوہ کناں نظروں سے اس کی جانب دیکھا۔

کھاناوقت پر کھالینااور ہاں آج کپڑے مت دھوناوہ جاتے جاتے واپسی پلٹا تھااور تنبیہ کر کے کہنا لگا۔۔

رحمت نے اثبات میں سر ہلایا تھا جیسے اس کی بات سمجھ چکی تھی۔

یہ آج سر ازلان نہیں آئے۔۔؟

امبرین نے اپنے ساتھ بیٹھی عیبا سے سوال کرتے ہوئے کہا۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

میرے خیال سے تو نہیں آئے اور اچھا ہی ہے نہ آئیں دیکھا نہیں ہے گھورتے ایسے ہیں جیسے ابھی کھا جائیں گے قسم سے پورے مونسٹر لگتے ہیں مجھے۔۔

ہاہاہاہا۔۔۔عیبا مجھے یہ بتاو ایسی کون سی شخصیات ہے جس سے تمہیں ویر نہ ہو۔۔

!!!ہیں نا۔۔۔

میرے بھائی، میرے پاپا اور میرے بھائی پلس جیجا۔۔

وہ انگلیوں پر گنتی سب کے نام بتاتے ہوئے بولی۔۔

✨✨✨✨

روحان یہ کیا کر رہا ہے؟

www.novelsclubb.com

!!!!!کن خیالوں میں کھویا ہے

روحان کا دوست حیرت و غم کی حالت میں آگے بڑا تھا جہاں سب اپنا پریکٹیکل کرنے میں مصروف تھے وہیں روحان پریکٹیکل کا کباڑا کرنے میں مصروفِ تھے۔۔

!!!!!روحان

اس کے دوست نے اس کو جھنجھوڑ کر کہا۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ہ۔۔ہاں۔۔ہاں۔۔

وہ ایک دم ہوش میں آتے ہوئے بولا۔

یہ کیا۔۔کیا ہے تونے؟؟

وہ اپنا سر پکڑے کیمیکل کی جانب اشارہ کرتے بولا۔۔

او۔۔۔!!! سوری میرا دھیان نہیں تھا۔۔۔

وہ شرمندگی محسوس کرتے بولا

یار روحان تیری وجہ سے اب ہم سب کی سر سے کلاس ہو گی۔۔

وہ منہ کے زاویے بگاڑتے بولا تھا

www.novelsclubb.com

بھائی مجھے تو لگتا ہے ہمارا بھائی کسی حسینہ کے خیالوں میں کھویا ہوا تھا

دوسرے دوست نے روحان کے شانوں کو اپنے شانوں سے چھیڑتے بولا

جس پر وہ ایک دم سٹپٹایا تھا۔۔

ن۔۔ نہیں ایسی کوئی بات نہیں ہے۔۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ اپنی سسکی مٹاتے بولا تھا البتہ یہ بات الگ تھی کہ وہ نور کے خیالوں میں ہی گم تھا۔

✨✨✨✨

آج حذیفہ نے ہسپتال جلدی آنے کی وجہ سے ناشتہ نہیں کیا تھا اسلئے زینب اپنے ہاتھوں سے اس کے لئے کھانا بنا کر لائی تھی وہ خوشی سے مسکراتی، اپنے گرد بلیک شال اوڑے حذیفہ کے کیبن میں داخل ہوئی لیکن اندر کا منظر دیکھ کر اس کے ہونٹوں کی مسکراہٹ سمٹی تھی۔

ڈاکٹر رابعہ جو حذیفہ کو فائل دے کر جانے لگی تھیں یکدم ان کا پاوں ٹیبل کی کارنر سے ٹکرایا تھا اور وہ سیدھا سامنے بیٹھے حذیفہ پر گریں۔اور تب ہی کیبن کا دروازہ کھول کر زینب اندر داخل ہوئی۔۔لیکن اندر اپنے شوہر کی بانہوں میں کسی اور لڑکی کو دیکھ اس کے ہاتھ میں موجود شاپر زمین بوس ہوا تھا وہ ساکت نظروں سے سامنے دیکھتی، منہ پر ہاتھ رکھے بھاگتے ہوئے وہاں سے باہر نکلی تھی۔

حذیفہ کی نظر جیسے دروازے پر کھڑی زینب پر پڑی وہ خود ساکت ہو گیا تھا وہ جلدی سے کھڑا ہوتا ڈاکٹر رابعہ کو بھی نظر انداز کرتا جو کہ خود شرمندہ سی تھیں باہر کی جانب لپکا، سب اسٹاف اور پیشنٹس اس کو باہر بھاگتا دیکھ رہے تھے لیکن اس کو کسی کی پرواہ نہیں تھی۔۔اس کو اپنی بیوی کی غلط فہمی دور کرنی تھی جو کہ انجانے میں اس کا شکار ہو رہی تھی۔

www.novelsclubb.com

وہ جب تک باہر پارکنگ میں آیا وہ کار میں بیٹھتی جاچکی تھی حذیفہ نے غصے سے مکا دیوار پر مارا تھا۔

✨✨✨✨

تم ابھی تک گئی نہیں عیبا؟

امبرین عیبا کو یوں پارکنگ میں کھڑے دیکھ کر بولی۔۔

نہیں نا۔۔پتہ نہیں ڈرائیور کہاں رہ گیا ہے۔۔

وہ باہر کی جانب نظریں دوڑاتی بولی۔۔

او۔۔اچھا!!!

وہ اپنے ہونٹوں کو گول کرتے بولی۔۔

تو تم ایسا کرو اگر پوسیبل لگے تو میرے ساتھ چلو میں ڈراپ کر دیتی ہوں۔۔

امبرین میں چلی تو جاتی پر مما لوگ ڈانیں گے۔

نہیں۔۔ڈانتتے بول دینا ڈرائیور نہیں آیا تھا۔۔

اچھا رکو میں کسی کو انفورم کر دوں۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

!!!!!ٹو۔۔۔ں۔۔۔ٹوں۔۔۔

کیا؟

اس نے آئیبر و اچکا کر سوال کیا۔۔۔

فون نہیں اٹھا رہیں۔۔

وہ پریشان زدہ چہرے کے ساتھ بولی۔۔

اف!!! تم بھی نہ۔

چلو میرے ساتھ۔۔۔

وہ اس کا ہاتھ کھینچے اپنے ساتھ لے کر گئی اور گاڑی میں بیٹھایا۔۔

www.novelsclubb.com

✨✨✨✨✨

مسکان بیٹھی کتاب پڑھ رہی تھی کہ اس کے موبائل پر ایک نوٹیفیکیشن شو ہوا جس میں کچھ تصاویر بھیجی گئیں تھیں۔۔ وہ اگنور کرنے لگی تھی کہ اس کی نظر اپنی تصویر پر گئی، تصویر دیکھتے ہی اس کی آنکھیں حیرت کی زیاتی سے کھل پڑی تھیں۔۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

یعنی اس کی تصاویروں کو ایڈٹ کر کے بھیجا گیا تھا اپنی ایسی تصاویریں دیکھ اس کی آنکھیں بھی شرم سے جھک گئی تھیں۔۔

وہ صدمے کی سی کیفیت میں مبتلا تھی کہ فون کی چنگھاڑتی آواز سے ہوش میں آئی جہاں رضا کالنگ جگمگا رہا تھا۔۔

کانپتے ہاتھوں سے اس نے یس کیا تھا

بیبی پکس کیسی لگیں۔۔۔؟؟؟

وہ کمینگی کی انتہاہ پر پہنچتے مکاری سے ہنستے ہوئے بولا

....ر۔۔۔رض۔۔۔رضای۔۔۔یہ ت۔۔۔تم۔۔۔ن۔۔۔نے ککگی۔۔۔کیاہ۔۔۔ہءہے

www.novelsclubb.com

وہ کانپتی آواز کے ساتھ بولی۔

آنسوں تواتر آنکھوں سے بہہ رہے تھے۔۔

آفکورس ڈارلنگ۔۔۔پھر کیسا لگا سرپرائز؟؟

ت۔۔۔تم۔۔۔تم نے مجھے دھوکہ دیا۔۔۔

تم تو محبت کرتے ہو نا مجھ سے پھر یہ سب کیوں؟؟

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ہاہاہاہا۔۔۔میں نے کوئی دھوکہ نہیں دیا۔۔۔اور کون سی محبت نامحرم کی محبت۔۔۔۔۔۔

ویسے مجھے لگا تھا تم جیسی کو پٹانے میں مسلہ ہو گا مگر ہم شکر گزار ہیں سوشل میڈیا کے جن نے

ہمارا کام آسان کر دیا ہے۔۔

جس دھوکہ کی تم بات کر رہی ہو نا وہ اپنے گھر والوں کو دیتی ہو، اپنے خدا کو دیتی ہو،

بلکہ دھوکہ تم لوگ اپنے آپ کو بھی دیتی ہو۔۔

چلو بہت باتیں ہو گئیں اب کام کی بات پر آو

مجھے ایک لاکھ روپے چاہیے ہیں۔۔

م۔۔میں کہاں سے دوں؟؟

وہ پھولی ہوئی سانسوں سمیت بولی۔۔

مجھے نہیں پتہ جہاں سے بھی کر کے دو یہ تمہارے اوپر ہے۔۔

ورنہ یہ تصاویریں میں نیٹ پر دے دوں گا یا کسی ویب پر بیچ دوں گا یقین جانو کافی پیسہ ملتا ہے۔۔۔

وہ بیغرتی کا مظاہرہ کرتے بولا۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

رض۔۔۔رضا تم نیٹ پر مت دینا میں کرتی ہوں کچھ۔۔۔

بائے بیبی۔۔۔

وہ اس کی بے بسی کا مزاق اڑاتے بولا۔۔

جب کہ مسکان کا سر ا ابھی تک گھوم رہا تھا۔۔

****

یہ کہاں جارہی ہو تم؟

میرا گھر تو سیدھی طرف آتا ہے۔۔

وہ امبرین کو گاڑی الٹی جانب موڑتے دیکھ بولی۔۔

www.novelsclubb.com

ہاں میری جان میں جانتی ہوں۔۔

میں نے سوچا عیبا میڈم مشکلوں سے ہتھے چڑی ہیں کیوں نہ باجی سے تمہاری ملاقات کروا دوں؟؟؟

وہ آرام سے اسے جواب دیے ڈرائیو نگ میں مصروف ہو گئی جب کے وہ پریشانی سے اس کی جانب جارہی تھی۔۔لیکن کچھ بولی نہیں۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

لو ہم پہنچ چکے ہیں وہ اپنی گاڑی ایک شاندار گھر کی پارکنگ میں روکتے ہوئے بولی عیبا اس گھر کو بغور دیکھ رہی تھی جو دو منزلوں پر بنا تھا گھر میں ہی ایک چھوٹا سا پارک اور کونے میں پارکنگ ایریا بنایا گیا تھا۔

کیسا لگا گھر۔۔؟؟

اندر کی جانب بڑھتی امبرین نے عیبا سے پوچھا۔۔

اچھا۔۔بلکہ بہت پیارا ہے۔۔

وہ دل سے تعریف کرتے بولی۔۔

ہمم۔۔۔

تم یہاں بیٹھو میں باجی کو بلاتی ہوں۔۔

اس کو لانچ میں بیٹھا کر وہ اوپر بنے کمرے کی طرف گئی جبکہ عیبا گھر کی فینیشنگ دیکھ رہی تھی۔۔

تھوڑی دیر میں امبرین اسکو آتی دیکھائی دی۔۔

کیا ہوا باجی نہیں آرہیں کیا؟

اس کو اکیلے آتے دیکھ پوچھا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

یار وہ اپنے روم میں نہیں ہیں میں فون کیا تو معلوم ہوا وہ اپنی فرینڈ کے گھر گئی ہیں۔

او اچھا۔

چلو کوئی بات نہیں۔۔باجی تو ہیں نہیں اب تم مجھے گھر چھوڑ آو۔۔

یار عیبا اب تم یہاں تک آہی گئی ہو تو تھوڑی دیر رک ہی جاو۔

رکو یہیں بیٹھنا میں تمہارے لئے کچھ کھانے کو لاتی ہوں دوپہر ہو گئی ہے مجھے تو بہت بھوک لگ رہی ہے وہ کیچن کی جانب بڑتے ہوئی بولی جبکہ عیبا کی نہیں نہیں وہ یکسر فراموش کر گئی۔

🔥🔥🔥

وہ اس وقت کالی چادر سے خود کو ڈھانپے پارک کے مخصوص حصے میں کھڑی تھی اس کی آنکھوں کے نیچے سیاہ ہلکے رات بھر جاگنے کا سندیشہ دے رہے تھے۔۔

کل رات کو اس کے پاس رضا کی کال آئی تھی جس میں اس نے رقم جلد از جلد دینے کا حکم دیا تھا ۔۔لیکن اس کے پاس ابھی تک اتنے پیسوں کا انتظام نہیں ہوا تھا اس نے روتے ہوئے اس بے ضمیر سے مہلت مانگی تھی جس پر اس نے صاف ہری جھنڈی دیکھاتے ہوئے کہا یا تو رقم جمع کرواو ورنہ تم کل ہی نیٹ کی زینت بنی ہو گی۔ جسے سن کر وہ پھوٹ پھوٹ کر رونے لگی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ویسے تمہارے پاس ایک اور راستہ ہے۔۔

وہ کچھ سوچتے ہوئے بولا۔۔

کی۔۔کیا؟؟؟؟

ایک امید کی کرن اس میں جاگی تھی۔

تم کل اس جگہ مجھے ملو پھر بتاؤں گا۔

کہتے ہی اس نے فون رکھ دیا تھا۔

جبکہ وہ آج اس سے ملنے پارک میں موجود تھی۔

چلو۔۔میرے ساتھ۔۔

www.novelsclubb.com

وہ اس کو اپنے ساتھ گاڑی میں لے جاتے بولا جبکہ مسکان نے ایک بھرپور نظر پارک پر ڈالی تھی۔یہی وہ جگہ تھی جہاں اکثر وہ اس سے اپنی جھوٹی محبت کا اظہار کیا کرتا تھا۔

ان کی گاڑی تنگ گلیوں میں سے ہوتی ہوئی ایک وسیع بنگلے کے سامنے رکی تھی وہ بغور اس جگہ کا معائنہ کرتے اس کے ساتھ اندر کی جانب بڑھ رہی تھی وہاں کی ہر لڑکی سمیت ہر لڑکے کی نظروں کا مرکز بنی ہوئی وہ کنفیوز سی ہوتی ہوئی اپنی چادر کو صحیح کیا تھا۔

اس کو کوفت سی ہورہی تھی اس عجیب سے ماحول سے اس کا دل چاہ رہا تھا کہ اڑ کر یہاں سے چلی جائے۔۔

کرشمہ میڈم کو بولو رضا آیا ہے۔

وہاں پر رکھے ایک سیٹر صوفے پر اکڑ کر بیٹھتے ہوئے اس نے وہاں موجود لڑکی سے کہا تھا۔جو اس کی بات سن اندر بنے مخصوص کمرے میں گئی تھی اور تھوڑی دیر میں ایک درمیانی عمر کی عورت مہنگی طرز کی ساڑھی اس پر آتشین میکاپ کیے وہاں آئی تھی۔

ہم بولو لڑکے میرا پیسہ چکانے کو لائے ہو کیا؟؟

وہ عورت اس کے سامنے والے صوفے پر بیٹھتے ہوئے بولی۔۔

بس یونہی سمجھ لو !!

کہاں ہے پیسہ ؟؟

وہ عورت خوشی سے چہکتے ہوئے بولی تھی۔۔

یہ رہے ..

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ مسکان کا ہاتھ پکڑ کے اس کو عورت سامنے کرتے بولا تھا جبکہ وہ حیرت کا مجسمہ بنی اس کو دیکھ رہی تھی اس کے وہم و گمان میں ہی نہیں تھا کہ وہ ایسا کچھ کرے گا۔۔

یہ لڑکی میرے پیسے پورے کرے گی کیوں مسکان کرو گی نا؟

کرشمہ کو بولنے کے بات وارننگ دیتی آنکھوں کے ساتھ اس کو دیکھتے بولا تھا۔۔

م۔۔میں۔۔۔ک۔۔کیا۔۔مطل۔مطلب ک۔۔کیسے۔۔۔؟؟؟؟

بہتی آنکھوں کے ساتھ رک رک کر بولی تھی اس کے الفاظ ہی اس کا ساتھ نہیں دے رہے تھے۔

ویسے لڑکی تو بھی بڑی شاندار ہے وہ اس کے سراپے پر ایک بھرپور نظر ڈالتے بولی تھی۔

www.novelsclubb.com

مرینہ اس لڑکی کو اندر لے جاو اور آج شام کی محفل کے لئے تیار کرو۔

ن۔۔نہیں۔۔می۔۔میں ک۔کہیں۔۔نہیں جاونگی۔۔۔

اور تم دھوکے باز انسان پہلے میری تصاویر کو ایڈٹ کے کر لے بلیک میل کیا اور اب یہ۔۔۔

پلیز میں تمہارے پیسے لوٹا دوں گی پر مجھے یہاں چھوڑ کر مت جاو۔۔

وہ اس کے کالر کو دبوچے چنگھاڑتے ہوئے بولی تھی۔۔

!!!!آنہاں۔۔۔ڈارلنگ۔۔

اب پیسوں کی ضرورت مجھے نہیں ہے کیونکہ تمہارا یہ حسن مجھے پیسے دے چکا ہے۔۔

اور اگر اب تم نے کوئی بھی چوں چاں کی تو دوسرا حل تمہاری تصویریں بیچ کر پیسے وصول کرنے کا ہے۔

پہلے اس کے چہرے پر ہاتھ پھیرے یکدم اس کا منہ دبوچ کر بولا اور جھٹکے سے اس کو مرینہ کے پاس پھینک کر وہاں سے نکلتا چلا گیا۔۔

🔥🔥🔥🔥

آج کی محفل میں تو تم دھوم ہی مچا دو گی

کرشمہ مسکان کا بغور معائنہ کیے بولی۔ جس نے لال آتشی فراک پہنا تھا پاوں میں پائل ہاتھوں میں چوڑیاں۔۔

ویسے کسی نے صحیح کہا ہے اوپر والا جب بھی دیتا ہے چھپڑ پھاڑ کے دیتا ہے۔۔

وہ قہقہ لگاتے ہوئے بولی تھی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

مسکان کی روئی آنکھوں نے نفرت سے اس عورت کو دیکھا تھا جو خود نمائش کا سامان بنی تھی اور دوسروں کو بھی اسی کام پر لگا رہی تھی۔

جب خدا چھپڑ پھاڑ کر دیتا ہے تو واپس لے بھی لیتا ہے وہ نفرت سے پھنکاری تھی۔

اے لڑکی حد میں رہو اپنی۔

وہ غصے سے بولی تھی۔۔

ہنہہ۔۔۔جن کی کوئی حد نہ ہو۔۔وہ ہمیں حد بتائیں گی۔۔

وہ منہ میں بڑبڑائی تھی جسے کرشمہ دور ہونے کے بعض سن نہ سکی تھی۔

!!!! باجی بڑے صاحب لوگ آ گئے

www.novelsclubb.com

کرشمہ کا چمچا وقار بھاگتے ہوئے اندر آیا اور ہانپتے ہوئے اس کو بتاتے ہوئے بولا۔وہ مرینہ کو تنقید کرتی باہر کی جانب بڑی۔

! آداب بڑے صاحب

آج پہلی بار ہمارے اس غریب خانے تشریف لائیں ہیں۔چوہدری نعمت اور چوہدری حاشم اپنی مکمل وجاہت کے ساتھ وہاں بھری محفل کے شاندار حصے میں بیٹھے تھے۔

انہوں نے ایک ناگوار سی نظر اس پر ڈالی جوان کو دیکھ آگے بچھی جارہی تھی۔

رقص جلدی شروع کرواو ہمارے پاس وقت نہیں ہے حاشم بیزار سے انداز میں بولا تھا۔۔

!!!ج۔۔جی صاحب۔۔۔۔

تھوڑی دیر میں مسکان چھن چھن کرتی پازیب کے ساتھ وہاں داخل ہوئی اس کا چہرا لال چنری سے ڈھکا ہوا تھا ہر طرف کی لائٹیں بند تھیں صرف اسپوٹ لائین اون تھی جو کہ صرف اسے فوکس کیے ہوئے تھی۔

ماحول میں ایک شور سا اٹھا تھا اس کے رقص کے ساتھ سب کے رقص سے متاثر ہو رہے تھے کہ یکدم حال کی لائٹ بند ہونے کی وجہ سے سناٹا سا چھایا تھا کوئی ہیولہ سا آیا اور رضا کی مخصوص رگ دبا کر اسے بہوش کیے پیچھے کی جانب لے گیا۔۔پانچ منٹ کے بعد دوبارہ لائٹ اون ہونے پر وہ جیسے رقص کرنے لگی تھی پھر سے لائٹ چلی گئی تھی اب کے لوگوں نے شور کرنا شروع کر دیا تھا اور کرشمہ بھی بہت غصے میں تھی کیونکہ آج سے پہلے ایسا کبھی نہیں ہوا تھا وہ لوگوں کو شانت رکھنے کی کوشش کر رہی تھی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

جیسے ہی وہاں لائٹ اون ہوئی اپنے سامنے پولیس فورسز کو دیکھ سب چونک گئے تھے سب اپنا چہرا چھپا کر بھاگنے کی کوشش کر رہے تھے جیسے ہی کرشمہ بھاگنے لگی تھی مسکان نے ایک ہی جست میں اسے پکڑا تھا اور کھینچ کر ایک کڑک تھپڑ لگایا تھا۔اور حوالدار خواتین کے حوالے کیا۔

چہرا کیوں چھپا رہی ہو اب؟

دکھاو نا دنیا کو اپنا چہرہ جب یہ غلیظ کام کرتے شرم نہیں آتی تو چہرہ دکھانے میں کیا شرم۔میں نے کہا تھا نا جب اوپر چھپڑ پھاڑ دیتا ہے تو لیتا بھی ہے۔۔مسکان نور اس کا منہ دبوچے بولی تھی۔

تھوڑے ہی دیر میں پوری خالی ہو چکی تھی وہاں موجود کچھ لڑکیوں کو ان کے گھروں میں پہنچا دیا تھا اور کچھ کو دارالامان کیوں کہ ان کا کہنا تھا کہ ان کے گھر والے انہیں قبول نہیں کریں گے۔

www.novelsclubb.com

اور وہ تینوں میڈیا سے بچتے اپنا کام کیے جا چکے تھے۔

🔥🔥🔥

نواب مینشن میں ہر کوئی پریشانی کے عالم میں گھوم رہا تھا حذیفہ،ابرار اور کاشان صاحب تینوں عیبا کو ڈھونڈنے نکلے تھے لیکن ابھی تک کوئی سراغ ہاتھ نہیں لگا تھا جبکہ رانی بیگم نے رو رو گھر سر پر اٹھایا تھا زینب بھی کب سے انہیں دلاسہ دیے جا رہی تھی البتہ یہ بات الگ تھی کہ فکر اسے بھی لاحق ہو رہی تھی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

🔥🔥🔥

اس کو جب ہوش آیا تو خود کو اندھیرے کمرے میں رسیوں سے جکڑے پایا تھا۔۔اپنے ذہن پر زور ڈال سوچنے کی کوشش کی تو یاد آیا وہ آخری دفع امبرین کے ساتھ اس کے گھر گئی تھی اور وہاں اس نے زبردستی اس کو پاستہ کھلایا تھا جسے کھانے کی کچھ دیر بعد وہ ہوش و خرد سے بیگانہ ہو گئی تھی۔۔

****

نیم اندھیرے کمرے جب رضا کی آنکھ کھلی تو خود کو روڈ سے الٹا لٹکا ہوا پایا جب وہ محفل میں بیٹھا رقص سے لطف اندوز ہو رہا تھا اچانک لائٹ جانے پر کسی نے اس کو بہوش کیا تھا اور اب وہ یہاں ایسے تھا۔۔۔وہ ذیادہ اپنے ذہن پر زور ڈالتا کہ کوئی دروازہ زور سے کھول کر اندر داخل ہوا، اندر داخل ہونے والی شخصیت کو دیکھ اس کی آنکھیں حیرت کی زیاتی سے کھلیں تھیں۔۔۔

تم۔۔۔ت!!!!

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ہاں میں۔۔۔تم جیسوں کو ٹریپ کرنے والی، جو کہ سوشل میڈیا کا غلط استعمال ہوئے لڑکیوں کو اپنی جھوٹی محبت کے جال میں پھنساتے ہیں اور پھر ان کو بلیک میل کرتے ہیں۔۔میں آفیسر مسکان نور تا کہ تم جیسوں کو عبرت کا نشان بنا سکوں۔

تمہیں کیا لگا تھا کہ تم مجھے ٹریپ کرو گے۔؟؟؟

نہیں۔۔۔رضا۔۔۔

ٹریپ تم کر نہیں، بلکہ ہو رہے تھے۔

کیا تم لوگوں میں زرہ سی بھی غیرت نہیں۔۔۔

جو اپنی ہی عزت کو نیلام کرنے کے درپر ہوتے ہو۔

www.novelsclubb.com

پاکستان کی ہر ماں، ہر بہن، ہر عورت تمام پاکستانی مردوں کی عزت و غیرت ہے تم لوگوں کو چاہیے ان کی حفاظت کریں نہ کہ ان کی عزتوں کو نیلام۔۔۔

م۔۔مجھے معاف ک۔کر دو۔۔۔!!!!

ا ب۔۔۔ اب ایسا نہ۔۔۔ نہیں کروں گا۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM
FB/INSTA:NOVELSCLUBB

نہیں۔۔۔تم جیسوں کو معافی دینا ہر اس لڑکی کے ساتھ ناانصافی ہو گی جن کی عزتوں کو بیچا ہے تم نے۔۔۔

بہر حال۔۔۔میری نظر میں تمہیں جینے کا کوئی حق نہیں۔۔۔ویسے بھی جی کر تم نے کون سا گل کھلانا ہے اپنے آخری جملے کے ساتھ ہی اس نے بندوق کا نشانہ لیا تھا جو کہ سیدھا اس کے دماغ سے آر پار ہوئی تھی۔ساتھ ہی اس نے وہیں رکھی یو ایس بی ڈیوائس اور اس کے موبائل فون کو آگ کی نظر کیے قصہ تمام کیا تھا جبکہ میر اور ایان دونوں اس کو فخریہ نظروں سے دیکھ رہے ہے

۔۔۔

!!!!کون کہتا ہے کہ عورت کچھ نہیں کر سکتی۔۔۔

بلکہ حقیقت ہے کہ عورت وہ مضبوط چٹان ہے جس سے جو ٹکرائے گا وہ بالآخر پچھتائے گا۔۔

محبت کرنے والوں سے محبت،وفا کرنے والوں سے وفا اور دھوکہ دینے والوں کے لئے عبرت ہوتی ہے۔۔

ایان جو ابھی کھانے سے فارغ ہوا تھا فون کی چنگھاڑتی آواز سے فون اٹھا کر کان پر لگا یا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

!!!!مسٹر ایان ابرار۔۔۔

کون۔؟؟؟۔کسی انجان لڑکی آواز سے اپنا نام سن کر وہ خاصا شاکڈ ہوا تھا۔

!!!یہ چھوڑیں میں کون۔۔۔

یہ سوچیں میں نے آپ کو کال کس لئے کیا ہے۔۔۔۔

میرا پاس فضول لوگوں سے بات کرنے کا وقت نہیں۔۔

ارے ارے فون کاٹنے کی غلطی نہ کیجئے گا۔۔اگر اپنی بہن کی زندگی چاہتے ہیں تو جیسا میں کہہ رہی ہوں ویسا کیجئے۔۔۔

وہ ایان کو وارن کرنے کے انداز میں بولی لیکن اس کی بات سن کی غصہ اور حیرت دونوں کیفیت میں ایک ساتھ مبتلا ہوا تھا وہ۔۔۔

یہ کیا فضول بات ہے میری بہن تمہارے پاس کیسے ہوسکتی ہے۔۔۔

اگر یقین نہ ہو۔۔تو بات کرلیں ایان جی۔۔۔

وہ لڑکی عیبا کے کان سے فون لگائے اس کو بات کرنے کا اشارہ دیے بولی۔۔۔

!!ہ۔ہیلو۔۔۔ب۔۔بھائی۔۔۔۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ پسینے سے شرابور اٹک اٹک کر ابھی بول ہی رہی تھی کہ اس نے فون کھینچ لیا۔۔۔

!!!!!!ہی۔۔۔ہیلو۔۔۔گڑیا۔۔۔۔۔

سن لی نا آواز۔۔۔آگیا یقین۔۔۔

اب جیسا میں بولوں ویسا کرو۔۔۔

کام زیادہ محنت والا نہیں ہے۔۔بس تم نے اپنی بیوی کو طلاق دینی اور وہیں تمہاری بہن باحفاظت اپنے گھر ہوگی۔۔

!!!!یہ کیا بیہودگی ہے میں کیوں دینے لگا اپنی بیوی کو طلاق۔۔

کوئی اور کام بتاو میں یہ ہرگز نہیں کروں گا۔۔۔

مقابل کی بات نے تیش ہی تو دلا دیا تھا اسے۔۔

وہ کیسے رحمت کو اپنی زندگی سے نکال سکتا تھا۔۔

جس کو پانے کے لئے اس نے اتنی دعائیں کیں تھیں۔۔

بس پھر ٹھیک ہے تمہیں اپنی بیوی اور بہن میں سے کسی ایک کو چننا ہے۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ت۔۔ تم مجھے کچ۔۔ کچھ وقت دو۔۔ وہ آخر میں بے بسی سے گویا ہوا۔

ہمم ٹھیک ہے۔۔ پر یاد رکھنا تمہارے پاس صرف دو دن کا وقت ہے۔۔۔

چیچیچ۔۔۔۔۔۔

لگتا ہے تمہارے بھائی کو بہن سے زیادہ بیوی کی فکر ہے۔ بہن کی جان دینا منظور ہے مگر بیوی کو طلاق نہیں۔۔۔۔

وہ افسوس زدہ لہجے میں گویا ہوئی۔۔

طلاق کروانا شیطان کا م ہوتا ہے جو کہ اس وقت تم بنی ہوئی۔۔

میں نہیں جانتی ت۔۔ تم کون ہو۔۔ لیکن یہ یاد رکھنا جو دوسروں کی مجبوریوں کا فائدہ اٹھاتے ہیں ایک دل وہ منہ کے بل ضرور گرتے ہیں۔۔

ہمم باتیں تو بہت اچھی کرتی ہو۔۔ تم۔۔۔

وہ نخوت سے طنزیہ کہتی جا چکی تھی۔ جب کہ اس نے اوپر کی جانب دیکھ اللہ سے مدد مانگی تھی۔

www.novelsclubb.com

حذیفہ تھکا سا کمرے میں داخل ہوا تھا اس کی نظر نماز پڑھتی زینب پر گئی۔۔وہ بھی صوفے پر بیٹھ پر اپنے پاوں کو جوتوں سے آزاد کرتا فریش ہونے واشروم چلا گیا۔۔

جب وہ فریش ہو کر آیا تو وہ جائے نماز لپیٹ رہی تھی۔۔

سنیں۔۔۔پتہ چلا کچھ۔۔۔

وہ امید سے اس کی جانب دیکھتے بولی۔۔۔۔

نہیں۔۔۔اس نے صرف نفی میں سر ہلایا تھا منہ سے کہنے کی اس میں ہمت نہ تھی۔

پورے 24 گھنٹے ہو چکے تھے عیبا کو لاپتہ ہوئے۔۔

آپ ناامید نہ ہوں حذیفہ۔۔میں نے دعا کی ہے۔۔مجھے پورا یقین ہے وہ جہاں بھی ہو گی خدا اس کی ضرور حفاظت کریں گے۔

آمین۔۔

⭐⭐⭐⭐

اس لڑکی کے جانے کے کچھ دیر بعد کوئی چوری سے اس گھر میں داخل ہوا تھا غور سے وہاں کی ہر ایک چیز کو ذہن میں بیٹھاتا جائزہ لے رہا تھا۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ایک مسکراہٹ اس کے چہرے پر آئی تھی سامنے والے روم میں روشنی جلتی آدیکھ۔۔مطلب اسکو اسی روم میں رکھا گیا ہوگا۔۔

وہ بنا آہٹ کے کمرے میں داخل ہوا تھا جہاں وہ آنکھیں موندے کرسی پر بندھی ہوئی تھی کمرے میں جلتا ہلکا پیلا بلب اس کے چہرے پر پڑ رہا تھا جس سے اس کے چہرے کی مایوسی، تھکن صاف ظاہر ہو رہی تھی۔۔اسکو سامنے دیکھ کر یکدم ہی اس کو پیار آیا تھا اور کڈنیپرز پر غصہ جنہوں نے اس کی معصوم سی پرنسس کو یہاں رکھا تھا۔۔

اس نے بنا دیر کیے عیبا کے ہاتھوں کی رسی کھولنے کے لئے ہاتھ بڑھایا۔۔

جب عیبا نے اپنے ہاتھ پر کسی کا لمس محسوس کیے آنکھ کھولی اور نقاب پوش کو دیکھ کر اس کا دل ساکت ہوا تھا اور بے ساختہ اس کی چیخ نکلی تھی جسے ہاتھ رکھ کر مقابل روک چکا تھا۔۔۔

وہ پھولی سانسوں کے ساتھ آنکھیں بڑی کیے اس کو دیکھ رہی تھی۔۔۔

پاگل لڑکی۔۔۔چیخ کیوں رہی ہو۔۔۔۔؟؟

کوئی آجائے گا۔۔۔۔

وہ غصے میں دبا دبا غرایا تھا۔۔۔عیبا حیرت سے اسے دیکھ رہی تھی۔۔۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

م۔۔۔مط۔۔مطلب۔۔۔؟؟؟؟

ت۔۔تم۔۔نے مجھے کیڈنیپ نہیں ک۔۔کیا؟؟؟

وہ پھولے ہوئے تنفس کے ساتھ بولی۔۔۔

ن۔۔نہیں۔۔۔میں نے کڈنیپ نہیں کیا بلکہ تمہیں لینے آیا

ہوں۔۔۔جلدی۔۔۔نکلو۔۔۔اس سے پہلے کوئی آجائے۔۔

وہ جلدی جلدی اس کے ہاتھوں کی رسی کھولتے بولا۔۔۔

اور اس کا ہاتھ پکڑے باہر لایا تھا جہاں کوئی نہیں تھا۔۔۔

وہ دونوں گاڑی میں بیٹھے روانہ ہو چکے تھے جبکہ عیبا آنکھوں کو بند کیے من ہی من میں دعا

کرنے میں مصروف تھی۔۔۔وہ اس کے ساتھ وہاں سے نکل تو چکی تھی لیکن دل اسکا ابھی بھی

تیز لہر میں دھڑک رہا تھا۔۔۔

گاڑی جھٹکے سے ایک فلیٹ کے سامنے رکی تھی۔۔۔

چلو۔۔۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اسکی آواز پر عیبا نے آنکھ کھولی اور خود کو پھر سے کسی انجان جگہ پا کر اس کے اوسان خطا ہوئے تھے۔۔

وہ نفی میں سر ہلاتی اپنی ڈوپٹے کو زور سے بھینچ گئی تھی۔۔۔

م۔۔میں نے نہیں جاوں گی۔۔یہ میرا گھر نہیں۔۔۔

م۔۔مجھے گھر جانا ہے۔۔۔

وہ بہتی آنکھوں کے ساتھ بولی۔۔۔

آپ نے ج۔۔ جھوٹ بولا۔۔۔آ۔۔۔آپ بھی مجھے کیڈنیپ کرنا چاہتے ہیں۔۔۔

اس کی بات سن گہرا۔سانس خارج کیے وہ گاڑی سے باہر نکلا تھا اور اسکا ہاتھ کھینچے اندر فلیٹ میں لے کر گیا۔۔

جبکہ وہ مسلسل آنسوں بہاتی ہاتھ کو چھڑانے کی کوشش کر رہی تھی۔۔۔اس کا ننھا سا دل کانپ رہا تھا۔۔۔

بیٹھو یہاں۔۔۔۔

باہر سب کو نظر انداز کرتا،

www.novelsclubb.com

اس کا ہاتھ کمرے میں آ کر چھوڑا تھا اس نے۔۔۔

میں نے تمہیں پہلے وارن کیا تھا کہ تم اس لڑکی کے ساتھ مجھے نظر نہ آو۔۔ لیکن تم صدا کی

ڈھیٹ ہستی۔۔۔

بات کیا کرنا اس کے گھر ہی پہنچ گئیں۔۔۔

تالی بجاتے وہ طنزیہ بولا جبکہ وہ حیرت کے ساتھ اس کا کلام سن رہی تھی۔۔۔۔

آ۔۔۔آپ۔۔۔مج۔۔۔مجھے یہ۔۔۔۔بات بتانے کے لائیں ہیں

وہ معصومیت سے سوال کیے بولی۔۔۔ تھی جبکہ وہ اس کے اس سوال پر صدقے واری گیا تھا۔۔۔

کہہ دی نا آپ نے۔۔۔۔۔

اب۔۔۔مجھے گھر چھوڑ آئیں۔۔۔

نہیں۔۔۔

پھر۔۔۔۔؟؟؟

وہ پریشانی سے بولی تھی۔۔۔۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

پہلے تم میری بیوی بنو گی۔۔

ک۔۔کیا۔۔۔؟؟؟؟

اس کی گھٹی گھٹی آواز نکلی تھی۔۔۔۔

ہمم۔۔۔۔کیونکہ لاسٹ ٹائم تمہیں میں نے کہا تھا اگر اب تم نے میری بات نہ مانی تو تمہاری

سزا منفرد ہو گی۔۔۔

جو تا حیات تمہارے ذہن میں نقش رہے گی۔۔۔

اسلئے۔۔۔۔بی ریڈی فار بی مائین۔۔۔(میری ہونے کے لئے تیار رہو)

اس کی آنکھوں میں دیکھ سنجیدگی سے بولا تھا وہ جبکہ وہ یکدم تپی تھی۔۔۔

سمجھتے کیا ہیں خود کو آپ۔۔۔

بہت ماہان ہستی ہیں۔۔۔۔جن کی بات نہ مانی تو گناہ ہو گا۔۔۔

کس قسم کا حق جتا رہے ہیں آپ۔۔۔۔۔

نہ میں آپ کو جانتی،،اور نہ آپ مجھے۔۔۔پھر فضول کی رشتے داری بنانے چلیں ہیں۔۔۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

عیبا دونوں ہاتھوں سے اسے دھکا دیے بولی۔۔ مضبوط جسامت ہونے کے باعث وہ انچ بھر نہ ہلا تھا۔۔۔۔۔

وہ ہی تو لینے جا رہا ہوں۔۔۔۔

فار ہول لائف۔۔۔۔ (تمام عمر کے لئے) اس کے دونوں ہاتھوں کو اپنے شکنجے میں لیا تھا اس نے جس سے عیبا کی بولتی بند ہوئی۔۔۔۔۔

چلو میرے پاس اب وقت نہیں باہر سب موجود ہیں اچھے بچوں کی طرح تین بار قبول ہے بولنا پھر تمہیں گھر چھوڑ آوں گا۔۔۔۔۔۔

اس کے سر پہ ڈوپٹہ سیٹ کیے بولا۔۔۔۔

میں یہ نکاح نہیں کروں گی۔

نفی میں سر ہلاتی وہ پیچھے کھسکی تھی۔

!!!!! ٹھیک ہے۔۔ پھر رہو یہاں۔۔۔۔۔ اسی فلیٹ میں۔۔۔۔۔

وہ ہاتھوں کو کھولے بولا۔۔۔

ہاں۔۔۔ اب گھر کا رستہ بھول جانا کیونکہ بنا نکاح کے تم یہاں سے جا نہیں سکتی۔۔۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ طنز کے نشر اچھالتا دروازے تک پہنچا ہی تھا کہ پیچھے سے عیبا کی آواز سن ایک مسکراہٹ آئی تھی چہرے پر۔۔۔

م۔۔۔میں ت۔۔۔۔تیار ہوں۔۔۔خود پر ضبط کیے آنکھوں کو بند کیے بولی تھی وہ جبکہ ہاتھوں کی دونوں مٹھیاں بھینچی ہوئی تھیں۔۔

!!!!!! ہممممم۔۔۔۔گڈ ڈیسیجن۔۔۔۔

تھوڑی دیر میں اس کا نکاح ہو چکا تھا وہ اپنے تمام حقوق

مقابل کے نام لکھوا چکی تھی۔۔۔اس وقت وہ شدت سے اپنے گھر والوں کو یاد کر رہی تھی۔۔۔ایک آنسو بے مول ہوا تھا۔۔۔

اپنے سر پہ کسی کے ہاتھوں کا لمس محسوس کیے اس نے نظریں اٹھا کر دیکھا جہاں ایک شخص کھڑا تھا جو کہ اس کے گواہوں میں سے ایک تھا۔۔۔وہ بنا کچھ کہے جا چکا تھا اس کی آنکھوں میں موجود چمک کا وہ اندازہ نہ لگا پائی۔۔۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ خاموشی سے اٹھ کر اندر جا چکی تھی۔۔۔کیونکہ اتنے مردوں میں اکیلا بیٹھنا اس کو کافی عجیب لگ رہا تھا۔۔سب کو فارغ کرنے کے بعد وہ اندر داخل ہوا جہاں عیبا بالکونی کے پاس کھڑی آسمان میں کچھ ڈھونڈ رہی تھی اس نے پیچھے سے اسے اپنے گھیرے میں لیا تھا۔۔۔

****

اس نے پیچھے سے عیبا کو گھیرے میں لیا۔۔۔۔

اور اپنی تھوڑی اس کے کندھے پر ٹکائی۔ تھی۔۔۔وہ جو اپنے خیالوں میں مگن تھی مقابل کو اپنے قریب محسوس کیے سانس اٹکا تھا اسکا۔۔

آ۔۔۔آپ۔۔۔ی۔۔یہ ک۔۔کیا کر ر۔۔رہے ہی۔۔ہیں؟؟؟

!!!!دور ہٹیں۔۔۔۔

اس کی سانسیں اپنی گردن پہ پڑتی دیکھ وہ گھبراتے ہوئے بولی۔۔۔۔۔

م۔۔مجھے گھر چھوڑ آئیں ا۔۔اب۔۔۔۔

دو قدم کا فاصلہ بڑھایا تھا اس نے۔۔۔جسے مقابل نے اسکو واپس اپنی جانب کھینچ کر مٹا دیا تھا

۔۔۔

www.novelsclubb.com

کہاں جانا ہے؟؟

شہادت کی انگلی سے اسکا چہرا اوپر کیا۔

گ۔۔گھر۔۔

مقابل کی جھلسا دینے والی تپش کے باعث بند آنکھوں سے جواب آیا۔

۔یہ بھی تو گھر ہے۔۔۔!؟؟؟

اپنے چہرے کے قریب اس کا چہرا کیا تھا اسنے جس سے عیبا کی پلکوں میں لرزش سی ہوئی تھی،،،

ن۔۔نہیں۔۔۔میرے اپنے گھر۔۔۔۔

!!! یہ تمہارا ہی گھر ہے ڈئیر وائف

کیونکہ شادی کے بعد شوہر کا گھر ہی عورت کا گھر ہوتا ہے۔۔۔

اس کے بالوں کو کان کے پیچھے اڑستے ہوئے بولا۔۔

چلو شاباش۔۔۔اب فریش ہو جاو۔۔میں کچھ کام نمٹا کے آتا ہوں۔۔

وہ تسلی سے کہتا عیبا کا سکون غارت کر چکا تھا۔۔

www.novelsclubb.com

زینب کیبنٹ میں برتن ترتیب سے رکھ رہی تھی کہ اسکو زوردار چکر آیا اور لہرا کر زمین بوس ہونے لگی تھی کہ دو مضبوط بازوں نے اس کو سنبھالا تھا۔۔

اس نے خوف سے بھینچی آنکھیں کھول کر دیکھا جہاں اس کا شوہر اس کو اپنی پناہوں میں لیے ہوئے تھا۔۔۔

زیب۔۔۔؟؟

کیا ہوا۔۔ تمہیں۔۔۔۔

حذیفہ اس کو کرسی پہ بیٹھاتے ہوئے بولا تھا۔۔

کچھ نہیں بس کل سے چکر سے آرہے ہیں۔۔۔۔

او۔۔۔گاڈ۔۔سیریسلی۔۔۔!!!

زینو۔۔۔اور تم اب بتا رہی ہو۔۔۔

وہ اپنے ماتھے کو دونوں ہاتھوں سے پکڑے ہنستے ہوئے بولا۔۔۔

آپ کیوں ہنس رہے ہیں۔۔۔؟؟

www.novelsclubb.com

وہ برا سا منہ بنا کر بولی تھی۔۔۔

کیونکہ ہم مما پاپا بننے والے ہیں۔۔۔

حذیفہ۔۔۔۔۔۔۔۔!!!!!!!!وہ اس کے کندھے پر دھموکا رسید کرتے بولی۔۔

زیادہ فری نہ ہوئیں ایسا کچھ نہیں ہے وہ میں نے ناشتہ نہیں کیا تو بس۔۔۔

میری جان۔۔۔الو کسی اور کو بنانا۔۔میں ڈاکٹر ہوں۔۔

وہ اس کو آنکھ مارتے بولا۔۔

کیا ہوا بچوں سب خیریت تو ہے؟؟

رانی بیگم ان دونوں کو یوں بیٹھے دیکھ بولیں۔۔

!! مما مبارک ہو

آپ دادی بننے والی ہیں۔۔۔

وہ زینب کو ٹوکا دیے بولا جبکہ وہ سر جھکائے ہوئے تھی۔۔۔

سچ۔۔۔؟؟

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ خوشی اور حیرت کی ملی جلی کیفیت میں بولیں تھیں۔۔۔

!!!!!یس۔۔۔مام۔۔۔۔

رانی بیگم نے پہلی فرست میں اسے زینب کو ڈاکٹر کے پاس لے جانے کا کہا تھا۔وہ جو تھوڑی کاہلی دکھا رہا تھا ان کی آنکھیں دکھانے اور گھورنے پر ہنستے ہوئے راضی ہوا تھا۔۔

مسکان جس نے برتن دھوئے تھے۔۔۔پتی والا پانی باہر موجود درخت پر ڈالنا چاہا تھا اس نے جو عجلت میں پھینکے جانے کی بنا پر نیچے کھڑے شخص پر گرا تھا۔۔۔

روحان جو اپنے دوستوں کے ساتھ مل کر سامنے موجود گراؤنڈ میں میچ کھیل رہا تھا۔ تھوڑی دیر کے لئے آرام کی غرض سے درخت کے پاس کھڑا ہوا۔۔

لیکن اپنے اوپر بن موسم برسات ہوتی دیکھ بھونچکا رہ گیا۔۔۔

اور اوپر بالکونی میں دیکھا جہاں مسکان حیرت سے اپنا منہ اور آنکھیں کھولے اسے ہی دیکھ رہی تھی۔۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

روحان اس مال والی پٹاخہ کو دیکھ کر خوش ہوا تھا لیکن اپنی حالت کا سوچ اس کی خوشی ماند ہوئی اپنی حالت پر غور کیے۔۔۔

مسکان جلدی سے بھاگتے ہوئے نیچے آئی اور باہر کھڑے روحان کے پاس گئی۔۔

!!! ائم سوری

میں وہ یہ درخت کو دے رہی تھی۔۔پر غلطی سے آپ پر۔؟؟؟

وہ خجالت سے بولی تھی۔۔

اٹس اوکے۔۔۔

!!!!بٹ بہت مہربانی ہو گی اگر آپ یہ۔۔۔۔۔۔صاف کروادیں گی۔۔۔

www.novelsclubb.com

وہ سنجیدہ سے لہجے میں بولا۔۔

جی۔۔۔جی آپ کر لیں۔۔۔

وہ جلدی سے اس کو صحن میں موجود واشروم میں لے گئی جہاں اس نے اپنے آپ کو صاف کیا تھا۔۔اور شکر ادا کرتا واپس گراؤنڈ میں ہو لیا۔۔

کہاں رہ گئے تھے۔۔۔؟؟

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اس کے دوست اس کو واپس آتا دیکھ بولے۔۔۔

!!!کہیں نہیں۔۔۔۔

وہ نارمل انداز میں بولا تھا لیکن ذہن پر ابھی بھی مسکان کا چہرا لہرا رہا تھا۔

کیا ہوا ایان آپ کچھ پریشان سے لگ رہے ہیں؟

ایان کو سر ہاتھوں میں گرائے دیکھ رحمت بولی تھی۔۔

کچھ نہیں۔۔۔میں ٹھیک ہوں تم اپنے کام سے کام رکھو۔۔۔

اس کو اگنور کیے وہ باہر کی جانب قدم بھرتے بولا لیکن اپنے پیچھے سے رحمت کی بات سن باہر بڑھتے قدم تھمے تھے۔۔

!!!!!!!!!!!!!!ائم سوری۔۔۔ایان۔۔

ایک نظر پیچھے مڑ دیکھا تھا ایان نے رحمت کو۔۔۔

اور طنزیہ مسکراہٹ سے اس کی جانب دیکھتا باہر نکل گیا تھا وہ۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اس نے جن نظروں سے اس کو دیکھا تھا۔۔۔ان میں ناراضگی، بے اعتباری اور غم صاف واضح تھا۔۔۔

جو اس نے خود ان آنکھوں میں پیدا کیں تھیں جہاں کبھی اس کے لئے محبت کا جہان آباد ہوا کرتا تھا۔

پر وہ بھی خود سے فیصلہ کر چکی تھی۔۔۔ کہ اس کو منا کر رہے گی۔۔۔ان آنکھوں سے بے اعتباری کو سراسر ختم کر دے گی۔۔۔اور واپس سے ان میں اپنے لئے محبت اور اعتبار کو جگائے گی۔۔۔

کیا یہ اتنا ہی آساں تھا؟؟

کیونکہ اعتبار ایک شیشے کی مانند ہوتا ہے جو ایک بار ٹوٹ جائے تو دوبارا جوڑا نہیں جاتا۔۔۔اگر اس کو جوڑنے کی کوشش

کی بھی جائے تو زخموں کے علاوہ کچھ حاصل نہیں ہوتا۔۔

اس کے جانے کے بعد عیبا نے فلیٹ کا مین ڈور کھول کر جانا چاہا لیکن اس میں لاک لگا دیکھ کر اس نے عجیب سے منہ بنایا تھا۔۔

پھر اپنی بوریت مٹانے کے لئے اس نے فلیٹ گھومنے کا ارادہ کیا جو کہ کافی بڑا تھا۔۔۔

تین کمرے، اوپن کیچن، گیلری، اور بڑا سا ٹی وی لاونج پر مشتمل وہ ویل فیرنشڈ فلیٹ اس کو کافی اچھا لگا تھا۔۔۔

آدھے گھنٹے میں وہ پورے فلیٹ کا جائزہ لے چکی تھی وہ اور اپنی عادت کے برعکس کچھ کھانے کی نیت سے کیچن میں گئی جہاں فریج میں پڑے پیزے کو دیکھ کر اس کے پیٹ میں چوہے دھوڑے تھے۔۔۔

آرام سے لاونج میں اس نے پیزا رکھا اور مزے سے اورنج جوس کے ساتھ کھانے لگی۔۔۔

❤❤❤

کہاں مر گئے تھے تم لوگ؟؟

تمہاری زمے داری تھی وہ لڑکی۔۔۔۔

کیسے غائب ہو سکتی ہے وہ۔۔۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM
FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اگر میرا کام خراب ہوا تو تم لوگوں کو زندہ نہیں چھوڑوں گی۔۔۔

وہ سامنے کھڑے لڑکے پہ برستے ہوئے بولی۔۔

تقریباً رات کو اپنے باہر کے کام نمٹا کر وہ فلیٹ میں داخل ہوا تو اس کی نظر لاؤنج میں صوفے پر سوتی عیبا پر گئی جو معصومیت کا پیکر لگ رہی تھی۔۔۔

منہ اس کا ہلکا سا کھلا ہوا تھا بال جو اس کے پونی میں قید تھے اب الجھ کر چہرے پر بکھرے ہوئے تھے۔۔

اس کو ہنسی آئی تھی اس کے کھلے منہ کو دیکھ کر۔۔۔

آگے بڑھ آرام سے اس کو آپنی بانہوں میں اٹھایا تھا اس نے۔۔

اور کمرے میں لا کر آرام سے بیڈ پر لٹایا تھا،

اس کے چہرے پر جھکے محبت سے بوسہ لئے پیچھے ہوا۔

گہری نیند میں ہونے کے باوجود وہ ہلکا سا کسمسائی تھی۔۔۔

اس کی محبت، پری آج اس کے پاس تھی یہ بات ہی اس کو سرشار کر رہی تھی۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

فریش ہونے کے بعد وہ اس کو اپنی پناہوں میں لیے لیٹ چکا تھا۔۔۔

اور خدا سے سب آسانیاں پیدا کرنے کی دعائیں مانگی تھی۔۔

****

عیبا کے اٹھنے سے پہلے وہ صبح جا چکا تھا۔۔اس کی آنکھ

کھلی تو اس نے کمرے کو ویران پا کر عجیب سا منہ بنایا تھا۔۔۔

اسے اپنے کل بنے گئے شوہر پر بے حد غصہ آ رہا تھا۔۔

جس نے اس سے جھوٹا وعدہ کیا تھا کہ وہ اسے گھر چھوڑ آئے گا۔۔ مگر اب خود ہی غائب ہو چکا

تھا۔۔

www.novelsclubb.com

نواب ہاوس میں سب بے حد خوش تھے۔۔ان کے گھر میں بھی کوئی چھوٹی دنیا آنے والی

ہے۔۔۔۔حذیفہ کے تو خوشی کے مارے

پیر زمین پر نہیں ٹک رہے تھے

۔۔سب گھر والے زینب کو دعائیں دے رہے تھے۔۔۔جبکہ رانی بیگم اور سونیا بیگم نے پیار کے ساتھ ساتھ ڈھیر ساری ہدایتیں کیں۔۔۔

ان سب کے جانے کے بعد حذیفہ نے کھینچ کر زینب کو شدت سے اپنے گلے لگایا تھا اور محبت کی کا لمس اس کی پیشانی پر دیا۔

اس کی محبت سے بھرے انداز میں وہ خود میں ہی سمٹی تھی۔۔

میں بہت بہت زیادہ خوش ہوں زیب۔۔اب ہماری زندگی مکمل ہونے جارہی ہے۔۔

۔اور میں چاہوں گا۔آج کی زندگی کا آغاز ہم خدا کی بارگاہ میں ایک ساتھ حاصل ہو کر کریں۔۔۔

کہتے اس نے زینب کو پیار سے اپنی بانہوں میں اٹھایا تھا اور وضو کروانے لے کر گیا جبکہ وہ سٹپٹائی تھی۔۔

ح۔۔حز۔۔حذیفہ میں خود چل سکتی ہوں۔۔

گویا اس کو یاد دلایا گیا ہو میری ٹانگیں سلامت ہیں۔۔

جانتا ہوں بیگم۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

مگر جب تک میں گھر پہ ہوں۔۔اتنا تو کر ہی سکتا ہوں۔۔

وہ محبت سے گویا ہوا تھا۔۔

وضو کے بعد دونوں نے ایک ساتھ مل کر نماز ادا کی تھی۔۔

اس کا مالک کا شکر ادا کیا جنھوں نے انہیں اتنی ڈھیروں خوشیاں دیں تھیں۔۔

شہر کی مشہور یونیورسٹی میں آج چھاپا پڑا تھا۔۔۔ہر طرف افراطفری چھائی ہوئی تھی۔۔

لائبریری کے اندر بنائے گئے خفیہ راستے کے زریعے میر اور اس کے کچھ ساتھی میڈیا اور پولیس کے ساتھ داخل ہوئے جہاں پر یونی کے ہی کچھ اسٹوڈنٹس کو قید کیا گیا تھا۔۔۔

www.novelsclubb.com

اور دوسری جانب بنے گواڈاون میں ڈرگس کی وافر مقدار رکھی گئی تھی جو منتخب اسٹوڈنٹس کو کینٹین کے لنچ میں ملا کر دی جاتی تھی۔۔۔اور ان کو اس منحوس چیز کا عادی بنایا جاتا رہا۔۔۔

پرنسل،لائبریرین اور کینٹین انچارج اور کچھ ٹریپرز کو اپنی ہراسات میں لے لیا گیا تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

عیبا بہت بور ہو رہی تھی۔۔۔بھوک کے احساس سے اس نے کیچن کا رخ کیا تو خالی فریج کو دیکھ اس نے منہ بنایا تھا۔۔۔

بھوک کی وجہ سے اس کو چوہے گدھے گھوڑے سب پیٹ میں دھوڑتے محسوس ہوئے۔۔

اور وہ وہیں بیٹھ کر رونے لگی تھی۔۔۔

وہ جو ابھی فلیٹ کھول کر اندر داخل ہوا تھا کسی کے رونے کی آواز سنتا وہاں تک آیا جہاں عیبا پیٹ پکڑے اس کو روتی ہوئی نظر آئی۔۔

ہاتھ میں موجود سامان کو جلدی سے ٹائل پہ رکھا اور وہ پریشانی سے اس تک آیا تھا۔۔۔

کیا ہوا عیبا جان۔۔۔؟؟؟

ب۔۔بھوک لگی ہے۔۔م۔۔مگر فریج میں کچھ بھی نہیں ہے۔۔۔

وہ بہتی آنکھوں سمیت معصومیت سے بولی۔۔

افف۔۔۔اسلئے رو رہی ہو؟؟؟

ایم سوری۔۔میرے ذہن میں نہیں رہا۔۔پر میں باہر سے لے آیا ہوں۔۔۔

وہ اس کو اٹھائے اپنے ساتھ لاونج میں لایا تھا۔۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

واو۔۔۔

حلوہ پوری کو دیکھ اس کی آنکھیں چمکی تھی جبکہ اس کی خوشی پہ اس کے لب مسکرائے تھے۔۔۔

ویسے آپس کی بات ہے۔۔

آپ اس فلیٹ میں اکیلے رہتے ہیں کیا؟؟

آپ کے مما بابا کہاں ہیں۔۔؟؟؟

تھوڑا سا اس کی جانب جھکے حلوہ پوری سے صحیح انصاف کرتے بولی تھی وہ۔۔

ہمم۔۔۔

میرے مما بابا تمہاری دادا دادی کے پاس ہیں۔۔

وہ سنجیدگی سے بولا تھا۔۔

ہیں۔۔۔؟

یہ کب ہوا۔۔؟؟؟؟

مطلب ان کے پاس ت۔۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ اپنی دھن میں کہتی رکی تھی کچھ یاد آنے پر۔۔

میرے دادا دادی تو اللہ میاں کے پاس ہیں۔۔

اس کو گھوری سے نوازتے ہوئے کہا تھا اس نے جس پر ایک جاندار قہقہہ نکلا تھا اس کا۔۔عیبا کی حالت پر۔۔۔

ہاں تو یہ ہی سمجھ لو۔۔میرے مما بابا بھی ان ہی کے پاس ہیں۔۔

مجھے گھر کب چھوڑ کے آئیں گے۔۔؟؟؟

اب چپ چاپ کھاؤ اور مجھے کام کرنے دو۔۔بنا اس کی بات کا جواب دیے وہ جا چکا تھا۔

کھڑوس۔۔

www.novelsclubb.com

درمیانی عمر کی عورت ہاتھ میں موبائل لئے بے صبری سے دروازے کی جانب نگاہ کیے ہوئے تھیں۔۔ایسے جیسے کسی کا انتظار کر رہی ہوں۔۔

کیا ہوا اماں۔۔دروازے میں کیوں کھڑی ہو؟؟

وہ جو کال سن کر ابھی باہر آیا تھا اپنی ماں یو ٹہلتے دیکھ کر بولا۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

متہاہ۔۔بیٹاماریہ ابھی تک گھر نہیں لوٹی نجانے کہاں رہ گئی ہے۔۔؟؟؟

ورنہ اس وقت تک تو آجایا کرتی ہے۔۔۔

وہ عورت پریشانی سے ٹہلتے ہوئے بولی تھیں۔۔

کچھ نہیں ہوتا آپ پریشان نہ ہو۔۔میں دیکھتا ہوں۔۔۔

وہ باہر جاچکا تھا۔۔۔

اپنے اسرورسوخ سے معلوم کرنے کے باوجود بھی اس کو کچھ معلوم نہ ہوا تھا۔۔وہ پریشانی سے یہاں وہاں کے چکر کاٹ رہا تھا۔۔۔

www.novelsclubb.com

ایان جب شام کو گھر میں داخل ہوا تو معمول سے ہٹ کے خاموشی تھی۔۔۔

رحمت۔۔۔!!!

اسکو آواز لگائے وہ کمرے میں داخل ہوا جبھی کوئی موم سا وجود اس کے سینے سے لپٹا تھا۔۔۔ایان کا سانس تھما تھا لمحے کے لئے۔۔

رحمو۔۔۔

آئی لو یو پرنس۔۔۔۔

پلیز مجھے معاف کر دیں۔۔۔

میں اب کبھی آپ کو تنگ نہیں کروں گی۔۔

اس کے وجود سے لپٹی دھیمی سی آواز میں وہ اپنی محبت کا اظہار کیے۔۔ساتھ کی گئی غلطیوں کی معافی مانگ رہی تھی۔۔

ایان کو ایک خوشگوار سی حیرت ہوئی تھی رحمت کے اس انداز پر۔۔۔

ہمم۔۔۔

تو میری پرنسس مجھ سے معافی مانگ رہی ہیں۔۔۔

www.novelsclubb.com

شہادت کی انگلی سے اس کا چہرا اوپر کیا۔۔۔

ج۔۔جی۔۔۔۔

معافی تو پھر سزا کے ساتھ دی جاتی ہے۔۔۔بقول میرے۔۔

اندھیرے کمرے میں صرف موم بتیاں ہی جل رہی تھیں جو کہ رحمت کی خود کی کارستانی تھی۔۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ک۔کیسی سزا۔۔؟؟

حیرانگی سے اس نے آنکھیں اٹھائی تھیں اپنی۔۔۔

نیم تاریک کمرے میں فسوں خیز سا منظر چھایا تھا۔۔اوپر سے شور کرتی دونوں کی دھڑکنے۔۔۔

میری سزا۔۔۔۔

کہتے ہی خاموش کروا چکا تھا وہ رحمت کو اپنے طریقے سے۔۔۔

حیرت کی زیاتی سے آنکھیں کھلی تھیں اسکی۔۔۔

رحمت کے لال ہوتے چہرے پر نظریں گاڑے پیچھے ہوا تھا وہ اور پر شوق نظروں سے دیکھتا آنکھوں کے رستے دل میں اتار رہا تھا۔۔۔

www.novelsclubb.com

کیا میرا ساتھ قبول ہے تمہیں؟؟

بالوں کی لٹ کو کانوں کے پیچھے اڑسا تھا۔۔۔

ج۔۔جی۔۔

جھجھک کر کہتی اس نے ایان کے ماتھے پہ بوسہ لیا تھا۔۔

ایان کے پورے وجود میں ایک سکون سااترا تھا اسے اس کی پرنسس اسے مل چکی تھی وہ لوٹ کر آچکی تھی۔۔۔

نیچے جھک کر اس نے رحمت کو اپنی بانہوں میں اٹھایا تھا۔۔۔

اس نے بھی مسکرا کر اپنا سر اسے کے سینے پر ٹکایا۔۔۔۔

وہ اپنے پیار، اپنی محبت سب اپنی محرم پر ظاہر کر رہا تھا جو اس نے بچپن سے اس کے لئے سمیٹی ہوئی تھی۔۔۔

آسمان میں چمکتا چاند، فضا میں چلتی ہوائیں سب ان دونوں محبت کرنے والے جوڑے کے ملن پر بے حد خوش تھے۔۔۔

www.novelsclubb.com

اس نے پوچھا چاند خوبصورت ھے

♥ یا۔۔۔ تمھارا۔۔۔ عشق ♥

میں نے کہا میں۔۔ نہیں جانتا مگر

تم کو۔۔۔ دیکھتا۔۔۔ ھوں تو

چاند۔۔۔ بھول۔۔۔ جاتا ھوں اور

چاند کو دیکھتا ھوں تو تم یاد آتے

چھوڑ رو مجھے پلیز جانے دو۔۔۔

آہہھہ۔۔۔

بچاو۔۔۔۔ مما۔۔۔ بھائی۔۔۔۔

وہ لڑکی روتی خود کو ان حیوانوں سے بچانے کی کوشش کر رہی تھی۔۔ جو کہ کب سے اس کی عزت کو برباد کرنے کی کوشش کر رہے تھے۔

۔ جبکہ وہ اس لڑکی کی بے بسی کا مذاق اڑ رہے تھے۔۔۔

www.novelsclubb.com

ہاہاہاہاہا۔۔۔

کوئی نہیں آئے گا۔۔۔۔۔۔ڈارلنگ۔۔۔

ن۔ نہیں۔۔۔۔ وہ دوسرے اوباش کو اپنے پاس آتے دیکھ نفی میں سر ہلاتے بولی۔۔ وہ نیم بے ہوش سی ہو گئی تھی۔۔۔ چیخ چیخ کر اس کا گلا سوکھ چکا تھا۔۔۔

متہاہ جو اپنے دوستوں کے بلانے پر وہاں آیا تھا۔۔۔

کمرے سے آتی دلخراش چیخوں کی آواز سن کر وہاں گیا تھا

لیکن زلزلوں کی ضد میں آیا تھا وہ اندر پہنچتے ہی جب اس نے اپنی ہی بہن کی اجڑی ہوئی حالت دیکھی تھی۔۔۔۔

ب۔۔۔بھ۔۔۔بھائ۔۔۔بھائی۔۔۔۔

اٹ۔۔۔اٹک اٹک کر ک۔۔ کہا تھا اس کی بہن نے جب متہاہ کو وہاں دیکھا تھا اس نے اور گردن اس کی ایک جانب لڑھک چکی تھی۔۔۔

وہ اپنے آنسوں کو روکتا اس تک آیا تھا بھاگ کر اور اس کے برہنا وجود جو ڈھکا تھا۔۔۔۔۔

کتنی ہی بہنوں، بیٹیوں کی عزت اجاڑی تھی اس نے اور وہی سب تکلیف سے آج اس کی اپنی بہن گزری تھی۔۔۔

اس کے ناکردہ گناہوں کی سزا اس کی معصوم بہن کو ملی تھی جو معض ابھی پندرہ سال کی تھی۔۔۔۔

ر۔۔رف۔۔۔۔رفت۔۔۔۔۔۔۔۔گڑیا آ۔۔۔آنکھیں کھولو۔۔۔

آنسوں مسلسل اس کی آنکھوں سے بہہ رہے تھے۔۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ اس کا چہرا ہاتھوں میں بھرتے ہوئے بولا تھا۔۔

رفت۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

۔۔اس کے وجود کو خود میں بھینچا تھا اس نے۔۔۔

آج اسے اس تکلیف کا احساس ہو رہا تھا۔۔۔۔

تمہارے ہر ایک مجرم کو سزا ملے گی۔۔۔ہر ایک کو۔۔

جن میں سے میں بھی ایک ہوں۔۔یہ سب میری وجہ سے ہوا ہے۔۔۔

وہ خود سے عہد کرتا بے دردی سے اپنے آنسوں پونچھ چکا تھا۔۔اور بہن کو لئے گاڑی میں ڈالا تھا۔۔

www.novelsclubb.com

اس لمحے اس کو کسی چیز کو ہوش نہیں تھا۔۔

جب وہ اپنی بہن کی لاش لئے گھر میں داخل ہوا تھا کہرام سا مچ گیا تھا پورے گھر میں اس کی ماں کی دنیا اجڑ چکی تھی اپنی بیٹی کی اجڑی حالت دیکھ۔۔۔

وہ کونے میں کھڑا خود کو اس سب کی وجہ گردان رہا تھا۔۔

وہ سب کچھ نظر انداز کرتا وہاں سے جا چکا تھا۔۔۔

****

عیبا غور سے سامنے کھڑے اپنے شوہر کا چہرا دیکھنے کی کوشش کر رہی تھی۔ جس کا چہرا ہر وقت کالے رنگ کے ماسک سے ڈھکا رہتا۔۔۔بہت سی سوچیں اس کے سر پہ سوار تھیں۔۔

وہ اپنے چہرے پر عیبا کی نظروں کی تپش محسوس کر کے بھی انجان بنا اپنے کام میں مصروف رہا۔۔

اس نے کچھ سوچتے ہوئے اس کی جانب قدم بڑھائے تھے۔۔۔

کچھ لمحے کے لئے مقابل کا ہاتھ تھما تھا جب اس نے اپنی پشت پر عیبا کا سر محسوس کیا تھا۔۔۔

وہ اپنا کام چھوڑ پوری طرح سے اس کی جانب مڑا تھا۔۔

کیا ہوا جانم آج کچھ زیادہ ہی پیار آرہا ہے؟

ٹھوڑی سے اس کا چہرا اوپر کیا تھا اس نے۔۔

ن۔۔ نہیں۔۔ م۔۔ میرا مطلب ہے ہاں۔۔۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

پہلے پہل تو وہ گڑبڑائی تھی۔۔ لیکن پھر خود کو نارمل کرتے کہا تھا اس نے۔۔۔

او۔۔۔ویسے کیوں۔۔۔؟؟؟

ماسک کے پیچھے سے ہی اس کے لبوں پر مسکراہٹ آئی تھی۔۔۔

و۔۔ویسے ہی۔۔۔

آپ میرے شوہر ہیں۔م۔میں آپ کی بیوی ہوں۔۔م۔۔میں کر۔۔کر سکتی ہوں۔۔

ایسے کہتے ہوئے اس کی خود کی زبان لڑکھڑا رہی تھی۔۔۔

ہممم۔۔۔

بیویوں کے اور بھی بہت سے فرض ہوتے ہیں جن سے میری جانم باخوبی واقف ہو گی۔۔

اس کے پونی میں مقید بالوں کو آزاد کیا تھا اس نے جو کسی آبشار کی طرح کھل کر اس کے چہرے پر پھیل چکے تھے۔۔۔

ت۔۔تو۔۔۔؟؟؟

تو یہ۔۔۔اس نے کہتے ہی اپنے ماتھے کی جانب اشارہ کیا تھا۔۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اس کی بات سمجھ کر پہلے پہل تو عیبا سٹپٹائی تھی۔۔۔ لیکن پھر کچھ سوچ کر ہاں کہا تھا اس نے۔۔۔

آنک۔۔آنکھیں۔۔بند کریں اپنی۔۔۔۔۔

تم تو ایسے شرما رہی ہو۔۔جیسے میں نے تمہیں نا جانے کیا کہہ دیا ہو۔۔

عیبا کی بات سن کر اس نے گھورتے ہوئے کہا تھا۔۔۔

آپ کر رہے ہیں یا نہیں۔۔؟؟؟؟؟

اس نے چڑ کر کہا تھا۔۔۔۔

اوکے۔۔۔۔یہ لو۔۔۔

www.novelsclubb.com

اس نے اپنی آنکھوں کو بند کیا۔۔۔

عیبا ڈرتے ہوئے اس کے چہرے کی جانب جھکی تھی۔۔اور ہاتھ بڑھا کر اس کے چہرے پر موجود ماسک کو ہٹانا چاہا تھا مگر مقابل نے عیبا کے ہاتھ کو تھام اس کی اس کوشش کو ناکام بنایا تھا۔۔اور کھینچ کر اسے دیوار کے ساتھ پن کیا جس سے ایک تکلیف سی اس کے بدن میں دوڑی تھی۔۔ڈر اور تکلیف کے باعث اس نے اپنی آنکھوں کو بند کیا تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

🔥🔥🔥🔥🔥🔥🔥🔥🔥🔥🔥🔥🔥🔥🔥🔥🔥

رحمت فریش سی نہا کر نکھری نکھری شیشے کے سامنے کھڑی آنکھوں میں سرمہ ڈال رہی تھی۔۔ایان کی محبت نے بارہ گھنٹوں میں ہی اسے آسمانوں کی سیر کروائی تھی وہ بے حد خوش تھی۔۔اس کے محرم کی کشش اسے کھینچ لائی تھی۔۔۔

ایان کی محبت کا سوچ ایک بار پھر وہ خود سے ہی شرما گئی۔۔

اس بات سے انجان کے ایان پیچھے دیوار سے ٹیک لگائے اس کی ایک ایک حرکات کو نوٹ کر رہا ہے۔۔۔

وہ دھیرے سے چلتا ہوا اس تک آیا تھا اور اس کے بالوں میں لگا تولیہ جھٹکے سے اتارا تھا جس سے رحمت کے ریشم بال اس کی پشت پر پھیلے تھے۔۔۔

اس کے گرد بازو حائل کیے اسکے بالوں میں سے اٹھتی بھینی بھینی خوشبو خود میں اتارنے لگا۔۔۔اور ایک محبت بھرا لمس اس کی گردن پر چھوڑا تھا۔۔۔

ایان کی اس حرکت پر رحمت کے ہاتھ میں موجود سرمہ نیچے زمین پر گر کے پھیلا تھا۔۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اس نے مسکرا کر اسکا رخ اپنی جانب کیا تھا اور ایک بہت خوبصورت چھوٹی سی باکس سے نتھلی نکال کر رحمت مو پہنے کو دی تھی۔۔۔۔

اس نے کانپتے ہاتھوں سے وہ خوبصورت نتھلی اپنی ناک کی زینت بنائی تو وہ بے حد جچ رہی تھی اس کی چھوٹی سی نوز پر۔۔۔۔

ایان نے جھک کر اس کے گالوں پر اپنے پر حدت لب رکھے تھے۔۔

اور اس کو باہر آنے کا کہے باہر جا چکا تھا۔۔ جبکہ رحمت بھی اپنے تپتے گالوں پر ہاتھ رکھے شال اوڑ کر اس کے پیچھے گئی۔۔۔

🔥🔥🔥🔥🔥🔥🔥🔥🔥🔥🔥🔥🔥🔥🔥🔥🔥

یہ کیا کر رہی تھی؟؟

وہ دبی آواز میں غرا کر بولا تھا۔۔ محبت اپنی جگہ لیکن عیبا کی یہ حرکت اس کو کافی ناگوار گزری تھی۔۔۔

و۔۔وہ۔۔می۔۔میں چیک کر رہی تھی۔۔ک۔۔کہیں آ۔۔آپ چیٹنگ تو نہ۔۔ نہیں کر رہے۔۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ اپنی جان بچانے کو جو من میں آیا کہہ گئی۔۔۔

اس کے اس معصوم سے جھوٹ پر مقابل کو ہنسی آئی تھی جسے وہ مہارت سے چھپا گیا۔۔۔

سچ بتاؤ۔۔۔

اس کے بالوں کی لٹ کو اپنی انگلی پر لپیٹا تھا اس نے۔۔

و۔۔۔وہ آ۔۔آپ ن۔۔۔نے کبھی چہرا ان۔نہیں دیکھا یا۔۔۔م۔۔میں تو آپ کی بیوی ہوں۔۔۔م۔۔مجھ سے ک۔کیوں چ۔چھپاتے ہ۔۔ہیں۔۔۔؟؟

اس کی نظروں سے خوفزدہ ہوتی وہ اپنی سوچ بیان کر گئی تھی۔۔۔

او۔۔۔مطلب میری مسسز مجھے دیکھنا چاہتی ہیں۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

ایک دلفریب اس کے وجیہ چہرے پر آئی تھی۔۔۔۔۔

!!!!!سوچ لو ڈر جاؤ گی

وہ اس نے عیبا کو وارن کیا تھا۔۔

کیوں آپ جن ہیں کیا؟؟

وہ بھی دو بدو ہوئی تھی۔۔

عیبا نے زبان دانتوں تلے دبائی تھی۔۔اپنے لفظوں پہ غور کیے۔۔۔

بی ریڈی جانم۔۔۔۔

کہتے ہی اس نے اپنا ماسک ہٹایا تھا اپنے چہرے سے اور سامنے کھڑے وجود کو دیکھ عیبا کی آنکھیں حیرت سے کھلی تھیں۔۔۔

س۔۔۔سر۔۔۔

سر ازلان۔۔۔

اسے سمجھ نہیں آرہا تھا وہ کیا کہے کیونکہ سامنے کوئی اور نہیں بلکہ اس کا پروفیسر تھا۔۔۔۔

کیا ہوا جانب جھٹکا لگا کیا؟؟؟

وہ اس کی کھلی آنکھوں کو دیکھتے بولا جن میں حیرت سمائی تھی۔۔۔۔

آ۔۔۔آپ۔۔۔ی۔۔یہ کیسے کر سکتے ہیں۔۔مطلب آپ کو زرہ شرم نہیں آئی میں آپ کی سٹوڈنٹ ہوں۔۔۔

جو بھی ہو۔۔مگر اب تو تم میری بیوی ہو۔۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

رکو۔۔ابھی اور بھی کچھ دکھانا ہے تم کو۔۔۔

کہتے ہی ازلان نے اپنے کان کے پیچھے موجود جلد کو آرام سے اتارا تھا۔

اب تو وہ بے ہوش ہونے کے قریب تھی۔۔۔اسے سمجھ نہیں آرہا تھا یہ ہو کیا رہا ہے۔۔اس نے اپنی دونوں آنکھوں کو مسلا تھا کہ کہیں یہ سپنا تو نہیں۔۔۔۔

تو مسسز کیسا لگا اپنے ہبی ازلان میر سے مل کر۔۔۔

اس کی کمر سے تھام کر اپنے قریب کیا تھا اسکو۔۔۔

چ۔۔چھوڑیں م۔۔مجھے چیٹر۔۔۔

آ۔۔آپ کے کتنے روپ ہیں۔۔۔۔؟؟

کہیں یہ بھی بہروپیا تو نہیں۔۔۔۔

اس کی گرفت میں مچلتی وہ چیخ کر بولی تھی۔۔۔

چ۔۔چھوڑیں مجھے میں۔۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ جو غصے سے چیخ رہی تھی ازلان کی حرکت نے اس کی بولتی بند کروائی تھی۔۔۔وہ جلدی سے پیچھے ہوئی تھی اس کی ہلکی گرفت پر چہرا لال سرخ ہو رہا تھا۔۔۔یہ اندازا لگانا مشکل ہو رہا تھا کہ یہ چہرا غصے سے لال ہے یا پھر شرم سے۔۔۔۔۔۔

اب میری بات دھیان سے سنو۔۔۔

اسکو اپنے ساتھ صوفے پر بٹھایا تھا اس نے۔۔۔

میں کوئی پروفیسر وغیرہ نہیں ہوں۔۔اپنے ایک فرینڈ کی جگہ یونی میں آیا تھا۔۔دراصل میرے ایک دوست کو چھٹیوں پر جانا تھا۔۔اور مجھے اپنے مشن کی بدولت یونی میں۔۔۔

تو میں نے موقع گنوانے کے بجائے سبسیٹو کا اوپشن اپنایا۔۔۔۔

چونکہ مشن پر گیا تھا تو روپ بدل کر جانا لازمی تھا کیونکہ میرے میر والے روپ سے تقریباً سب آگاہ ہیں۔۔۔

اور دوسری بات اگر تم پوچھو ہمارے نکاح کی تو۔۔

اس میں تمہاری فیملی کی مرضی بھی شامل تھی۔۔یہ لگا تھا دوسرا جھٹکا اریبہ کو۔۔۔

منہ بند کر لو۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اس کے کھلے منہ دیکھ وہ ہنستے ہوئے گویا ہوا۔

تمہاری فیملی میں تقریباً سب شادی شدہ تھے سوائے تمہارے۔۔۔۔

اوراس وجہ سے تمہاری جان کو خطرہ لاحق تھا۔۔ جس کا ایک نمونہ تم دیکھ ہی چکی ہو۔۔

سو تمہاری حفاظت کے لئے۔۔ تمہارا نکاح مجھ سے کروایا گیا۔۔

م۔۔ مطلب آ۔۔ آپ کو مجھ سے محبت نہیں ہے۔۔

وہ آنکھوں میں موٹے موٹے آنسوں لئے بولی تھی۔۔۔

ارے میری جان۔۔

اگر محبت نہ ہوتی تو تم اس وقت یہاں موجود نہیں ہوتیں۔۔

عیبا کو کمر سے کھینچ کر اپنی جانب کیا تھا اس نے۔۔۔

"یہ بات یادرکھو حقیقی محبت نکاح کے بعد پیدا ہوتی ہے۔"

ویسے ایک راز کی بات بتاؤں۔۔

اس کے کان کے پاس جھک کر کہا تھا اور ہلکی سی بائٹ لی تھی اس نے۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

نکاح کی اوفر تمہارے بھائی کو میں نے ہی دی تھی۔۔۔

آپ نا۔۔۔

بہت وہ ہیں۔۔۔

اس کے سینے پہ نروٹھے پن سے مکا جڑا تھا اس نے۔۔

چلو جانم۔۔۔

اب تیار ہو جاؤ پھر گھر چلیں گے۔۔۔

سچ ؟؟؟

وہ خوشی سے چہکتے ہوئے بولی۔۔۔

مچ۔۔۔

اس کے نوز پہ پیار کرتا کھڑا ہوا تھا پھر تھوڑی دیر میں وہ دونوں نواب ہاوس پہنچے تھے۔۔ پورے راستے عیبا اس کا دماغ کھاتی آئی تھی اور وہ اس کی پاگلوں والی باتوں پر مسکراتا۔۔

🔥🔥🔥🔥🔥🔥🔥🔥🔥🔥🔥🔥🔥🔥🔥🔥

مما۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

بابا۔۔

نواب ہاؤس پہنچ کر رحمت روتے ہوئے ان دونوں کے گلے لگی تھی۔سونیا بیگم نے محبت سے اس کو اپنے ساتھ لگایا تھا جبکہ کاشان صاحب نے شروع میں ناراضگی ظاہر کی تھی مگر اس کو روتے دیکھ اس کو سینے کے بھینچا تھا۔۔پھوپھو نے بھی دونوں کی نظریں اتاری تھیں۔۔

ہماری بیٹی تو بہت خوبصورت لگ رہی ہے لگتا ایان نے کچھ زیادہ ہی خیال رکھا ہے۔۔۔

رانی بیگم نے محبت سے اس کے چہرے پہ ہاتھ پھیرا اور شرارتاً گویا ہوئیں۔ان کی بات سن وہ بلش کرنے لگی تھی جس پر سب کا مشترکہ قہقہ گونجا تھا۔۔۔

واہ بھئی واہ کیا خوب محفل جمی ہے۔۔۔؟؟؟

ازلان اور عیبا کے ایک ساتھ داخل ہوئے تھے ہال میں۔۔۔۔

آج ہمارے گھر کی دونوں رحمتیں ایک ساتھ تشریف لائی ہیں۔۔۔ابرار صاحب نے عیبا کو پیار کرتے ہوئے کہا تھا۔۔۔جبکہ ہانیہ سب سے بے نیاز اپنے موبائل میں مصروف تھی۔۔۔

تم دونوں چڑیلوں کو میں نے بہت مس کیا۔۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

زینب نے دونوں کو اپنے پاس بیٹھا کر کہا تھا۔۔۔ایک دائیں جانب دوسری بائیں جانب تھی۔۔۔

ہم نے بھی آپی۔۔اسپیشلی آپ کے ہاتھ کا چاکلیٹ موس۔۔۔

عیبا کے مسکرا کر کہنے پر رحمت نے بھی اثبات میں سر ہلایا تھا۔۔۔

اٹینشن ایوری بڈی۔۔۔

!!!!آپ لوگ یہ سوچ رہے ہونگے کہ میں نے آپ سب کو یہاں کیوں اکٹھا کیا ہے۔۔۔

او بولز لہی۔۔۔۔عیبا اور رحمت سے ملوانے کے لئے۔۔۔

زینب نے اپنا دماغ چلاتے ہوئے کہا۔۔۔

www.novelsclubb.com

نہیں۔۔۔

آپ کو اس خاندان کے غدار، دھوکے باز،عیبا کے کیڈ نیپر سے ملوانے کے لئے۔۔۔

سنجیدہ چہرے کے ساتھ گویا ہوا تھا وہ۔۔۔

سب گھر والوں نے ناسمجھی سے ایک دوسرے کو دیکھا تھا۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

سب اپنی جگہ بیٹھے ساکت ہوئے جبکہ ہانیہ کے چہرے کا رنگ اڑا تھا جیسے ہی ایان نے لیپ ٹاپ پر وڈیو چلائی تھی۔۔۔ جس میں وہ متہاہ اور امبرین کو عیبا کے کیڈنیپ کرنے کی پلاننگ بتا رہی تھی۔۔۔

سب نے ہانیہ کو دیکھا تھا جو کہ خود حیرت سے سامنے سکرین کو دیکھ رہی تھی۔۔۔۔

ارے رکیے ایک اور چیز ہے۔۔ کہتے ایان نے وہ ریکوڈنگ چلائی تھی جس میں وہ رحمت کو طلاق دینے کی شرط رکھ رہی تھی عیبا کی آزادی کے عوز۔۔۔

کیا ہوا ہانیہ بی بی۔۔

چہرے کا رنگ کیوں اڑا ہے؟؟

ایان نے طنز کیا تھا اس پہ۔۔۔

ی۔۔یہ۔۔۔س۔۔سب۔۔۔

شاک میں تھی وہ۔۔۔۔۔۔اسے سمجھ نہیں آ رہا تھا کہ کیا کہے۔۔۔

چٹاخ۔۔۔۔

پھوپھو کے ہاتھ سے پڑنے والے زوردار تھپڑ نے اس کے حواس سلب کیے تھے۔۔۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ایسی تربیت تو نہ کی تھی تمہاری میں نے جو تم یہ سب کرتی پھر رہی ہو۔۔۔کیا ملنا تھا تمہیں اس کی طلاق کروا کر۔۔۔

محبت کرنے والوں کے بیچ طلاق کروانا گناہ ہے سنا تم نے گناہ۔۔۔

میں محبت کرتی ہوں ایان سے۔۔۔جبکہ وہ اس رحمت سے۔۔۔۔۔

کہتے ہیں جنگ اور محبت میں سب جائز ہوتا ہے۔۔لوگ کیا کیا نہیں کرتے اپنی محبتوں کو پانے کے لئے۔میں نے بھی کیا۔۔۔

بدتمیز۔۔۔۔

تم جیسی اولاد ہونے سے بہتر ہے وہ مر جائے۔۔تف ہے تم پر۔

ابھی اسی وقت دفع ہو جاو یہاں سے۔۔۔پھوپھو نے دھکا دیا تھا اس کو وہ روتے ہوئے وہاں سے جا چکی تھی۔۔۔۔

پھوپھو پیچھے اس کی وجہ سے اپنے بھائیوں میں شرمندہ ہوئی تھیں۔۔۔

🔥🔥🔥🔥🔥🔥🔥🔥🔥🔥🔥🔥🔥🔥🔥🔥🔥

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ اس وقت سمندر کی اونچی چوٹی پر موجود تھی۔وہاں کی موجوں نے ایک الگ حشر برپا کیا تھا۔۔دوپہر کی ویرانی کے باعث بہت کم لوگوں کی چہل پہل تھی۔۔

تم جیسی اولاد ہونے سے بہتر ہے وہ مر جائے۔۔تف ہے تم پر۔

تم جیسی اولاد ہونے سے بہتر ہے وہ مر جائے۔۔تف ہے تم پر۔

اپنی ماں کے کہے گئے الفاظ بار بار اس کی سماعتوں سے ٹکرا رہے تھے۔۔۔آنسوں اس کی آنکھوں سے لڑیوں کی مانند بہہ رہے تھے۔۔سب اس سے منہ موڑ چکے تھے اس کی خطا کے باعث۔۔۔۔۔۔

اس نے ایک نظر پانی کو دیکھا تھی پھر آنکھوں کو زور سے میچ کر سمندر میں چھلانگ لگائی تھی

شررررررر۔۔۔۔۔کی آواز پورے ایریا میں پھیلی تھی۔۔۔۔

🔥🔥🔥🔥🔥🔥🔥🔥🔥🔥🔥🔥🔥🔥🔥🔥

نیوی آفیسرز کی ٹریننگ کا شپ وہاں سے گزر رہا تھا۔۔۔کیپٹن کی نظر سمندر میں گرتی لڑکی پہ گئی تھی۔۔۔

اوشٹ۔۔۔۔اس کے پیچھے کیپٹن نے بھی چھلانگ لگائی تھی۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

اور جلدی سے تیرتا اس وجود تک پہنچا تھا جو خود کی جان لینے پر تلی تھی۔۔۔

کیپٹن اسے لئے کنارے تک آیا اتنے دیر میں ان کی ٹیم بھی وہاں پہنچ چکی تھی۔۔۔اس کے کچھ جونیر دانت نکال رہے تھے کہ اس کے گھورنے پہ سنجیدہ ہوئے تھے۔۔۔۔

کیپٹن جلدی سے اسے فرسٹ ایڈ دے کر موت سے زندگی کی طرف لائے تھے۔۔۔۔

🔥🔥🔥🔥🔥🔥🔥🔥🔥🔥🔥🔥🔥🔥🔥🔥

ایان اور میران دونوں کو گھر چھوڑ نکل چکے تھے اپنے آخری مشن پر جو کہ موسٹ آف دی امپورٹنٹ تھا۔۔یعنی کنگ کا خاتما۔۔۔

اس کے تمام اڈوں کو تباہ کرنے کے بعد۔۔۔وہ اب اپنے گھر میں داخل ہوئے تھے۔۔۔اس آخری مشن میں ان کی مدد متہاء نے کی تھی۔۔وہ سلنڈر کرنا چاہتا تھا۔اسلئے۔اسی نے نا صرف کنگ کے خلاف ثبوت بھی دیے بلکہ اس کے خفیہ اڈوں کا بھی پتہ بتایا۔۔۔جو کہ ان کے لئے بہت کارآمد ثابت ہوئے۔۔۔پولیس ان کو اپنی ہراسات میں لے چکی تھی۔۔۔

کل تین بجے عدالت میں ان کی پیشی ہے۔۔۔۔جس میں حکومت اپنا فیصلہ سنائے گی۔۔۔

🔥🔥🔥🔥🔥🔥🔥🔥🔥🔥🔥🔥🔥🔥🔥🔥🔥

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ہانیہ نے اپنی آنکھیں کھول کر دیکھا تو خود کو کسی انجان جگہ پہ پایا سب سے پہلے تو خود کو ہاتھ لگا کر زندہ ہونے کا یقین کیا تھا اسنے۔۔۔

وہ آرام سے چلتی ہوئی باہر آئی تو ہر طرف صبح کی روشنی پھیل چکی تھی۔۔آفیسرز اپنی ٹریننگ کر رہے تھے جبکہ درخت کے پاس کھڑا وہ شخص انہیں لیڈ کر رہا تھا۔۔۔۔

کیا آپ بتا سکتے ہیں یہ جگہ کون سی ہے؟؟

وہ اپنے کھلے بالوں کو سمیٹتے بولی جو بات کے دوران اس کے منہ پر آرہے تھے۔۔۔

شکر۔۔

تمہیں ہوش آگیا۔۔۔وہ نوجوان اسے دیکھتے بولا تھا۔

www.novelsclubb.com

ک۔کیا مطلب۔۔۔؟؟

وہ نا سمجھی سے بولی۔۔

آپ سمندر میں گر گئی تھیں۔۔۔میں نے آپ کی جان بچائی۔۔۔

وہ فخر سے سئینہ چوڑا کیے مخاطب ہوا۔۔۔

کیوں بچایا؟؟؟

کل ہوئی روادار پھر اس کے گرد گھومنے لگی تھی۔۔۔جسے سوچ کر اسے رونے کا جی چاہا۔

ہیں!!!۔۔

اب حیران ہونے کی باری مقابل کی تھی۔۔۔۔

ہانیہ نے ایک نظر اس وجیہ نور شخص کو دیکھا اور تمام بات اسے ی تک اس کے اس کے گوشوار گزار دی۔۔۔۔

اس کی بات سن کر اس نے حیرت اور افسوس سے ہانیہ کو دیکھا تھا جو شکل سے بے حد معصوم نظر آتی تھی۔۔۔

🔥🔥🔥🔥🔥🔥🔥🔥🔥🔥🔥🔥🔥🔥🔥🔥

عدالت کے حکم کے مطابق کنگ کو تین بار پھانسی اور متہاہ کو دو لاکھ جرمانہ اور سات سال قیدِ بامشقت کی سزا سنائی گئی تھی۔۔۔اس کے سلنڈر اور پولیس کی مدد کرنے کے باعث سزا میں کمی کی گئی تھی۔۔۔ایان اؤر میر بے حد خوش تھے ان کے تمام مشن پورے ہوئے تھے۔۔۔مشن میں کامیابی کی بدولت ایان، نور اور میر تینوں کا پروموشن کر دیا گیا۔۔۔

کچھ سالوں بعد۔۔۔۔۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ادر آو میں تمیں توئی لدواوں۔۔۔تم بماراو۔۔۔

(ادھر آو میں تمہیں سوئی لگاوں تم بیمار ہو)

نی میں بمارنی اووو۔۔۔

(نہیں میں بیمار نہیں ہوں)

پانچ سالہ نجف حذیفہ کاڈاکٹر کوٹ پہنے چھوٹے رحمان کے ساتھ کھیل رہاتھا۔۔۔

زینب چھپکے سے ان کی ویڈیو بنارہی تھی۔۔

آپ نے بڑے ہو کر کیابننا ہے نجف۔۔؟؟؟

زینب نے نجف سے سوال کیا جس کا جواب سیکنڈ میں آیا تھا۔۔۔

داتر حدیفہ۔۔۔۔

(ڈاکٹر حذیفہ)

ہاہاہاہا۔۔۔حذیفہ آپ ہی کی نکلیں اتار رہاہے یہ صاحب زادہ۔۔۔۔

زینب نے کب سے روکاہواقہقہ ابھی نکالا تھا۔۔۔

www.novelsclubb.com

آہہہ۔۔میرا بیٹاڈاکٹر بنے گا۔چیمپ۔بالکل پاپا کی طرح۔۔۔

اس نے نجف کو گود میں لیا تھا جبکہ اس کو دیکھے رحمان رونے لگا تھا۔۔۔۔

او۔۔۔تم گولو مولو آنی کے پاس آو۔۔۔مما پاس جانا ہے۔۔۔؟؟؟

اسے گالوں کو چٹاچٹ چومتے بولی تھی وہ۔۔۔۔

اور رحمت کے پاس چھوڑ کر روم میں آئی تھی تیار ہونے کیونکہ آج انہیں روحان اور مسکان کے نکاح میں جانا تھا۔۔

رحمت اور زینب نے اس وقت لیلن کی بلیک امرائڈی ساڑی ویر کی تھی۔۔۔ان کی گوری رنگت پہ وہ بہت جچ رہی تھی۔۔۔ہلکا سا کیا گیا پارٹی میکپ ان دونوں دلفریب بنارہا تھا۔۔۔

ایان اور حذیفہ ان دونوں کو دیکھتے ہی مبہوت سے ہو گئے تھے۔۔وہ بچے ان کو تھمائے خود فنکشن انجوائے کررہی تھیں اور ساتھ میں عیبا میڈم کا انتظار جو آنے کا نام ہی نہیں لے رہی تھیں

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

بالآخر ان کا انتظار ختم ہوا وہ گولڈن رنگ کے لہنگے میں ملبوس کسی اپسرا کی مانند اپنے شہزادے کے ساتھ داخل ہوئی تھی۔۔۔اور سب کی نگاہوں کا مرکز بنی۔۔۔۔

واو عیبا کتنی پیاری لگ رہی ہو؟؟

زینب نے پیار اس کے گالوں پر بوسہ لیا تھا۔۔

اوئے۔۔۔میں ہوں۔۔جیجا نہیں۔۔جو تو ایسے شرما رہی ہے۔۔۔

اس کے شرمانے پر رحمت نے تنگ کیا تھا اس کو۔۔۔

روحان تو سب سے لاپرواہ بنا اپنی شریکِ حیات کو ہی دیکھ رہا تھا جب وہ اس کی نظروں سے پزل ہو رہی تھی۔

www.novelsclubb.com

کیا ہے روحان سامنے دیکھو۔۔

کیوں۔۔میں تو اپنی بیوی کو دیکھ رہا ہوں۔۔ تمہیں کوئی پروبلم۔۔۔

گھر جا کے جی بھر کے دیکھ لینا مگر ابھی تم سامنے دیکھو۔۔کیونکہ اب یہیں دیکھ رہے ہیں۔۔سب کہیں گے کتنا ٹھرکی دولہا ہے۔۔۔

تو کوئی بات نہیں۔۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

بھاڑ میں جاو۔۔۔

وہ بھڑک کے بولی تھی۔۔۔

نہیں۔فلوقت بانہوں میں جانے کا ارادہ ہے۔۔

وہ آنکھ مار کے بولتا اس کے گرد بازو حائل کر گیا جب وہ سٹپٹائی تھی۔۔۔

ہانیہ کو اپنے شوہر ارسل کے ساتھ اپنی جانب آتا دیکھ وہ ایک دم سیدھا ہوا تھا۔۔۔

بھائی بہت بہت مبارک ہو۔۔۔۔

محبت سے کہتے اس نے تحفہ ان کی جانب بڑھایا تھا۔۔۔

ہانیہ کی شادی پچھلے سال ہی کیپٹن ارسل ہو گئی تھی۔۔

www.novelsclubb.com

بے شک اس نے غلط راہ کا انتخاب کیا تھا۔۔ایک غیر محرم کی چاہت میں غلط کام کر گزری تھی۔۔اور محبت نہ ملنے پر رسوائی ہونے پر خودکشی کرنا چاہا لیکن اس کو بچانے کے لئے خدا کی طرف سے ارسل پہنچ چکا تھا۔۔۔کیونکہ اللہ اسے ہدایت دینا چاہتے تھے۔۔۔۔

یہ حقیقت ہے غیر محرم کی محبت رسوائی کے علاوہ کچھ نہیں دیتی۔۔۔بہت سی زندگیاں تباہ اور برباد ہو جایا کرتی ہیں۔۔

اسی محبت کی وجہ سے بہت سے کوگ حرام موت، حرام راستہ اپناتے ہیں۔۔اور ہر کسی کو بچانے کے لئے ارسل جیسا شخص موجود نہیں ہوتا۔۔۔

ہانیہ نے مسکرا کر ارسل کی جانب دیکھا تھا جو اس کو بانہوں کے حسار میں لیتا اسٹیج سے اتر چکا تھا۔۔

کیا سوچ رہی ہو پرنسس۔۔

رحمت کو سوچوں کے سمندر میں ڈوبا دیکھ ایان نے کہا۔۔۔

سوچ رہی ہوں۔۔قسمت کتنی مہربان ہے مجھ پر۔۔۔جس نے آپ جیسا محبت کرنے والا شوہر میری قسمت میں لکھا۔۔ایک خوبصورت چاند سا بیٹا مجھے عنایت کیا ہے۔۔۔حالانکہ میں اس سب کے لائق نہیں تھی۔۔۔

رحمان کے چہرے پر پیار کرتے بولی تھی وہ۔۔۔

پرنسس۔۔

تم جانتی ہو تمہیں بچپن سے میں پرنسس کیوں بلاتا ہوں؟

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ناسمجھی سے دیکھا تھا اس نے ایان کی بات پر۔۔

کیونکہ پرنس کے پاس دنیا کی ہر چیز موجود ہوتی ہے۔۔۔

اور میں نے سوچا تھا جب تم ہمیشہ کے لئے میرے پاس آو گی۔۔

تو میں کسی چیز کی کمی نہیں ہونے دوں گا تمہیں۔۔۔

ہاں۔مانا کہ تم تھوڑی بدھک گئی تھی۔

مگر اب تو لوٹ چکی ہو۔۔۔۔

اس کو کمر سے تھامے اپنے ساتھ لگایا تھا۔۔ایان نے ماتھے پر پیار کیا تھا اس کو۔۔۔

وہ بھی خاموشی سے اپنا سر ایان کے سینے پر ٹکائے نیند کی آغوش میں جا چکی تھی۔۔۔

ازلان یہ کیا کر رہے ہیں آپ؟؟

اس نے جیسے ہی عیبا کو اپنی بانہوں نے اٹھایا تھا وہ گھبرا گئی تھی اچانک اس آفات پر۔۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ہماری شادی ناتھوڑی عجیب اسٹائل میں ہوئی تھی تو میں نے سوچا کیوں نہ آج ہم اس دن یادگار بنائیں۔۔۔میری وش تھی جو بھی میری دلہن ہوگی نا اس کو میں ایسے ہی اٹھا کر روم میں لے کر جاوں۔۔۔

اس نے آنکھ مارتے ہوئے عیبا کو کہا۔۔۔

اور لا کر بیڈ پر بیٹھایا تھا اس کو۔۔۔

عیبا اس کی آنکھوں میں اٹھتے محبت کے شور کو دیکھ آنکھیں جھکا گئی تھی۔۔۔

اوئے ہوئے۔۔۔شرما گئیں کیا؟؟؟

اس نے اس کو کسی نازک متاع کی طرح خود کی جانب کھینچا تھا۔۔۔

www.novelsclubb.com

ایم بلیسڈ ود آون بیوٹی فل وائف۔۔

اس نے خمار آلود آواز میں اس کے کان میں سرگوشی کی تھی۔۔اور خوبصورت سی چین اس کے گلے کی زینت بنایا۔۔۔۔

اس کے محبت سے بھری آواز اور گرم سانسیں اپنے کان کی لو اور گردن پر محسوس کیے وہ خود میں سمٹی تھی۔۔۔۔

تمہاری اس قدر اے خوبصورت یار آنکھیں ہیں

بھری دنیا میں ایسی تو فقط دو چار آنکھیں ہیں

اُلجھ کر اِن سے پھر بچنا نہیں ممکن کسی کا بھی

...اگر ناگن ہیں زلفیں تو تری تلوار آنکھیں ہیں

A ❤ A

سر گوشی میں کہتا اس کی سانسوں اور محبت کو خود میں قید کر گیا

۔۔آج دو دل دو جان ایک دوسری کی محبت میں گم ہوئے تھے۔۔تقدیر دو محرموں کو آپس میں

ملا یا تھا۔۔۔

سمندر کی اٹھتی موجیں، فضا میں رقص کرتی ہوائیں بے حد خوش تھیں۔۔۔۔

بے شک مرد و عورت دونوں کو چاہیے اپنے دامن کو اپنے محرم کے لئے بچا کر

رکھیں۔۔۔کیونکہ حقیقی خوشی اور سکون صرف محرم کی چاہت اور اس کی محبت ہی دیتی

ہے۔۔۔۔

✅ ختم شد۔۔۔۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB